

خود حسبنا اللہ

حَسْبُنَا اللَّهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ
Allah is Sufficient for us.
ہمیں اللہ کافی ہے Quran. 3:173

مصنفہ شیخ ابوالحسن شازی

ستارہ جمیل اردو ترجمہ ستارہ جمیل

بی

خواص حسبنا اللہ ونعم الوکیل

مصنف۔ شیخ ابوبکر حسن شاذلی رحمۃ اللہ علیہ

ترجمہ۔ مولانا عبد الصمد رضوی دہلوی

جس میں آیہ کریمہ حسبنا اللہ ونعم الوکیل کے ہر مقصد
کے لئے مجرب خواص اور عملیات و تقویات درج ہیں
شائقین کے لئے زور و جواہر کا خزانہ ہے۔

دارالاشاعت

مولوی مسافر خانہ، کراچی

قصص القرآن

مولانا حفظ الرحمن سیوہاروی

قصص قرآنی اور انبیاء علیہم السلام کے سوانح حیات اور ان کی دعوت حق کی مستند ترین تاریخ و تفسیر جو نہایت مبسوط اور محققانہ انداز میں لکھی گئی ہے۔ یہ مشہور مقبول عام کتاب جو نہ صرف مصنفین و مقلدین سے شائع ہوئی تھی بلکہ پاکستان میں عرصہ سے نایاب تھی اب یہ اہم کتاب لوٹاؤ آفٹ کی دینے زیب کی طبیعت کے ذریعہ مفید عمدہ کاغذ پر چھپ کر تیار ہو گئی ہے۔ ہر صفحہ پر خوبصورت سبیل کا اضافہ کیا گیا ہے جو عیدیں نہایت خوبصورت اور مضبوط پلاسٹک کوڑے کے ذریعہ تیار کرانی گئی ہیں جن پر سنہری حسین ڈائمنڈ سے کتاب کا نام چھپایا گیا ہے

قیمت کامل چار جلد ۱۰۰/-

والا لا شاعرت

مقابل مولوی مسافر خانہ کراچی

محمد سعید

Price Rs. 5.25

صفحہ	مضمون	صفحہ	مضمون
۶۲	کشف غیب اور سرداری	۴۲	نہ اسرار
۶۳	مستجاب الدعوات بننے کا عمل اور	۴۳	الاعمال
۶۴	دین و دنیا کے لئے کثیر العوائد عمل	۴۴	پا جو طلب کرو
۶۵	دشمن پر غلبہ اور فتح اور آسیب سے حفاظت	۴۵	امن کے لئے
۶۶	پٹھوسی کے شر سے حفاظت وغیرہ	۴۶	رس (اسم اعظم کا عمل)
۶۷	دشمنوں سے حفاظت اور حاجت برآری	۴۷	م کا عقد ختم ہو اور اللہ
۶۸	شیاطین وعدہ دہن اور حاکم سے حفاظت	۴۸	سے جو مانگو وہ لئے
۶۹	اللہ تعالیٰ کا قرب اور قضاے حاجات	۴۸	باب آیت شریفہ کے خوارق و اسرار
۷۰	کسادگی رزق کا مجرب عمل اور نقش	۴۸	لوگوں کے دلوں میں محبت اور فراخی
۷۱	کشف ملوم اور عالم میں تصرف	۴۸	رزق اور تنگی میں سہولت وغیرہ
۷۲	نیک اعمال کی توفیق اور جو بچہ دودھ	۴۹	آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا قرب
۷۳	نہ پتیا ہو اس کا علاج	۵۰	ہر قسم کی برکات کا حصول و قبولیت عام
۷۴	آئندہ کل کی خبریں حاصل کرنا	۵۱	فراخی رزق افلاس سے نجات
۷۵	خواہشات کو روکنا۔ دشمنوں کا	۵۲	امیر و وزیر اور حاکم بننے کا عمل
۷۶	دور کرنا۔ جنات کو تباہ کرنا	۵۳	جس شخص کے پاس جائے وہ
۷۷	کسی کے دل کا حال معلوم کرنا	۵۳	محبت سے عزت و پوری کئے
۷۸	اللہ سے جو سوال کرے وہ پائے	۵۴	ظالم کی ہلاکت کے لئے
۷۹	ملک میں اور زانی۔ شکار میں کامیابی	۵۵	دو دشمنوں میں صلح و محبت کرانے کا عمل
۸۰	وقت پر غیبت سے جاگنا۔	۵۶	کشف غیب اور خواب
۸۱	اور چوہوں کو ختم کرنا	۵۷	میں موٹھوں کی حاضری
۸۲	اللہ کے حلم سے زمین و	۵۸	موٹھوں سے حسب منشا کام لینا
۸۳	آسمان کے خزانے کھل جائیں	۵۹	ظالم کی ہلاکت و مہربانی کے لئے
۸۴	ظالموں سے پوشیدہ رہنے	۶۰	م کے بخار سے شفا
۸۵	اور ان کو مصلح کرنے کا عمل	۶۱	الم کو مصلح کرنا
۸۶	قید سے رہائی اور ہر مشکل میں آسانی	۶۲	

صفحہ	مضمون	صفحہ	مضمون	صفحہ
۹۲	ہر قسم کے خوف سے نجات کا عمل	۷۷	گناہوں سے پاکی اور اللہ کی رضا	۶۲
۹۳	طلب جاہ و تسخیر قلوب، جو دیکھے عزت کر	۷۸	سختیوں اور پریشانیوں سے نجات	۶۳
۹۴	سفر میں ہر قسم کی آفات اور نقصان حفاظت	۸۰	تسخیر قلوب اور رجوع عام	۶۵
۹۶	دشمنوں کے دغیہ کے لئے عمل	۸۰	رزق میں کشادگی اور برکت	۶۶
۹۶	ضائع مال یا گم شدہ کی بازیابی	۸۱	تسخیر قلوب اور حصول مرتبہ و عزت	۶۸
۹۷	رزق میں وسعت اور اجابت دعا	۸۲	ظالم کی ہلاکت و بربادی	۶۹
۹۷	غنا اور مالدار بننے کا عمل	۸۲	بلند مرتبہ حاصل کرنے کا عمل	۷۰
۹۷	صالح لڑکا پیدا ہونا	۸۲	دنیا و آخرت کی حاجات کی تکمیل	۷۱
	مرکان کی حفاظت ہے	۸۳	مطلوب کو فرما بردار کرنے کا عمل	۷۳
۹۷	مرکان اور اشیاء کی حفاظت	۸۴	بادشاہ اور حاکم مسخر ہوں	۷۳
۹۸	خوشی و انبساط اور غنائے نفس کا حصول	۸۵	تمام شہر مسخر ہو اور تمام حاجات	۷۴
۹۸	طلال رزق میں ترقی کا عمل	۸۵	شکستہ سستی دور ہو اور مال و دولت حاصل ہو	۷۴
۹۹	بے گمان رزق اور اسباب معیشت	۸۵	سرکاروں پر سرداری اور جاہ و حشمت	۷۴
۱۰۰	جابر و ظالم لوگ مطیع ہوں	۸۶	صاحب منصب ہو اور مقام عظمت حاصل ہو	۷۴
۱۰۰	ذکر اللہ کے فوائد کثیرہ	۸۶	غلوں میں عظمت و مقبولیت	۷۵
۱۰۱	اجابت دعا کے اوقات	۸۷	حاجت اور بیماری سے شفا دیکھئے مجرب	۷۵
۱۰۱	عجیب غریب تاثیرات کا نقش		حاکم یا دشمن، جادو اور درندوں	
۱۰۲	کسی ظالم سے جلد انتقام لینے کا عمل	۸۷	چرندوں سے اللہ کی حفاظت کیلئے	
۱۰۳	جن دانش سے حفاظت کا عمل		اللہ کا قرب - اولیاء اللہ کے درجات	۷۵
۱۰۴	چند مشہور صورتوں کے خواص مجربہ	۸۸	اور دنیا و آخرت میں سرخروئی کے لئے	
۱۰۴	مل مشکلات - حاجت روائی - رزق	۸۹	دو دشمنوں میں صلح کرانے کا عمل	۷۷
	میں کشادگی کا مجرب تعویذ	۹۱	حاسدوں اور دشمنوں کی زبان بندی	۷۷
۱۰۶	ضمیمہ معمولات صمدیہ	۹۱	لوگوں کو مسخر و مطیع کرنے کا عمل	۷۷
۱۰۷	تہیہ	۹۱	خوف اور آفات سے حفاظت	۷۷
		۹۲	ظالموں کی ہلاکت و بربادی کا نقش	

صفحہ	مضمون	صفحہ	مضمون
۱۲۰	وسعت رزق کے لئے نقش	۱۰۷	پچیس شرائط جو تمام اعمال و موافق کے لئے ضروری ہیں
۱۲۰	عاجات اور فتوحات کے لئے نقش	۱۰۸	استخراج سمات شباروزی و رفتار
۱۲۱	ادائے قرض اور فقر و فاقہ کے لئے اکسیر	۱۰۹	مثبت و مربع و محس کا بیان
۱۲۱	قضاۃ حاجت اور ترقی رزق	۱۱۰	نقش بھرنے کی ضروری ترکیب صحیح و غلط
۱۲۲	ہر قسم کی آفات - آگ - پانی - چوری وغیرہ سے حفاظت کا عمل	۱۱۱	عجیب و غریب اور بے شمار خواص اور فوائد الی آیت
۱۲۲	ادائے قرض و غنائے قلبی کیلئے مجرب	۱۱۲	کثیر خواص لوح آیہ قل اللہ مالک الملك
۱۲۳	وسعت رزق کے لئے	۱۱۳	مراد و حکام میں تقرب و عزت
۱۲۳	حب منشا کاموں کی تکمیل کے لئے	۱۱۴	عزت، عزت و برکت کے لئے عمل
۱۲۳	حل مشکلات کے لئے	۱۱۵	مطلوب میں اتحاد و محبت
۱۲۴	مشکل کاموں کی انجام دہی کے لئے	۱۱۶	مکرم کے غم سے نجات کے لئے تعویذ
۱۲۴	قضاۃ حاجات - حصول عزت اور امرار کے تقرب کے لئے	۱۱۷	نارہ خیر و شر اور دفع رنج و غم
۱۲۵	وسعت رزق اور قیدی کی رہائی کیلئے ختم کذاب	۱۱۸	عاجات و آری کا عمل
۱۲۸		۱۱۹	

دیباچہ از طرف سیرم

الْحَمْدُ لِلّٰهِ خَدًا كَثِيرًا طَيِّبًا مُّبَارَكًا أَبَدًا أَبَدًا وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى سَيِّدِ الْمُرْسَلِينَ
خَاتَمِ النَّبِيِّينَ سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَصَحْبِهِ مُتَكَثِرًا وَمُتَوَالِيًا وَسَرْمَدًا.

آمَنَّا بِعَدِّ خَلْقِكَ اَزَلِي احقر عبد الصمد رضوی بن مولوی حافظ غلام محمد بن مولوی سید
غلام رسول بن مولوی سید غلام رضا بن سید شاہ باقر علی قدس اللہ اسرارہم رضوی حنفی نقشبندی
سردی ثم الہدی شائق اعمال واوراد واذکار و طایبات اوفاق و تعویذات کی خدمات بابرکات
میں بحال عجز و انکسار کے عرض کرتا ہے کہ اس عاصی پُر معاصی بیچ کارہ نے حسب فرائض و اطوار
برادر عزیز وافر تیز ذیشان اقبال نشان جامع الکمالات ذکی الاوحد مولوی حافظ عبدالاحد
صاحب رضوی سلمہ اللہ تعالیٰ مالک مطبع مقبائی دہلی کے رسالہ سِتْرُ الْجَمِیل منسوب بعلامہ
عسرواقف اسرار خفی و جلی حضرت شیخ ابوالحسن شاذلی رحمۃ اللہ علیہ کا یہ ترجمہ مطلب
غیر کار آمد باضافہ حواشی مفیدہ بسی تمام پورا کیا اور اس کا نام سِتْرُ الْجَمِیل ترجمہ
سِتْرُ الْجَمِیل فی خواص حُسْبُنَا اللہ وَنِعْمَ الْوَكِيل رکھا اور اس کے آخر میں ایک ضمیمہ
متضمن بایں فوائد اعمال معمولہ و مجربہ ملحق کر کے اس کا نام مَعْمُولَاتِ صُمَدِیہ رکھا اور ہدیہ
تا فرین ارباب بصیرت و خبرت کیا۔ خداوند کریم سے یہ التجار ہے کہ اس کو مقبولِ خلاق و ذرا
کر اس کی برکت سے اس پیچمیز کا بھی خاتمہ بالخیر اپنے حبیب پاک کے طفیل سے فرمائے
اٰمِنْ ثُمَّ اٰمِنْ يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ - رَبَّنَا اغْفِرْ لِي وَلِوَالِدَيَّ وَلِلْمُؤْمِنِينَ يَوْمَ يَقُومُ الْحِسَابُ
چونکہ اصل نسخہ عربی اکثر جگہ غلط اور مسخ تھا۔ علی الخصوص عوفاق و تعویذات تو
سرتاپا غلط خلاف رفتار و خلاف اصول کے درج تھے لہذا ان سب کی درستی و اصلاح
یہی مبعی بہمت تمام بعنوان شائستہ عمل میں آئی۔ وَمَا تَوْفِيقِي إِلَّا بِاللّٰهِ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَإِلَيْهِ اُنِيبُ

مقدمہ

حضرت شیخ ابوالحسن شاذلیؒ نے اپنی کتاب فتاویٰ ثنائیہ میں لکھا ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ جب تم کو کوئی مشکل کام پیش آیا کرے تو حَسْبُنَا اللہُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ پڑھا کر دو۔ اور عبد اللہ بن بریدؒ نے اپنے باپ سے روایت کی کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص یہ دس کلمات صبح کی نماز کے بعد ہمیشہ ورد رکھے اس کی دس حاجتیں روا ہوں پانچ دنیا اور پانچ آخرت کی اور خدا اس سے راضی ہو۔ حَسْبِيَ اللہُ لَیْسَ بِمَا أَهْتَنُ۔ حَسْبِيَ اللہُ لَیْسَ بِنَبِيٍّ عَلٰی۔ حَسْبِيَ اللہُ لَیْسَ بِمَنْزِلَةٍ اِلٰی اللہِ اِلَّا هُوَ۔ عَلَیْہِ تَوَكَّلْتُ وَ اِلَیْہِ اُنِیبُ۔ اور دوسری روایت عبد اللہ بن عمرو بن عامرؒ سے یہ ہے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص تین مرتبہ صبح و تین مرتبہ حَسْبِيَ اللہُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ پڑھا کرے۔ ہمیشہ امن میں رہے اور جلد مہمات اس کے کفایت ہوں۔

اور حضرت حذیفہ بن یمان سے روایت ہے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب بندہ سات بار حَسْبِيَ اللہُ کہتا ہے تو خداوند کریم ارشاد فرماتا ہے بے شک میں اس کی کفایت کروں خواہ بندہ خشوعِ دل سے کہے یا بلا خشوعِ واضح ہو کہ اس آیت شریفہ میں بہت کچھ اسرار ہیں اور فضائل و خواص بے شمار سوائے خداوند کریم کے کوئی شخص اس کی پوری حقیقت کما ہی پر حادی نہیں ہو سکتا خیر و شر کے باب میں اس کو مدخلِ عظیم ہے۔ گویا ہر ایک امر کے واسطے یہ ایک سیفِ برہنہ ہے۔

۱۔ میرے معمولات میں یہ ایک فقرہ حَسْبِيَ اللہُ لَیْسَ بِمَا أَهْتَنُ زائد ہے۔ ۱۱۔ مترجم ۱۔ میرے معمولات میں یہاں پر بھی اس قدر عَلَیْہِ تَوَكَّلْتُ وَ اِلَیْہِ اُنِیبُ زائد ہے۔ ۱۲۔ مترجم ۱۲۔

باب آیہ شریفہ حَسْبُنَا اللہ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ کے خواص

اللہ تعالیٰ تمام کاموں میں کفیل ہو | جو شخص چاہے کہ اللہ تعالیٰ اس کے تمام کاموں سے اُس کو بچائے اور اپنی مدد سے اس کی تائید کرے اور بندوں کے گنہگاروں کی محبت ڈالے اور اپنے فضل و کرم سے اس کو امیر بنائے تو اس کو چاہیے کہ رات دن میں حَسْبُنَا اللہ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ موافق اس کے اعداد کے یعنی چار سو پچاس مرتبہ پڑھا کرے۔

اللہ تعالیٰ کی حفاظت | جو شخص رات دن میں موافق تعداد مذکور کے آیہ اور موزی سے نجات
مذکورہ پڑھ کر آیہ فَانْقَلَبُوا بِنِعْمَةِ رَبِّهِمْ إِلَىٰ رَبِّهِمْ فَذُو فَضْلٍ لَّهِمْ يَسْتَمِعُونَ سَوًّا بھلی چھ مرتبہ پڑھے اور ساتویں دفعہ وَاتَّبَعُوا رِضْوَانَ اللَّهِ وَاللَّهُ ذُو فَضْلٍ عَظِيمٍ کہے تو وہ شخص اللہ جل شانہ کی

مضبوط حفاظت میں رہے گا اور اس پر
نہیں ہوتیں اور اپنی حرکات و سکنات

حَسْبُنَا	حَسْبُنَا	حَسْبُنَا	حَسْبُنَا	اللہ تعالیٰ تمام موزیات سے محف
حَسْبُنَا	حَسْبُنَا	حَسْبُنَا	حَسْبُنَا	الوکیل کے پڑھنے پر موافق تہ
حَسْبُنَا	حَسْبُنَا	حَسْبُنَا	حَسْبُنَا	ان لوگوں کے ہمراہ ہو گا کہ جزا
حَسْبُنَا	حَسْبُنَا	حَسْبُنَا	حَسْبُنَا	مشکلات کا حل اور دشمنوں

تو بعد فرات آیہ مذکورہ و تعداد مذکورہ کے یا عَزِيزُ يَا كَافِي يَا قَوِي يَا لَهِيْفُ
 بھی چار سو پچاس مرتبہ پڑھے۔ اس میں ایک خاص بھید ہے جس نے کہ اس عمل
 پر اس ڈھنگ سے مداومت کی گویا اس نے حاصل کیا۔ ظفر دشمنوں پر اور سرخ روی
 اور عزت تمام جہان میں۔

طریقہ اس کے پڑھنے کا یہ ہے کہ پوری بِسْمِ اللہ کے بعد اَلَّذِيْنَ
 قَالَ لَهُمُ النَّاسُ قَدْ جَمَعُوا لَكُمْ فَاخْشَوْهُمْ فَزَادَهُمْ اِيْمَانًا وَقَالُوا حَسْبُنَا
 اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ فَانْقَلَبُوا بِنِعْمَةِ رَبِّهِمْ اِلَى الْاٰمَةِ وَفَضِّلْ لَمْ يَنْسَهُمْ سُوْرَةُ
 اتَّبَعُوا رِضْوَانِ اللّٰهِ وَاللّٰهُ ذُو فَضْلٍ عَظِيْمٍ پڑھے پھر حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ
 الْوَكِيْلُ پچاس مرتبہ پڑھے پھر اس پر فارغ ہونے پر یہ آیہ وَاِنْ يَّرِيْدُوْا
 اَنْ يَّخْذُوْكَ فَاِنَّ حَسْبَكَ اللّٰهُ هُوَ الَّذِيْ اَتٰكَ بِنَصْرِهِ وَبِالْمُؤْمِنِيْنَ
 وَاَلْفَ بَيْنَ قُلُوْبِهِمْ نُوْا نَفَقَتْ مَا فِي الْاَرْضِ جَمِيعًا مَا اَلْفَ بَيْنَ قُلُوْبِهِمْ
 وَاَلَيْسَ اللّٰهُ اَلْفَ بَيْنَهُمْ اِنَّهٗ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ يَا اَيُّهَا النَّبِيُّ حَسْبُكَ اللّٰهُ
 وَمَنْ اَتَّبَعَكَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝ کو تین بار پڑھے پس ہر صدی پر آیہ حَسْبُنَا
 اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ۔ پڑھ کر دل سے کو تین دفعہ پڑھتا رہے جو شخص اس
 کیفیت کی بات صبح، دوپہر، شام، رات ہر گاہ کہ وہ حاصل کرے گا۔ اپنی
 سقیقت کما ہی پر عادی نہیں ہو سکتا خیر و
 ہر ایک امر کے واسطے یہ ایک سیفِ برہنہ ہے اور اللہ اس کا کفیل ہو گا۔
 اور سرداروں کا تقرب چاہے

۱۔ میرے معمولات میں یہ ایک فقرہ حَسْبِيَ اللّٰهُ لِدُنْيَا وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ کے پڑھنے
 میں یہاں پر بھی اس قدر و عَلَیْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَالَمِ کو اور رات کو بلکہ اگر رات

ہی کو کرے تو اور بھی اچھا ہے مطلب براری جلد ہوئی اور بہت عرصہ نہ
گزرے گا کہ اپنے مقصود پر پہنچ جاوے گا۔

مطلب براری کے | اور جب اس جدول کو بھی ورق کاغذ پر لکھ کر اپنے پاس
لئے مبارک جدول رکھے تو مطلب براری کے واسطے نہایت ہی بہتر ہے۔
جدول مبارک

ان	حسبک	فان	یتغذونک	ان	ان
ان	ان	حسبک	فان	یتغذونک	ان
یتغذونک	ان	ان	حسبک	فان	ان
ان	یتغذونک	ان	ان	حسبک	فان
یتغذونک	ان	ان	حسبک	فان	ان
ان	ان	ان	حسبک	فان	یتغذونک
فان	یتغذونک	ان	ان	حسبک	ان
حسبک	فان	یتغذونک	ان	ان	ان

دائمی عزت کا حصول | اور جو شخص عزت دائمی حاصل کرنے اور کفایت مہات
اور حل مشکلات | اور شر اور سختیوں سے بچنے کا ارادہ کرے تو اس کو

چاہیے کہ تہجد و منور کر کے دو رکعت نماز نفل ادا کرے پھر پوری بِسْمِ اللّٰهِ
الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ چار سو مرتبہ پڑھے۔ پھر اَلَّذِیْنَ قَالَ لَهُمُ النَّاسُ اِنَّ
النَّاسَ قَدْ جَمَعُوْا لَكُمْ فَاخْشَوْهُمْ فَرَآدَهُمْ اِیْمَانًا ۝ وَقَالُوْا حَسْبُنَا

اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِیْلُ ۝ چار سو پچاس دفعہ اور اسی قدر درود شریف پھر اسی قدر
یا عَزِیْزُ۔ یا کَافِیُّ۔ یا قَوِیُّ۔ یا لَطِیْفُ۔ پڑھے اور ہر صدی کے بعد تین دفعہ
یہ کہتا رہے۔ یا عَزِیْزُ اَعَزِّیْ یَا کَافِیُّ اَکْفِیُّ یَا قَوِیُّ قَوِیُّ یا لَطِیْفُ اَلطُّفُ
لِیْ فِیْ اُمُوْرٍ کُلِّهَا ۝ اَلطُّفُ لِیْ فِیْ اُمُوْرِیْ۔ اور اپنی حاجت کو یاد کر کے دعا مانگے۔

دستِ غیب کا | اور جو شخص چاہے کہ دستِ غیب کا عمل آجائے تو ہر رات

مغرب عمل چار ہزار یا پانچ سو مرتبہ آیہ شریفہ حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِیْلُ

پڑھے پھر بعد اس کے ان اسماء کو جن کا ذکر آگے آتا ہے تین سو تیرہ مرتبہ پڑھے

اس عمل کو برابر کرتا رہے یہاں تک کہ اس کو فوج شروع ہو جائے اور جس

شخص نے الشریاک کا دروازہ پکڑا وہ ہرگز محروم نہیں رہتا وہ اسماء یہ ہیں۔

اَللّٰهُمَّ یا کَافِیُّ اَکْفِیُّ نَوَابِیْ الدُّنْیَا وَمَصَائِبِ الدَّهْرِ وَذُلِّ الْفَقْرِ اَللّٰهُمَّ

یا غِنِیْ اَغْنِنَا بِغِنَائِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ وَبِجُودِكَ وَفَضْلِكَ عَنْ خَلْقِكَ فَاِنَّكَ

قُلْتَ وَقَوْلُكَ الْحَقُّ الْمُبِیْنُ اَدْعُوْنِیْ اَسْتَجِبْ لَّکُمْ دَعْوَنَا ۝ کَمَا اَمَرْنَا

فَاَسْتَجِبْ عَلَیْنَا کَمَا وَعَدْنَا۔ اَللّٰهُمَّ یا مُغْنِیْ اَسْأَلُكَ فَنَاءَ الدَّهْرِ اِلَی

الْاَبَدِ۔ اَللّٰهُمَّ یا فَتَّاحُ اِفْتَحْ لِیْ بَابَ رَحْمَتِكَ وَاسْبِلْ عَلَیَّ سِدْرَ مَنَابَتِكَ وَ

سَخَّرَ لِي خَادِمَ هَذِهِ الْأَيَّةِ شَيْئًا اسْتَعِينُ بِهِ عَلَى مَعَاشِي أَمْرٍ دِينِي وَ
 دُنْيَايَ وَآخِرَتِي وَعَاقِبَتِ أَمْرِي وَسَخَّرَهُ لِي كَمَا سَخَّرْتَ الرِّيحَ وَالْإِنْسَ
 وَالْجِنَّ وَالطَّيْرَ لِنَبِيِّكَ سُلَيْمَانَ بْنِ دَاوُدَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَبَاهِيًا أَشْرَاحِيَا
 إِذْ دُنَايَ أَصْبَادُثِ الْإِلِ شَذَايَ يَأْمَنُ أَمْرُهُ بَيْنَ الْكَافِ وَالنُّونِ إِنَّمَا
 أَمْرُهُ إِذَا أَرَادَ شَيْئًا أَنْ يَقُولَ لَهُ كُنْ فَيَكُونُ هُ نَسْبَحَانَ الَّذِي
 بِيَدِهِ مَلَكُوتُ كُلِّ شَيْءٍ وَاللَّيْلُ تَرُدُّ جَعُونَ هُ اور جب خالص نیت سے
 عمل کیا جائے گا تو ان اسماء کے خادم عامل کے واسطے پورا نفقہ لائیں گے
 اور اکثر پاوسے کا نفقہ ہر صبح کو اپنے سر ہانے۔

دلی مطلب اور مرادوں | اور یہ
 کے لئے تعویذ تین

اوافق بھی جلد مطلب پورا ہونے
 اور مراد پہنچنے کے واسطے سبز کپڑے میں
 لکھ کر ہمراہ رکھے جاویں۔

^۱

ک	ا	ف	ی
ی	ف	ا	ک
ا	ک	ف	ی
ف	ی	ک	ا

^۳

ن	غ	ی
ی	ن	غ
غ	ی	ن

^۲

ف	ا	ت	ح
ح	ا	ت	ف
ت	ح	ف	ا
ا	ح	ف	ت

جو چاہے سو پاوسے | اور جو شخص ہر ایک اسم کو موافق اس کے اعداد کے

پڑھے جو کچھ اللہ کریم سے سوال کرے پادے خصوصاً وہ چیز جو امر معاش
 کے متعلق ہو کیونکہ معاش کی فکر سخت بلا ہے۔ مثلاً پہلے آیہ شریفہ حَسْبُنَا
 اللَّهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ سے فارغ ہو کر یا گائی ایک سو گیارہ دفعہ پڑھے پھر
 کہے یا کافِی اِکْفِیْ نَوَامِیْ الدُّنْیَا وَمَصَائِبِ الدَّهْرِ وَذَلِ الْفَقْرِ مُوَافِقُ
 اس تعداد کے پھر یا غنیٰ ایک ہزار ساٹھ مرتبہ پڑھ کر اسی قدر اس دعا کو
 پڑھے اَعِیْزِیْ بِنَا لِمَنْ سَوَالٌ وَبُحْبُودٌ وَفَضْلُكَ عَنْ خَلْقِكَ فَإِنَّكَ قُلْتَ
 وَقَوْلُكَ الْحَقُّ الْمُبِیْنُ اُدْعُوْنِیْ اَسْتَجِبْ لَكُمْ دَعْوَتَاکَ کَمَا اَمَرْتَنَا
 فَاسْتَجِبْ لَنَا کَمَا وَعَدْتَنَا پھر کہے یا فَتَّاحُ اِفْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ رَحْمَتِکَ
 وَاسْبِلْ عَلَیْ سِرِّ عِبَادَتِکَ وَسَخِّرْ لِیْ خَادِمَ هَذِهِ الْاَسْمَاءِ بِشَیْءٍ اَسْتَعِیْزُ
 بِہِ عَلٰی مَعَاشِ اَمْرِ دِیْنِیْ وَدُنْیَایَ وَآخِرَتِیْ وَعَاقِبَةِ اَمْرِیْ وَسَخِّرْہُ
 لِیْ کَمَا سَخَّرْتَ الرِّیْحَ وَالْاِنْسَ وَالْجِنَّ وَالْوَحْشَ وَالطَّیْرَ لِنَبِیِّکَ
 سَلِیْمَانَ بْنِ دَاوُدَ عَلَیْہِمَا السَّلَامُ وَبِاِہِیَا اَشْرَآہِیَا اَذُوْنَایَ اَصْبَاوُنِ
 اِلٰ شُدَّآیَ یا اَمْرُکَ مِنْ بَیْنِ الْکَافِ وَالنُّوْمِ اِنَّمَا اَمْرُکَ اِذَا ارَادَ
 شَیْئًا اَنْ یَقُوْلَ لَہُ کُنْ فَیَکُوْنُ فَسُبْحَانَ الَّذِیْ بَیْدَہُ مَلَكُوْتُ کُلِّ
 شَیْءٍ وَ اِلَیْہِ رُجْعُوْنَ ۝

ہر کام پورا ہوا اور | اور جو شخص آیہ شریفہ حَسْبُنَا اللَّهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ
 کسی کا محتاج نہ ہو | موافق اس کے اعداد و حروف کے ہر نماز کے بعد پڑھے
 پھر ان اسماء کو جن کا ذکر پہلے آیا | موافق ان کے اعداد و حروف کے
 پڑھے پھر ہر اسم کے ذکر کے بعد جو دعا اس اسم کے مناسب ہو پڑھے

مثلاً یا کافی کے بعد کہے اَللّٰهُمَّ یا کافی اَللّٰهُمَّ یا غنی
 آخر تک اَللّٰهُمَّ یا غنی آخر تک اَللّٰهُمَّ یا فتاح آخر تک یہ دعائیں ان
 اسماء کو ان تعداد کے موافق پڑھ کر سات دفعہ پڑھے جو شخص اس پر عمل کرے
 کرے اس کے کام پورے اور مہیا ہو جائیں گے اور ایسی سہولت ہوگی
 کہ دنیا داروں میں سے کسی کا محتاج نہ ہوگا اور اگر تو پاس ہے تسخیرِ خلافت
 درجوع عالم تو یہ آیہ مذکورہ موافق تعداد مذکور کے ہر نماز کے بعد پڑھ پھر
 وہ دعا جو آگے آئے گی یعنی دعائے تسخیر وہ تین دفعہ پڑھ اور صبح کے
 وقت آیہ شریفہ نو سو دفعہ اور دعائیں دفعہ پڑھ عجیب حال مشاہدہ
 کرے گا۔

وہم وحشت اور خیالات | اور جو شخص سات دن روزہ رکھے اور ہر روز صبح
 فاسدہ دور ہوں | اور جو ذی روح سے نکلے پر ہیز کرے اور خوشبو
 لگائے۔ اور پڑھنے کے وقت نماز کے اوقات میں خوشبو دار چیزوں کی دھواں
 لے اور آیہ شریفہ کو ہر نماز کے بعد ایک ہزار اور تین سو پچاس دفعہ پڑھے
 پھر دعا کو تین دفعہ پڑھے اور کثرت سے درود شریف و استغفار پڑھے
 تو اس وقت وہم اور وحشت اور خیالات فاسد سب دور ہو جائیں گے۔
 آیہ شریفہ کے موکل | اور ساتویں دن اس آیہ شریفہ کا خاتم بادشاہ دنیا کی
 کو بلانے کا عمل | صورت میں حاضر ہو کر پہلے سام کرے گا۔ پس عامل

۱۔ مثل گوشت دھلی وانڈا و شہدہ مشک و چونہ وغیرہ ہر اقسام کے ۲۔ مثل چربے و زعفران و دودھ و
 دہی وغیرہ ہر اقسام کے ۳۔ مثل عود، عنبر، لوبان وغیرہ ۱۲۔

باب آیہ حَسْبُنَا اللَّهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ کے روشن اور عجیب و غریب خواص

دشمنوں سے بچنے اور ان کو جان لے بھائی تو تین دن سے تجھ کو اللہ تعالیٰ سزا دینے کا مجرب عمل اپنی رضامندی کی اور سمجھنے اس کی کہ جو میں نے تجھ کو بتایا ہے تاکہ تو اس میں تصرف کرے پس منجملہ ان کے دشمنوں کی آگ کو بجھانے اگر تو ان کو سزا دینے اور بیمار کر دینے کا ارادہ کرے کہ ان کی جماعت متفرق ہو جائے بلا میں اور مصیبتیں نازل ہوں۔ اور بسا اوقات ان کی اصل جڑ بھی کٹ جائے اور وہ وجود سے معدوم ہو جائیں تو تین دن رونے رکھ منگل کے دن سے شروع کر رات کے وقت لوگوں کے سو جانے کے بعد اٹھ بیٹھ اور تہجد و منوکر کے خالصاً دو رکعت میں الْحَمْد اور آیہ حَسْبُنَا اللَّهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ چار سو پچاس دفعہ پڑھ پھر دوسری رکعت بھی اسی طرح ادا کر اور سلام پھیر کر اس طرح بیٹھ جسے ذیل بندہ مولا بزرگ کے سامنے بیٹھتا ہے اور پڑھ حَسْبُنَا اللَّهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ چار سو پچاس دفعہ پھر اس آیت کو تین دفعہ پڑھ بَسْمِ اللَّهِ مِنْ تَوَكُّلٍ رَدِّ سَعْيِهِ الْحَمِيمُ يُصْهِرُ بِهِ مَا فِي بُطُونِهِمْ وَالْعَبْدُ وَنِعْمَ مَقَامُهُ مِنْ حَدِيدٍ كَلَّمَا أَرَادُوا أَنْ يَخْرُجُوا مِنْهَا مِنْ غَمٍّ أُعِيدُوا فِيهَا وَذُوقُوا عَذَابَ الْحَرِيقِ فَتَأْخُذْهُمْ

مَنْعَةُ الْعَذَابِ الْهُونُ بِمَا كَانُوا يَكْسِبُونَ ۝ كَانَتْهُمْ يَوْمَ يُؤْعَذُونَ لَمْ يَلْبَثُوا إِلَّا سَاعَةٌ مِنْ نَهَارٍ ط فَمَنْ يَهْدِكَ إِلَّا الضَّالُّونَ الْفَاسِقُونَ ۝ اور سورہ المدثر کیف آخر تک۔ پھر دو رکعت اسی طرح پڑھ جیسے پہلے وقت شروع عمل پڑھی ہیں اور سلام پھیر کر اسی طرح بیٹھ جیسے پہلے بیٹھا تھا اور آیہ حَسْبُنَا اللَّهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ کو اسی قدر تعداد سے پڑھ پھر ان آیات مذکورہ کو تین دفعہ تلاوت کر اس کے بعد پھر از سر نو عمل کر یعنی دو رکعت نماز بدستور سابق اور آیہ حَسْبُنَا اللَّهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ موافق تعداد معلوم اور دیگر آیات تین دفعہ پڑھ پھر وہ دعا مانگ تین دفعہ جس کا ذکر آگے آوے گا، انشاء اللہ تعالیٰ۔ پس ہر رات یہ عمل کر اور منتظر رہ کہ دشمنوں پر تکلیف اور عذاب نازل ہونے والا ہے وہ جلد متفرق ہونے والے ہیں۔ بلکہ بسا اوقات ہمیشہ کو معدوم ہونے والے۔

ظالم اور گمراہ فاسقوں کو جڑ جو شخص ان جابر و اور ظالموں کی سے اکھاڑ دینے کا عمل جڑ کاٹنی چاہے کہ جو گمراہ اور مفسد ہیں تو نصف شب میں دو رکعتیں پڑھے۔ اول رکعت میں الحمد ایک مرتبہ اور یہ آیت نو سو پچاس دفعہ اسی طرح دوسری رکعت پڑھے پھر سلام پھیر کر اسی آیت شریفہ کو چار سو پچاس دفعہ پڑھے پھر وہ دعا تین دفعہ پڑھے پھر نماز شروع کر کے دو رکعتیں اور اسی طرح ادا کرے۔ اور سلام پھیر کر آیت شریفہ چار سو پچاس دفعہ پڑھے اور دعا تین دفعہ

پھر تیسری دفعہ اسی طرح دور کعت پڑھے اور آیہ شریفہ نو سو پچاس دفعہ پڑھے پھر سلام پھیر کر اس آیہ کو پانچ سو پچاس دفعہ اور دعا رتین دفعہ پڑھے۔ فارغ ہو کر ظالم پر بددعا کرے چند روز نہ گزریں گے کہ دشمنوں پر مذاب نازل ہوگا اور ان کا نشان باقی نہ رہے گا۔ ساتھ مدد الہی اور اس کی قوت کے۔ پڑھنے کے وقت مطلوب کا تصور اپنی آنکھوں کے سامنے رکھے جو ارادہ کرے اس کی نیت دل میں رکھے اگر جاک کرنے کا ارادہ ہو تو ہلاکت کی نیت رکھے بشرطیکہ وہ اس سزا کے لائق ہو۔ ورنہ اس سے ہلکی سزا کی نیت کرے اور اس طرح تصور کرے گویا اس آیہ شریفہ سے۔ اس طرح مارتا ہے جیسے تلوار سے باغیوں کو حملہ کے وقت مارتے ہیں۔

ظالموں پر مذاب | فائدہ: جب تو چاہے کہ ظالم پر کسی قسم کا مذاب مسلط کرنے کا عمل | مسلط کرے تو انتظار کر جب ہفتہ کا دن ہو آفتاب نکلے سے پہلے فرض نماز کے بعد اس آیہ شریفہ یعنی حَسْبُنَا اللَّهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ کو ہزار مرتبہ ایسے مکان میں پڑھے جو لوگوں سے خالی ہو پھر آیہ سے فارغ ہونے پر ستر دفعہ یہ پڑھ قُلْ يَا أَهْلَ الْكِتَابِ هَلْ تَقْنِئُونَ مِنَّا إِلَّا أَنْ أَمْسَا بِاللَّهِ وَنَمَازُ الْيَسَادِ مَا أُنْزِلَ مِن قُلْ وَأَنْ أَكْذَرُكُمْ قَدْ سَفَّوْا قُلْ هَلْ أُنَبِّئُكُمْ بِشَرِّ مِنْ ذَلِكَ

لے ملاحظہ فرمائیے کہ جس ایک سترے میں ۱۰۰ دفعہ پڑھ کرے اس سے ملے ۱۰۰۰ دفعہ پڑھ کرے اور جو دعا اس کا سرور ہو جائے گا اس کی عطا ہوتی ہوگی۔

مَثُوبَةً عِنْدَ اللَّهِ مَنِ لَعَنَهُ اللَّهُ وَغَضِبَ عَلَيْهِ وَجَعَلَ مِنْهُمْ الْقِرَدَةَ وَالْخَنَازِيرَ وَعَبَدَ الطَّاغُوتِ أُولَٰئِكَ شَرٌّ مَّكَانًا وَأَضَلُّ أُنْزِيلَ السَّبِيلَ مَا خَذُوا كَذًا وَكَذًا أَخَذَ عَزِيزٌ مُّقْتَدِرًا يَا أَيُّهَا اللَّهُ وَرَسُولُهُ صَلِّ عَلَى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلِّمْ ثُمَّ بَكُوا أَجِيبُوا بِالَّذِي خَلَقَكُمْ مِنْ نُفُوسٍ وَأَسْأَلُكُمْ فِي سَمَائِهِمْ وَأَدْنَاكُمْ مِنْ حِجَابِهِمْ وَقَرَّبَكُمْ مِنْ عَرْشِهِ وَمَلَكَكُمْ بِتُورٍ مُّشْعِشٍ سَاطِعٍ لَا مِجَّ نَخْطَفُ بِهِ الْإِبْصَارُ وَجَعَلَ بِأَيْدِيكُمْ حَرَابًا مِنْ تَارٍ السَّبُوطِ بِحُجَّتِكُمْ فَلْيَكُمُ يَا كَلِمَاتِ الْمَقْدَسَاتِ يَا هَذِهِ الْأَسْمَاءُ وَالْآيَاتِ الشَّرِيفَةِ افْعَلُوا مَعَ فَلَانٍ عَلَى آتِي تُوَدِّعُ شَرِيذًا فَإِنَّهُ يَكُونُ ذَا بِلِكٍ بِأَذْنِ

ظلم سے حفاظت اور | فائدہ: جس نے پڑھا
ظالموں پر فتنہ | اس غریب مثال

پر ضرور اسی وقت وہ مبتلا ہوگا لیکن عا
اللہ تعالیٰ کی طرف پناہ لے جائے
اور کہے میں بھانگتا ہوں تیرے ظ
غلامی نہ پائے تو کھینچے تلوار از
اس کے ساتھ وہ کام جو بہا

لے مال اس لفظ کے پڑھتے
اس کی نیت کرے۔ ستر
لے اس جگہ مال ظالم

کو چاہیے کہ اس کی تعظیم کرے اور سیدھا کھڑا ہو کر ادب سے سلام کا جواب دے اور کہے کہ خدا تعالیٰ تمہاری دعاؤں کو قبول کرے جیسا کہ تم نے میرے بلائے کو قبول کیا اور میں آپ سے چاہتا ہوں کہ آپ اپنے لشکر سے کسی کو حکم دیں کہ میرے حکم کی تعمیل کرے اور دنیا و آخرت کی ضرورتوں میں میری امداد کرے اور میں آپ سے عہد کرتا ہوں کہ جو کچھ وصول ہو گا میں اس کو گناہ میں خرچ نہ کروں گا خدا و رسول کی فرمانبرداری میں خرچ کروں گا۔ جب خدا تعالیٰ تجھ کو ثابت قدم رکھے تو یہ کہہ دے پس وہ تو کھن تیری طرف نہایت خوشی اور بشارت سے متوجہ ہو گا اور مرجا کہے گا۔ اس آیہ شریفہ کی تلاوت کی طرف ہر وقت رغبت دلائے گا۔ پیر اور جمعرات کے دن روزہ رکھنے کا حکم ہے گا اور تجھ کو منع کرے گا اُن کاموں سے کہ جن سے منع فرمایا ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے۔ خدا تعالیٰ کی فرمانبرداری کا حکم ہے گا اور مخلوق پر شفقت اور مساکین پر نرمی اور محتاجوں پر خرچ کرنے اور مظلوموں کی دستگیری کرنے کو کہے گا اگر عامل نے یہ سب قبول کر لیا تو وہ مؤثر اسے تمہارے گناہوں کے چمکتے نور سے وہ جگہ روشن ہو جائے گی اس پر ایک سطر لکھی ہوگی۔ مؤکل سے سوال کرنا چاہیے کہ وہ پڑھے اور بنیاد سے چنانچہ وہ بنامائے گا اور وہ اس کے پاس دنیا کی سبقتوں کے لئے موجود رہے گی۔ نہ لٹائے اس کو گناہ کی اور شدت کے وقت میں اور سفید انگشتری دے گا جو مشک سے زیادہ خوشبوداری اور بغیر روغن

کے روشن ہو جاوے گی اور اس پر خطوط کھینچے ہوں گے مؤکل سے اس کے پڑھنے کا بھی سوال کر لے کہ اس میں کیا خواص اور منافع ہیں جب یہ حاصل ہو جائے تو اس کو سبز ریشم کے ٹکڑے میں لکھے بلند جگہ پر جہاں ہر ایک کا ہاتھ نہ پہنچ سکے جب کسی بادشاہ یا وزیر یا اہل دولت کے پاس جائے گا تو وہ لوگ فوراً اس کو دیکھ کر مدہوشانہ تعظیم سے کھڑے ہو جائیں گے جو ضرورت ہوگی اس کو خود دریافت کریں گے مگر عامل کو لازم ہے کہ بے ضرورت اس کو نہ پہنے اور تقویٰ و طہارت کاملہ کے ساتھ ہمیشہ استغفار و درود شریف پر بھی موانعت کرے اور رات دن میں اس وظیفہ کو برابر پڑھتا رہے پس اگر اس نے اس پر ہمیشگی کی تو جو ارادہ کرے گا وہ پورا ہوگا بلکہ سعادت کا دروازہ کھلے گا اور خوارق عادات متصل شروع ہوں گی اور اُن لوگوں میں ہو جائے گا کہ جن کی نسبت وارد ہوا ہے۔ لِلَّذِينَ أَحْسَنُوا الْحُسْنَىٰ وَزِيَادَةٌ ۖ

۱۷۔ ہری آیت بامعنی یوں ہے۔ لِلَّذِينَ أَحْسَنُوا الْحُسْنَىٰ وَزِيَادَةٌ ۖ وَلَا يَرْهَقُ وُجُوهَهُمْ قَتَرٌ وَلَا ذِلَّةٌ ۚ أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ الْجَنَّةِ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ۝
یعنی جن لوگوں نے بھلائی کی ان کو ہے بھلائی اور بڑھے اور نہ چڑھے گی ان کے منہ پر سیاہی اور نہ
رسول۔ وہ لوگ ہیں جنت والے کہ اس میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔ ۱۷ مترجم

نائب کا نشانہ لگا دے بشرطیکہ وہ ظالم اس کا مستحق ہو ورنہ تجھ کو انجام سے خوف کرنا چاہیے کیونکہ اللہ پاک اپنی مخلوق کی نسبت غیرت رکھتا ہے۔ اور جس شخص کو یہ بھید ربانی ملے وہ اس سے پرہیز کرے کہ جو مستحق ہو اسی کو نقصان پہنچا دے کیونکہ دعا سے قتل کرنا تلوار سے قتل کرنے کے مترادف ہے اور معاف کرنا تقویٰ سے زیادہ نزدیک ہے۔ اور کیفیت عمل کی مثال متقدم میں یہ ہے کہ تو ادھی رات کو اٹھے جیسا کہ ذکر ہوا اور دو رکعت نماز اس طرح ادا کر لے کہ اول رکعت میں

حَسْبُنَا اللَّهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ ڈیڑھ سو دفعہ اسی طرح

ٹھے پھر سلام پھیر کر ڈیڑھ سو دفعہ پڑھے۔ اور اس

يُصَبِّ مِنْ فَوْقِ رُءُوسِهِمُ الْحَمِيمُ يُصْهِرُ

لُؤْلُؤَهُمْ مَقَامِعُ مِنْ حَدِيدٍ كُلَّمَا أَرَادُوا

أَعْيِدُوا فِيهَا ذُذُوهُمُ أَعْذَابُ الْخَرِيقِ

مَوْنٌ بِمَا كَانُوا يُكْسِبُونَ كَانَتْهُمْ

سُورَةُ الْأَسَاعِدَةِ مِنْ نَهَارٍ بَلَاغٌ

اور سورۃ التمر کثیف

۱۵۰۔ نماز کے ایک سو پچاس

مطلقان کے۔

ظالموں کی ہلاکت | جب صبح کی نماز پڑھ چکے جماعت کے ساتھ نماز سے کا دوسرا طریقہ فارغ ہو کر اس آیہ شریفہ کو ایک سو پچاس دفعہ پڑھے موافق تعداد کلمہ سیف کے یہ پہلی تعداد کے موافق ہے اس کے بعد ان آیتوں کو تین تین دفعہ پڑھے وَشَرَّ الْمُجْرِمِينَ يُؤْمِنُ بِمَقَرِّينَ فِي الْأَصْفَادِ سَرَابِلُهُمْ مِنْ طَيْرَانَ وَتَغْتِي رُءُوسَهُمُ النَّارُ اللَّهُمَّ اغْشِ عَلَى كَذَاكُنَا النَّارَ فِي قُلُوبِنَا وَسَايِرِ بَدَنِنَا لِيَجْزِيَ اللَّهُ كُلَّ

نَفْسٍ مَا كَسَبَتْ إِنَّ اللَّهَ سَرِيعُ الْحِسَابِ ط قَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا قَطِعَتْ

لَهُمْ شِيَابٌ مِنْ نَارٍ كَذَلِكَ قَطِعَتْ لَكُذَّائِيَابٌ مِنْ نَارٍ ط

ظالموں کی ہلاکت | جب زوال کا وقت ہو اور تو نماز ظہر جماعت سے کا تیسرا طریقہ ادا کر لے پس بیٹھ غلوت کی جگہ اور اس آیہ شریفہ کو ایک کم تین سو دفعہ پڑھے یہ اعداد کلمہ سیف مباحث کے ہیں پھر ان آیتوں کو بطور دعائیں دفعہ پڑھے۔ يَجْعَلُونَ أَصَابِعَهُمْ فِي آذَانِهِمْ مِنَ الصَّوَاعِقِ حَذَرَ الْمَوْتِ ط وَاللَّهُ مُحِيطٌ بِالْكَافِرِينَ ط يَكَادُ الْبَرْقُ يَخْطَفُ أَبْصَارَهُمْ كُلَّمَا أَصَاءَ لَهُمْ مَشْوُاؤُنِيهِ ط وَآذَا أَظْلَمَ عَلَيْهِمْ قَامُوا وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ لَذَهَبَ بِسَمْعِهِمْ وَأَبْصَارِهِمْ إِنَّ اللَّهَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ط إِذَا الْأَعْلَالُ فِي أَعْنَاقِهِمْ وَالتَّلَاسُلُ يُسْحَبُونَ فِي الْحَمِيمِ تَحَرَّى النَّارَ يُسْجَرُونَ ط

۱۔ اس جگہ عامل یہ تصور کر لے کہ ظالم کے دل اور بدن میں آگ بھڑک رہی ہے۔ ۱۲۔ مترجم

۲۔ اس جگہ عامل یہ تصور کر لے کہ ظالم کو باس آگ کا پہنایا گیا۔ ۱۳۔ مترجم

ظالموں کی ہلاکت | جب عصر کا وقت ہو نماز عصر پڑھ کر تین سو چھپیس
کا چوتھا طریقہ دفعہ موافق تعداد سیف^{۳۲} کے اس آیت
کو پڑھے اور ان آیات کو تین دفعہ پڑھے لَهِمْ مِنْ جَهَنَّمَ مِهَادٌ وَ
مِنْ نُّوْقِهِمْ عَوَاشٌ ط وَكَذَٰلِكَ نَجْزِي الظَّالِمِينَ ط وَلَقَدْ
رَبَّيْنَا السَّمَاءَ الدُّنْيَا بِمِقْوَارِ يَمٍّ وَجَعَلْنَاهَا رُجُومًا لِّلشَّيَاطِينِ وَأَعْتَدْنَا
لَهُمْ عَذَابَ السَّعِيرِ ط وَلَٰذِينَ كَفَرُوا يُرَبُّونَهُمْ عَذَابَ جَهَنَّمَ ط
وَبَشِّرِ الْمَصِيدُ ط

ظالموں کی ہلاکت | مغرب کی نماز پڑھ کر اس آیت کو چھ سو
کا پانچواں طریقہ | کیا سی دفعہ موافق کلمہ سیف قاتل کے
پڑھے پھر ان آیات کو تین دفعہ پڑھے نَارًا أَحَاطَ بِهِمْ سُرَادِقُهَا
وَإِنْ يَسْتَجِيبُوا لَنَا تَوْابًا ۖ كَأَلْمُهْلِ يَشْوِي الْوُجُوهَ ط بِئْسَ
الشَّرَابُ وَسَوَاءٌ مُّزْتَفًا ۖ أُنذِرُكُمْ صَاعِقَةً مِّثْلَ صَاعِقَةِ
عَادٍ وَثَمُودَ مَا تَزُرُّ مِنْ شَيْءٍ أَنْتَ مُلْكِيهِ ۖ إِلَّا جَعَلْنَاهُ كَالزَّمِيمِ ط
ظالموں کی ہلاکت | جب عشاء کا وقت ہو نماز باجماعت ادا
کا چھٹا طریقہ | کر کے آیہ شریفہ کو موافق تعداد سیف معتد
کے چھ سو چوبیس دفعہ پڑھے پھر ان آیات کو تین دفعہ پڑھے

۱۔ اصل یہاں سیف کے بعد لفظ مشکوک لکھا ہے لیکن غالباً مستند کے سوا دوسرا
بعد کوئی لفظ اس جگہ چسپاں نہیں ہے ۱۲ مترجم

وَإِنَّ جَهَنَّمَ لَمُحِيطَةٌ ۖ بِالْكَافِرِينَ ط إِنَّ عَذَابَ رَبِّكَ لَوَاقِعٌ
مَّالَهُ مِنْ دَانِعٍ ط

ظالموں کی ہلاکت | جب ثلث اول رات کا گزے تو اٹھ کر از
کا ساتواں طریقہ | سر نو وضو کرے اور چھ رکعت ادا کرے

اول رکعت میں سورہ الحمد ایک دفعہ اور یہ آیہ شریفہ سات سو
ترہین دفعہ موافق تعداد سیف باستر کے پھر آیتوں کو تین دفعہ
پڑھے اور کہے بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُ اَكْبَرُ تین دفعہ اور احترق لہ
كَذَٰلِكَ ذَا بَنَارِ اللّٰهِ الْمُوقَدَةُ الَّتِي تَطَّلِعُ عَلَى الْافْسَادِ ط
وَكُنْتُمْ عَلَىٰ شَفَا حُفْرَةٍ مِنَ النَّارِ ط وَالْعَذَابُ الْاَلِيمُ ط يُرْسَلُ
مَلٰٓئِكُنَا سَوَاطٍ مِّنْ نَّارٍ وَنُحَاسٌ فَلَا تَنْتَصِرَانِ ط اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ
خَسِرُوْا اَنْفُسَهُمْ فِيْ جَهَنَّمَ خَالِدُوْنَ ط تَلْفَحُ وُجُوْهُهُمْ
النَّارُ وَهُمْ فِيْهَا كَالْحُوتِ - يَوْمَ يَأْتِيَهُمُ الْعَذَابُ مِنْ نُّوْقِهِمْ
وَمِنْ تَحْتِ اَرْجُلِهِمْ وَيَقُوْلُ ذُوْقُوا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ط
وَيَقْذِفُوْنَ مِنْ كُلِّ جَانِبٍ دُجُوْنًا ۚ اَللّٰهُمَّ اِقْذِفْ كَذًا
وَكَذًا مِنْ كُلِّ جَانِبٍ دُجُوْرًا ۚ وَ لَهِمْ عَذَابٌ وَّ اَمِيْبٌ ط اِلَّا
مَنْ خَطِفَ الْخَطْفَةَ فَاتَّبَعَهُ شَرَّابٌ ثَابِتٌ ط وَكَذَٰلِكَ

۱۔ یعنی جل گیا فلاں شخص جس کی نسبت عمل کیا ہو ۱۲ مترجم ۱۵ ار
واسطے مذاہب اور ذلت کی نیت کرے جس کے واسطے مل پڑھتا ہے

اَخَذُ رَبُّكَ اِذَا اَخَذَ الْقُرْاٰنَ مِنْ يَمِيْنِهِ اِنْ اَخَذَهُ اِلَيْهِ
شَدِيْدًا فَتَاخَذَهُمُ اللّٰهُ بِذُنُوْبِهِمْ وَمَا كَانَ لَهُمْ مِنَ اللّٰهِ
مِنْ دَافِعٍ ۝ اور جو پہلے دو رکعتوں میں عمل کیا وہی باقی رکعات
میں عمل کر پھر آیہ شریفہ حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ اور تینوں
آیتوں سے فارغ ہو کر وہ دعا جس کا وعدہ کئی جگہ پہلے آچکا ہے
سات دفعہ پڑھ وہ یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ اَللّٰهُمَّ بَسْطُوْهُ جَبْرُوْهُ
قَهْرُوْهُ وَبَسْرُوْهُ اَغَاثَةُ نَفْسِكَ وَبَغِيْرَتُكَ لَا تُنْهَالُ حُرْمًا
وَبِحِمَايَتِكَ لِمَنْ اُحْتَسٰى بِاَيَاتِكَ نَسْتُلْكَ يَا اللّٰهُ يَا قَرِيْبُ
يَا مُجِيْبُ يَا مُجِيْبُ يَا سَرِيْعُ يَا جَبَّارُ يَا مُنْتَقِمُ يَا قَهَّارُ يَا شَدِيْدُ
الْبَطْشِ يَا مَنْ لَا يُعْجِزُهُ نَهْرُ الْجَبَابِرَةِ وَلَا يَعْظُمُ عَلَيْهِ
هَلَاكُ الْمُفْرَدِيْنَ مِنَ الْمُلُوْكِ الْاَكَاْسِرَةِ ۝ اَسْأَلُكَ اَنْ تَجْعَلَ
لِيْكَ مِنْ كَادِيْنِيْ فِيْ نَحْرِهِ وَمَكْرُ مِنْ مَكْرِيْ غَايَةً اِلَيْهِ وَحُفْرَةً
مِنْ حَفْرَتِيْ وَاقْعًا فِيْهَا وَمَنْ تَصَبَّ لِيْ شُبْكَةُ الْخُدَاغِ اجْعَلْهُ
يَا سَيِّدِيْ مَسَاقًا اِلَيْهَا وَمَصَادًا فِيْهَا وَاسِيْرًا لَدَيْهَا ۝ اَللّٰهُمَّ يَعْزِ
كَلْهَيْصِ الْفَنَاهَةِ الْاَعْدَاءِ وَارْزُقْ عَلَيْهِمُ الرَّدٰى وَاجْعَلْهُمْ
اَكْلَ حَبِيْبٍ فِدَاً وَسَلْطَ عَلَيْهِمْ عَاجِلَ النَّقْمِ فِي الْيَوْمِ
دَاءِ اَللّٰهُمَّ بَدِّدْ شُلُوْبَهُمْ ۝ اَللّٰهُمَّ فَيِّرْ جَمْعَهُمْ
اَعَدَّهُمْ ۝ اَللّٰهُمَّ اجْعَلِ الدَّاسِرَةَ عَلَيْهِمُ اَللّٰهُمَّ

اَرْسِلِ الْعَذَابَ عَلَيْهِمْ ۝ اَللّٰهُمَّ اَخْرِجْهُمْ عَنْ دَاسِرَةِ الْجَلِيْمِ وَ
اسْلُبْهُمْ نَدَدَ الْاِمْنَالِ وَغُلَّ اَيْدِيَهُمْ وَارْبِطْ عَلَى قُلُوْبِهِمْ
وَلَا تَبْلُغْهُمْ اَلْمَالَ اَللّٰهُمَّ مَزِفْهُمْ كُلَّ مُمَزِّقٍ مَرَّقَتَهُ
مِنْ اَعْدَائِكَ اِنْصَارِ الْاَنْبِيَاۡتِكَ وَرُسُلِكَ وَاَوْلِيَآءِكَ اَللّٰهُمَّ
اسْقِرْ لَنَا اِنْصَادَكَ لَا اَنْبِيَآؤَكَ وَرُسُلِكَ وَاَوْلِيَآءِكَ اَللّٰهُمَّ
اسْقِرْ لَنَا اِنْصَادَكَ لَا اَحْبَابَكَ عَلَى اَعْدَائِكَ اَللّٰهُمَّ لَا
تَمَكِّنِ الْاَعْدَاءَ فَيَنَالُوْا سُلُوْبَهُمْ عَلَيْنَا بِذُنُوْبِنَا ۝ حَمْدُ
سَبْعًا حَمْدُ الْاَمْرِ وَجَاءَ النَّصْرُ فَعَلَيْنَا لَا يَنْصُرُوْنَ حَمَقَسَ
حِمَايَتَنَا فَمَا نَخَافُ ۝ اَللّٰهُمَّ اَعْظِيْنَا اَمَلَ الرَّجَاۤءِ وَفَوْقَ
الْاَمَلِ يَا هُوَ لَا تَلَمُّنْ بِفَضْلِهِ لِفَضْلِهِ نَسْأَلُ ۝ اَسْأَلُكَ
الْعَجَلَ الْعَجَلَ ۝ اَلْهٰى اَلْاَجَابَةَ يَا مَنْ اَجَابَ نُوْحًا فِيْ
تَوْمِهِ يَا مَنْ نَصَرَ اِبْرٰهِيْمَ عَلَى اَعْدَائِهِ يَا مَنْ رَزَقَ يُوسُفَ
عَلٰى يَغْيُوْبَ يَا مَنْ كَشَفَ ضُرَّ اَيُوْبَ يَا مَنْ اَجَابَ دَعْوَةَ زَكَرِيَّا
يَا مَنْ بَلَ تَسْبِيْحَ يُوسُفَ بَنِي مَرْيَمَ نَسْأَلُكَ بِاَسْرَارِ هَذِهِ
الدَّعْوَةِ الْمُسْتَجَابَاتِ اَنْ تَقْبَلَ بِاَنَّهُ دَعْوَتَاكَ وَاَنْ

۱۔ سات دفعہ اس طرح کہ ہر حمد پر اشارات ذیل کرے :-
حم راست۔ حم پیش۔ حم چپ۔ حم پس۔ حم بالا۔ حم زیر۔ حم تہ در بالا سے سر ۱۲۔ مترجم
۲۔ تین دفعہ پڑھے ۱۲ مترجم۔

تُعْطِينَا مَا سَأَلْنَاكَ أَنْ تُجْزِلَنَا وَعَدَكَ الَّذِي وَعَدْتَ لِعِبَادِكَ
الْمُتَّقِينَ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ
إِنْ قَطَعْتَ أَمْالَنَا وَعِزَّتِكَ إِلَّا مِنْكَ وَخَابَ رِجَاؤُنَا وَحَقِّكَ إِلَّا
فِيكَ إِنْ أَبْطَلْتَ فَارَةَ الْأَرْحَامِ وَتَبَعَدْتَ فَأَقْرَبَ الشَّيْءِ
مِنَّا غَاةَ اللَّهِ + يَا غَاةَ اللَّهِ جَدِّي السَّيِّدُ مُسْرِعَةً + فِي حِلِّ
عُقْدَتِنَا يَا غَاةَ اللَّهِ + هِدَّتِ الْعَادُونَ وَجَارُوا + وَرَجُّوْنَا
اللَّهُ مُجِيبًا + وَكَفَى بِاللَّهِ دَلِيلًا + وَكَفَى بِاللَّهِ نَصِيرًا +
وَحَسْبُنَا اللَّهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ
الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ + سَلَامٌ عَلَى نُوحٍ فِي الْعَالَمِينَ - اِسْتَجِبْ
لَنَا آمِينَ فَقُطِعَ دَابِرُ الْقَوْمِ الَّذِينَ ظَلَمُوا وَالْحَمْدُ
لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝

جب تو نے اپنے عمل میں یہ سب طریقے اختیار کئے تو فوراً
اللہ تعالیٰ کے ہم سے میرا مطلب پورا ہو گا اور یہ اولیاء اللہ
کی تلوار ہے۔ اسے نا اہلوں کو نہ دینا اپنی محنت کا خیال رکھنا اور
اس دن سے ڈرنا کہ جس دن تمام پوشیدہ باتیں ظاہر ہو جائیں
گی۔ ورنہ اس کا وبال تجھ پر لوٹے گا اور تریب ہو گا کہ نو ہلاک
ہو جائے کیونکہ جس نے اپنی دُعا سے کسی کو قتل کیا وہ ایسا ہی ہے
جیسا کہ تلوار سے قتل کیا اور میں تجھ کو وصیت کرتا ہوں۔ اللہ
تعالیٰ سے ڈرنے کی اور مخلوق پر شفقت کرنے کی اس سے کہ

تیری مراد پوری ہوگی۔

کسی کو اپنی طرف غلبہ | اگر کسی کو رجوع کرنا اور الفت
کرنے کا آٹھواں طریقہ | کرنا منظور ہو تو اس آیت شریفہ

حَسْبُنَا اللَّهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ کو چار سو پچاس دفعہ رجوع
کرنے کی نیت سے پڑھ امید ہے کہ مطلوب طالب کی نرا بندوبست
ایک دم باہر نہ ہو۔ ترکیب اس عمل کے پڑھنے کی یہ ہے کہ آدھ رات
کو اٹھ کر پورا دستور کے چھ رکعتیں پڑھے اور ہر ایک رکعت میں
سورۃ الحمد ایک دفعہ اور یہ آیت چار سو پچاس دفعہ پھر سلام پھیر کر بیٹھے
اور نو سو پچاس دفعہ اس آیت کو پڑھے اور دفعت پڑھنے کے یہ تصور
کے کہ گویا مطلوب کو اس آیت شریفہ سے اپنی طرف کھینچ رہا
ہے۔ اس سے فارغ ہو کر ان آیتوں کو سات دفعہ پڑھے۔
يُحِبُّونَهُمْ كَحُبِّ اللَّهِ وَالَّذِينَ آمَنُوا أَشَدُّ حُبًّا لِلَّهِ
لَوْ أَنْفَقْتَ مَا فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا مَا أَلَسْتَ بِبَيْنَ قُلُوبِهِمْ وَلَكِنَّ
اللَّهَ أَلْفَ بَيْنِهِمْ إِنَّهُ غَرْزُ حَكِيمٍ ۝ وَالْقَبْتُ عَلَيْكَ مُحَمَّدٌ
مُتَنِي وَلِتُصْنَعْ عَلَيَّ عَيْنِي پھر آیت شریفہ حَسْبُنَا اللَّهُ وَنِعْمَ
الْوَكِيلُ کو موانق تعداد مذکور کے پڑھے۔ یہ عمل تین دفعہ اس طرح
ہوتا رہے جیسا کہ پہلے مذکور ہوا۔ اور اللہ ہی سیدھا رسد بتانے
والا ہے۔

میں صرف بدلہ لے کر درج تھی مترجم نے

خواجہ مظہر علیؒ "مترجم"

[illegible]

جدول تکمیل حسنا اللہ و نعم الوکیل

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰
۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰
۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷	۴۸	۴۹	۵۰	۵۱	۵۲	۵۳	۵۴	۵۵	۵۶	۵۷	۵۸	۵۹	۶۰
۶۱	۶۲	۶۳	۶۴	۶۵	۶۶	۶۷	۶۸	۶۹	۷۰	۷۱	۷۲	۷۳	۷۴	۷۵	۷۶	۷۷	۷۸	۷۹	۸۰
۸۱	۸۲	۸۳	۸۴	۸۵	۸۶	۸۷	۸۸	۸۹	۹۰	۹۱	۹۲	۹۳	۹۴	۹۵	۹۶	۹۷	۹۸	۹۹	۱۰۰
۱۰۱	۱۰۲	۱۰۳	۱۰۴	۱۰۵	۱۰۶	۱۰۷	۱۰۸	۱۰۹	۱۱۰	۱۱۱	۱۱۲	۱۱۳	۱۱۴	۱۱۵	۱۱۶	۱۱۷	۱۱۸	۱۱۹	۱۲۰
۱۲۱	۱۲۲	۱۲۳	۱۲۴	۱۲۵	۱۲۶	۱۲۷	۱۲۸	۱۲۹	۱۳۰	۱۳۱	۱۳۲	۱۳۳	۱۳۴	۱۳۵	۱۳۶	۱۳۷	۱۳۸	۱۳۹	۱۴۰
۱۴۱	۱۴۲	۱۴۳	۱۴۴	۱۴۵	۱۴۶	۱۴۷	۱۴۸	۱۴۹	۱۵۰	۱۵۱	۱۵۲	۱۵۳	۱۵۴	۱۵۵	۱۵۶	۱۵۷	۱۵۸	۱۵۹	۱۶۰
۱۶۱	۱۶۲	۱۶۳	۱۶۴	۱۶۵	۱۶۶	۱۶۷	۱۶۸	۱۶۹	۱۷۰	۱۷۱	۱۷۲	۱۷۳	۱۷۴	۱۷۵	۱۷۶	۱۷۷	۱۷۸	۱۷۹	۱۸۰
۱۸۱	۱۸۲	۱۸۳	۱۸۴	۱۸۵	۱۸۶	۱۸۷	۱۸۸	۱۸۹	۱۹۰	۱۹۱	۱۹۲	۱۹۳	۱۹۴	۱۹۵	۱۹۶	۱۹۷	۱۹۸	۱۹۹	۲۰۰
۲۰۱	۲۰۲	۲۰۳	۲۰۴	۲۰۵	۲۰۶	۲۰۷	۲۰۸	۲۰۹	۲۱۰	۲۱۱	۲۱۲	۲۱۳	۲۱۴	۲۱۵	۲۱۶	۲۱۷	۲۱۸	۲۱۹	۲۲۰
۲۲۱	۲۲۲	۲۲۳	۲۲۴	۲۲۵	۲۲۶	۲۲۷	۲۲۸	۲۲۹	۲۳۰	۲۳۱	۲۳۲	۲۳۳	۲۳۴	۲۳۵	۲۳۶	۲۳۷	۲۳۸	۲۳۹	۲۴۰
۲۴۱	۲۴۲	۲۴۳	۲۴۴	۲۴۵	۲۴۶	۲۴۷	۲۴۸	۲۴۹	۲۵۰	۲۵۱	۲۵۲	۲۵۳	۲۵۴	۲۵۵	۲۵۶	۲۵۷	۲۵۸	۲۵۹	۲۶۰
۲۶۱	۲۶۲	۲۶۳	۲۶۴	۲۶۵	۲۶۶	۲۶۷	۲۶۸	۲۶۹	۲۷۰	۲۷۱	۲۷۲	۲۷۳	۲۷۴	۲۷۵	۲۷۶	۲۷۷	۲۷۸	۲۷۹	۲۸۰
۲۸۱	۲۸۲	۲۸۳	۲۸۴	۲۸۵	۲۸۶	۲۸۷	۲۸۸	۲۸۹	۲۹۰	۲۹۱	۲۹۲	۲۹۳	۲۹۴	۲۹۵	۲۹۶	۲۹۷	۲۹۸	۲۹۹	۳۰۰
۳۰۱	۳۰۲	۳۰۳	۳۰۴	۳۰۵	۳۰۶	۳۰۷	۳۰۸	۳۰۹	۳۱۰	۳۱۱	۳۱۲	۳۱۳	۳۱۴	۳۱۵	۳۱۶	۳۱۷	۳۱۸	۳۱۹	۳۲۰
۳۲۱	۳۲۲	۳۲۳	۳۲۴	۳۲۵	۳۲۶	۳۲۷	۳۲۸	۳۲۹	۳۳۰	۳۳۱	۳۳۲	۳۳۳	۳۳۴	۳۳۵	۳۳۶	۳۳۷	۳۳۸	۳۳۹	۳۴۰
۳۴۱	۳۴۲	۳۴۳	۳۴۴	۳۴۵	۳۴۶	۳۴۷	۳۴۸	۳۴۹	۳۵۰	۳۵۱	۳۵۲	۳۵۳	۳۵۴	۳۵۵	۳۵۶	۳۵۷	۳۵۸	۳۵۹	۳۶۰
۳۶۱	۳۶۲	۳۶۳	۳۶۴	۳۶۵	۳۶۶	۳۶۷	۳۶۸	۳۶۹	۳۷۰	۳۷۱	۳۷۲	۳۷۳	۳۷۴	۳۷۵	۳۷۶	۳۷۷	۳۷۸	۳۷۹	۳۸۰
۳۸۱	۳۸۲	۳۸۳	۳۸۴	۳۸۵	۳۸۶	۳۸۷	۳۸۸	۳۸۹	۳۹۰	۳۹۱	۳۹۲	۳۹۳	۳۹۴	۳۹۵	۳۹۶	۳۹۷	۳۹۸	۳۹۹	۴۰۰
۴۰۱	۴۰۲	۴۰۳	۴۰۴	۴۰۵	۴۰۶	۴۰۷	۴۰۸	۴۰۹	۴۱۰	۴۱۱	۴۱۲	۴۱۳	۴۱۴	۴۱۵	۴۱۶	۴۱۷	۴۱۸	۴۱۹	۴۲۰
۴۲۱	۴۲۲	۴۲۳	۴۲۴	۴۲۵	۴۲۶	۴۲۷	۴۲۸	۴۲۹	۴۳۰	۴۳۱	۴۳۲	۴۳۳	۴۳۴	۴۳۵	۴۳۶	۴۳۷	۴۳۸	۴۳۹	۴۴۰
۴۴۱	۴۴۲	۴۴۳	۴۴۴	۴۴۵	۴۴۶	۴۴۷	۴۴۸	۴۴۹	۴۵۰	۴۵۱	۴۵۲	۴۵۳	۴۵۴	۴۵۵	۴۵۶	۴۵۷	۴۵۸	۴۵۹	۴۶۰
۴۶۱	۴۶۲	۴۶۳	۴۶۴	۴۶۵	۴۶۶	۴۶۷	۴۶۸	۴۶۹	۴۷۰	۴۷۱	۴۷۲	۴۷۳	۴۷۴	۴۷۵	۴۷۶	۴۷۷	۴۷۸	۴۷۹	۴۸۰
۴۸۱	۴۸۲	۴۸۳	۴۸۴	۴۸۵	۴۸۶	۴۸۷	۴۸۸	۴۸۹	۴۹۰	۴۹۱	۴۹۲	۴۹۳	۴۹۴	۴۹۵	۴۹۶	۴۹۷	۴۹۸	۴۹۹	۵۰۰
۵۰۱	۵۰۲	۵۰۳	۵۰۴	۵۰۵	۵۰۶	۵۰۷	۵۰۸	۵۰۹	۵۱۰	۵۱۱	۵۱۲	۵۱۳	۵۱۴	۵۱۵	۵۱۶	۵۱۷	۵۱۸	۵۱۹	۵۲۰
۵۲۱	۵۲۲	۵۲۳	۵۲۴	۵۲۵	۵۲۶	۵۲۷	۵۲۸	۵۲۹	۵۳۰	۵۳۱	۵۳۲	۵۳۳	۵۳۴	۵۳۵	۵۳۶	۵۳۷	۵۳۸	۵۳۹	۵۴۰
۵۴۱	۵۴۲	۵۴۳	۵۴۴	۵۴۵	۵۴۶	۵۴۷	۵۴۸	۵۴۹	۵۵۰	۵۵۱	۵۵۲	۵۵۳	۵۵۴	۵۵۵	۵۵۶	۵۵۷	۵۵۸	۵۵۹	۵۶۰
۵۶۱	۵۶۲	۵۶۳	۵۶۴	۵۶۵	۵۶۶	۵۶۷	۵۶۸	۵۶۹	۵۷۰	۵۷۱	۵۷۲	۵۷۳	۵۷۴	۵۷۵	۵۷۶	۵۷۷	۵۷۸	۵۷۹	۵۸۰
۵۸۱	۵۸۲	۵۸۳	۵۸۴	۵۸۵	۵۸۶	۵۸۷	۵۸۸	۵۸۹	۵۹۰	۵۹۱	۵۹۲	۵۹۳	۵۹۴	۵۹۵	۵۹۶	۵۹۷	۵۹۸	۵۹۹	۶۰۰
۶۰۱	۶۰۲	۶۰۳	۶۰۴	۶۰۵	۶۰۶	۶۰۷	۶۰۸	۶۰۹	۶۱۰	۶۱۱	۶۱۲	۶۱۳	۶۱۴	۶۱۵	۶۱۶	۶۱۷	۶۱۸	۶۱۹	۶۲۰
۶۲۱	۶۲۲	۶۲۳	۶۲۴	۶۲۵	۶۲۶	۶۲۷	۶۲۸	۶۲۹	۶۳۰	۶۳۱	۶۳۲	۶۳۳	۶۳۴	۶۳۵	۶۳۶	۶۳۷	۶۳۸	۶۳۹	۶۴۰
۶۴۱	۶۴۲	۶۴۳	۶۴۴	۶۴۵	۶۴۶	۶۴۷	۶۴۸	۶۴۹	۶۵۰	۶۵۱	۶۵۲	۶۵۳	۶۵۴	۶۵۵	۶۵۶	۶۵۷	۶۵۸	۶۵۹	۶۶۰
۶۶۱	۶۶۲	۶۶۳	۶۶۴	۶۶۵	۶۶۶	۶۶۷	۶۶۸	۶۶۹	۶۷۰	۶۷۱	۶۷۲	۶۷۳	۶۷۴	۶۷۵	۶۷۶	۶۷۷	۶۷۸	۶۷۹	۶۸۰
۶۸۱	۶۸۲	۶۸۳	۶۸۴	۶۸۵	۶۸۶	۶۸۷	۶۸۸	۶۸۹	۶۹۰	۶۹۱	۶۹۲	۶۹۳	۶۹۴	۶۹۵	۶۹۶	۶۹۷	۶۹۸	۶۹۹	۷۰۰
۷۰۱	۷۰۲	۷۰۳	۷۰۴	۷۰۵	۷۰۶	۷۰۷	۷۰۸	۷۰۹	۷۱۰	۷۱۱	۷۱۲	۷۱۳	۷۱۴	۷۱۵	۷۱۶	۷۱۷	۷۱۸	۷۱۹	۷۲۰
۷۲۱	۷۲۲	۷۲۳	۷۲۴	۷۲۵	۷۲۶	۷۲۷	۷۲۸	۷۲۹	۷۳۰	۷۳۱	۷۳۲	۷۳۳	۷۳۴	۷۳۵	۷۳۶	۷۳۷	۷۳۸	۷۳۹	۷۴۰
۷۴۱	۷۴۲	۷۴۳	۷۴۴	۷۴۵	۷۴۶	۷۴۷	۷۴۸	۷۴۹	۷۵۰	۷۵۱	۷۵۲	۷۵۳	۷۵۴	۷۵۵	۷۵۶	۷۵۷	۷۵۸	۷۵۹	۷۶۰
۷۶۱	۷۶۲	۷۶۳	۷۶۴	۷۶۵	۷۶۶	۷۶۷	۷۶۸	۷۶۹	۷۷۰	۷۷۱	۷۷۲	۷۷۳	۷۷۴	۷۷۵	۷۷۶	۷۷۷	۷۷۸	۷۷۹	۷۸۰
۷۸۱	۷۸۲	۷۸۳	۷۸۴	۷۸۵	۷۸۶	۷۸۷	۷۸۸	۷۸۹	۷۹۰	۷۹۱	۷۹۲	۷۹۳	۷۹۴	۷۹۵	۷۹۶	۷۹۷	۷۹۸	۷۹۹	۸۰۰
۸۰۱	۸۰۲	۸۰۳	۸۰۴	۸۰۵	۸۰۶	۸۰۷	۸۰۸	۸۰۹	۸۱۰	۸۱۱	۸۱۲	۸۱۳	۸۱۴	۸۱۵	۸۱۶	۸۱۷	۸۱۸	۸۱۹	۸۲۰
۸۲۱	۸۲۲	۸۲۳	۸۲۴	۸۲۵	۸۲۶	۸۲۷	۸۲۸	۸۲۹	۸۳۰	۸۳۱	۸۳۲	۸۳۳	۸۳۴	۸۳۵	۸۳۶	۸۳۷	۸۳۸	۸۳۹	۸۴۰
۸۴۱	۸۴۲	۸۴۳	۸۴۴	۸۴۵	۸۴۶	۸۴۷	۸۴۸	۸۴۹	۸۵۰	۸۵۱	۸۵۲	۸۵۳	۸۵۴	۸۵۵	۸۵۶	۸۵۷	۸۵۸	۸۵۹	۸۶۰
۸۶۱	۸۶۲	۸۶۳	۸۶۴	۸۶۵	۸۶۶	۸۶۷	۸۶۸	۸۶۹	۸۷۰	۸۷۱	۸۷۲	۸۷۳	۸۷۴	۸۷۵	۸۷۶	۸۷۷	۸۷۸	۸۷۹	۸۸۰
۸۸۱	۸۸۲	۸۸۳	۸۸۴	۸۸۵	۸۸۶	۸۸۷	۸۸۸	۸۸۹	۸۹۰	۸۹۱	۸۹۲	۸۹۳	۸۹۴	۸۹۵	۸۹۶	۸۹۷	۸۹۸	۸۹۹	۹۰۰
۹۰۱	۹۰۲	۹۰۳	۹۰۴	۹۰۵	۹۰۶	۹۰۷	۹۰۸	۹۰۹	۹۱۰	۹۱۱	۹۱۲	۹۱۳	۹۱۴	۹۱۵	۹۱۶	۹۱۷	۹۱۸	۹۱۹	۹۲۰
۹۲۱	۹۲۲	۹۲۳	۹۲۴	۹۲۵	۹۲۶	۹۲۷	۹۲۸	۹۲۹	۹۳۰	۹۳۱	۹۳۲	۹۳۳	۹۳۴	۹۳۵	۹۳۶	۹۳۷	۹۳۸	۹۳۹	۹۴۰
۹۴۱	۹۴۲	۹۴۳	۹۴۴	۹۴۵	۹۴۶	۹۴۷	۹۴۸	۹۴۹	۹۵۰	۹۵۱	۹۵۲	۹۵۳	۹۵۴	۹۵۵	۹۵۶	۹۵۷	۹۵۸	۹۵۹	۹۶۰
۹۶۱	۹۶۲	۹۶۳	۹۶۴	۹۶۵	۹۶۶	۹۶۷	۹۶۸	۹۶۹	۹۷۰	۹۷۱	۹۷۲	۹۷۳	۹۷۴	۹۷۵	۹۷۶	۹۷۷	۹۷۸	۹۷۹	۹۸۰
۹۸۱	۹۸۲	۹۸۳	۹۸۴	۹۸۵	۹۸۶	۹۸۷	۹۸۸	۹۸۹	۹۹۰	۹۹۱	۹۹۲	۹۹۳	۹۹۴	۹۹۵	۹۹۶	۹۹۷	۹۹۸	۹۹۹	۱۰۰۰

غیب سے رزق اور جو ان بد دلوں کو پاک صاف چمڑے پر مشک
لٹنے کا عمل وزعفران اور گلاب کے پانی سے لکھے اور عمدہ
خوشبو سے اس کو دھونی سے اور اپنے تکیہ کے نیچے رکھ چھوڑ دے
اور سونے کے وقت ہر رات اس آیت کو ایک ہزار نو سو دفعہ پڑھے
اس پر انیس روز نہ گزرنے پاویں گے کہ نفقہ وہاں سے ملے گا۔

کسی غم شدہ یا چور اور جس نے ہفتہ کے دن ایک ہزار دفعہ
کو پکڑنے کا عمل پڑھا حَسْبِيَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ ج
عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ ط اور کسی انسان
کا ارادہ کیا تو وہ انسان باذن اللہ تعالیٰ پکڑا جاوے گا۔ مگر
مناسب یہ ہے کہ حاجت پوری ہونے تک ہر ایک ہفتہ کے دن
کا خیال رکھے۔

کسی کو اپنی طرف راغب اور جو اکالیس دفعہ کہے۔ فَإِنْ
كَرِهْتُمْ فَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ تَوَكَّلُوا فَقُلْ حَسْبِيَ اللَّهُ لَا إِلَهَ
إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ ط

اور کسی کو مہربان کرنا چاہے وہ اس کی طرف رجوع ہو گا۔ اور
دل سے محبت رکھے گا اور جو شخص کہ اس کے خواص سے واقف
ہے اس کو لازم ہے کہ ان اعمال کو مستحق کے سوا اور کسی کو نہ

لے اگر ہر دن کی جہل پر ہو تو زیان دہنہ ہے ۱۲ مترجم

دے۔ یہ دشمن کے ذلیل کرنے اور مطلوب پر پہنچنے کے واسطے نافع ہیں۔ جس نے کہ ان کے اعمال کو حاصل کیا وہ آرزو اور عزت و محبت باذن اللہ تعالیٰ پاوے گا اور جو استقامت طریق نہ ہوگی تو سیدھا راستہ حاصل کرے گا اور اس پر ہمیشگی کرنے والے کا جسم صاف شیشہ کی طرح چمکے گا اور اگر زیادہ اس آیت کا عامل رہا تو اس پر کوئی حجاب روک کا باعث نہ ہوگا اور پانی پر چلے گا اور علوم کی باریکیاں اس پر کھل جادگی اور جب کسی پر تغیر ہو اس کو اللہ تعالیٰ اس میں عبرتیں دکھلاتا ہے۔ بغیر کسی فعل اور دعا کے۔ اور یہ عمل واسطے داخل ہونے کے حکام پر یا بادشاہوں پر یا شریفوں پر یا دشمنوں کو ہلاک کرنے کے واسطے ہے۔

بادشاہوں کو مہربان اور اس سے دعا مانگے عجیب بات دیکھے دشمنوں کی ہلاکت کا نقش گا اور یہ طریقہ نقش جبر کا ہے۔

عالم

اس کو

اپنے

پاس

رکھے

جبکہ

حَسْبُنَا	اللَّهُ	وَنِعْمَ	الْوَكِيلُ
الْوَكِيلُ	وَنِعْمَ	اللَّهُ	حَسْبُنَا
اللَّهُ	حَسْبُنَا	الْوَكِيلُ	وَنِعْمَ
وَنِعْمَ	الْوَكِيلُ	حَسْبُنَا	اللَّهُ

دشمنوں سے بدلہ لینا ہو۔ اور اُن کو پورا پورا پریشان کرنا ہو۔ اور اللہ سیدھا راستہ بتلانے والا اور مراد پر مدد کرنے والا ہے۔

محبت کے لئے آیت اور محبت کے واسطے اس آیت شریفہ کے شریفہ کا نقش نقش کی کیفیت یہ ہے کہ سفید کاغذ میں

لکھ کر میٹھے انار کی لکڑی میں لٹکا دیا جائے اور ہر نماز سے پچھ

نوسو پچاس مرتبہ پوری بِسْمِ اللّٰهِ اس پر پڑھی جائے۔ ہر سو پر

کہے۔ يَا خُذْ أَمْرَ هَذِهِ الْآيَةِ الشَّرِيفَةِ وَالْأَسْمَاءِ الْمَذِينَةِ بِحَقِّهَا عَلَيْهِمُ وَبِمَا مِنْ السِّرِّ وَالْإِسْرَارِ وَالنُّورِ وَالْأَنْوَارِ

خَرِّكُوا أَمْ وَحَانِيَّةً وَاجْزُبُوا إِلَى كَذَا وَكَذَا جَذْبًا

يَكُونُ لَمْ فِيهِ رِضًا وَطَاعَةً وَمَحَبَّةً وَمَعْلَفًا وَذَا بِحَقِّ مَا تَعْتَنِدُ ذَنْكَ مِنَ الشَّرِّ وَالسَّلَوةِ عَلَيْكُمْ أَجِيبُوا أَجِيبُوا

أَجِيبُوا إِهْيَا إِهْيَا إِهْيَا الْوَحَا الْوَحَا الْوَحَا الْعَجَل الْعَجَل

الْعَجَل السَّاعَةَ السَّاعَةَ السَّاعَةَ بَارَكَ اللَّهُ فِيكُمْ وَعَلَيْكُمْ

جَعَلَ اللَّهُ تَعَالَى سَعْيَكُمْ سَعْيًا وَفَسَحَكُمْ فُسْحًا مَبْرُورًا قِي

بِحَقِّ ابْنِ عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّهُ مِنْ

سُلَيْمَانَ وَإِنَّهُ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ أَنْ لَا تَعْلُوا

عَلَى دَانُوْنِي مُسْلِمِينَ مُسْرِعِينَ طَائِعِينَ بِلَدِ رَبِّ الْعَالَمِينَ

اس کے پڑھتے وقت زبان کی دھونی سے یہاں تک کہ خاتم یعنی

(نقش) کو حرکت ہو، اور بہت زور سے دور کرے اس وقت تک

کو معلوم ہو جاوے کہ ارواح تیرے پاس حاضر ہو گئیں اور فرماں بردار ہوئیں۔ ان کو حکم دے جو چاہے پھر ان کو ان کے حال پر چھوڑ دے پھر اس کاغذ کو لیے جس میں غلام (نقش) ہے اس کو اٹھا کر جس کا ارادہ ہو اس کے پاس جائے باذن اللہ تنائی جو کچھ تو ارادہ کرے گا وہ پورا ہوگا مگر اخلاص اور ہمت اور کثرت عبادت شرط ہے۔ جب طاب میں اہلیت ہوگی اس کے اسباب موجود اور آسان ہوں گے اور اس کی حاجتیں پوری ہوں گی مشکل نہ ہوں گی۔

۷۸۶

حَسْبُنَا	اللَّهُ	وَنِعْمَ	الْوَكِيلُ
الْوَكِيلُ	وَنِعْمَ	اللَّهُ	حَسْبُنَا
اللَّهُ	حَسْبُنَا	الْوَكِيلُ	وَنِعْمَ
وَنِعْمَ	الْوَكِيلُ	حَسْبُنَا	اللَّهُ

پر لٹکا دیا جائے۔

روحوں کو بلانے اور ان سے ملاقات کرنے کا عمل و نقش ہے اور جو شخص اپنی زندگی کی سرسبزی سے روزی کا خواستگار ہو تو ایسے شخص کا کام صرف اللہ کے واسطے ہونا چاہیے ورنہ پیر بل کی کاخوف ہے۔ پس سات دن روزے رکھے ابتداء النوار کے دن سے ہفتہ تک اور خالی گھر میں خلوت

کو بیٹھ اور خلوت میں گرد آؤ خط لکھیں اور خط کے خارج کھینچیں
حسین لکھے اور خط کے اندر سلام قَوْلًا مِّن تَرَبِّ الرَّحِيمِ اور
جدول داخل سے پھر اندر میں لکھیں۔ سلام نہ لاؤ مِّن تَرَبِّ
(جدول سے لے لیں) . حسن

لکھیں

سَلَامٌ قَوْلًا مِّن تَرَبِّ الرَّحِيمِ
قُلْ هُوَ الرَّحْمَنُ أَمْنَابِهِ وَعَلَيْهِ تَوَكَّلْنَا

وَنِعْمَ	الْوَكِيلُ	حَسْبُنَا	اللَّهُ
الْوَكِيلُ	وَنِعْمَ	اللَّهُ	حَسْبُنَا
حَسْبُنَا	الْوَكِيلُ	اللَّهُ	وَنِعْمَ
اللَّهُ	حَسْبُنَا	وَنِعْمَ	الْوَكِيلُ

سَلَامٌ قَوْلًا مِّن تَرَبِّ الرَّحِيمِ
قُلْ هُوَ الرَّحْمَنُ أَمْنَابِهِ وَعَلَيْهِ تَوَكَّلْنَا

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ
وَعَلَى رَسُوْلِهِ الْكَرِيمِ

حسن

مستمر

الزَّيْبُ قُلْ هُوَ الرَّحْمَنُ أَمَنَّا بِهِ وَعَابِدُوا مَا كُنَّا۔ اور اس دائرہ کے درمیان بیٹھے اور عدد و توان اور زعفران کی دھونی روشن کرے اور نقش کرے اس جدول مذکور کو سونے یا چاندی کی لوح پر اور اس کو جانا نماز کے نیچے رکھے پھر آیہ شریفہ چار ہزار دفعہ پڑھے اور ہر نماز کے بعد اس ریاضت کی مدت میں اس آیہ کو ایسا ہزار دفعہ پڑھے اور دھونی مذکورہ برابر ان اہل میں روشن رہے اور جب تو اس کی خدمت کا ارادہ کرے تو پورا غسل کرے اور اتوار کے دن سے ہفتہ تک روزہ رکھے اور آیہ مذکورہ کے پڑھنے میں کوشش کرے اور سَلَامٌ قَرَأَ مَبْرُورٌ رَبِّ تَرْجِيْطٌ کو ہر نماز کے بعد ایک سو اٹھارہ دفعہ پڑھے اور نرزا انجیر و منقہ اور جو کی رٹل ہو۔ پس دیکھے کہ تو جو جو آنکھوں نے نہ دیکھا ہوگا اور نہ کانوں نے سنا ہوگا اور نہ انسان کے دل پر اس کا خطرہ گزرا ہوگا ہاں وہ شخص جس نے کہ یہی عمل کیا ہو اور ان راستوں پر چلا ہو اور ملاقات کرے گی تیری روح اور روح کے ساتھ علیین میں دنیا کی زندگی میں اور آخرت میں پس یہاں قدر اس کی جو تجھ کو پہنچا ہے۔ وَهَلَىٰ اللَّهُ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ آلِهِ وَصَحْبِهِ وَسَلَّمَ۔

کلیغیب سے روزی حاصل | فائدہ جلیلہ :- جو شخص ہر رات کرنے کا عمل و نقش کو سونے وقت چار رکعتیں پڑھے پہلی

رکعت میں بعد الحمد قُلْ هُوَ اللَّهُ وَس بَار دوسری رکعت میں الحمد کے بعد سورہ اخلاص بین اُبار تیسری رکعت میں بعد الحمد سورہ اخلاص تیس اُبار چوتھی رکعت میں الحمد کے بعد سورہ اخلاص چالیس اُبار ان چاروں رکعتوں میں سو دفعہ ہوئی پھر فراغت کے بعد استغفار سو اُبار اور درود شریف ایک ہزار دفعہ اور حَسْبُنَا اللَّهُ وَنِعْمَ الْوَلِيُّ اَیْکَ ہزار دفعہ اسی طرح یہ عمل چودہ روز کرے اور ایک تھیلی سفید رونی کی یعنی سفید کپڑے کی تیار کرے اُس کے اندر اس نقش آئندہ کو لکھے اور مصلے کے نیچے رکھے مدت پوری ہونے پر تو اپنی روزی تھیلی میں پائے گا۔ اور جو کچھ آئے تھیلی میں رکھ اور نکال مگر شمار نہ کر اگر تمام دن خرچ کرتا رہے گا تو کم نہ ہوگا۔

جدول مبارک
ہے۔ اس
نقش کو مشترک
مسدس کہتے ہیں
ضلع اربعین
سورہ اخلاص
بیت ازل
میں اعداد

۷۸۶

۱۲۰	۱۹۱	۱۲۶	۱۱۴	۲۳۱	۲۲۰
۲۲۰	۱۲۰	۱۱۱	۱۱۴	۱۱۴	۲۳۱
۲۳۱	۲۲۰	۱۲۰	۱۹۱	۱۲۶	۱۱۴
۱۱۴	۲۳۱	۲۲۰	۱۲۰	۱۹۱	۱۲۶
۱۲۶	۱۱۴	۲۳۱	۲۲۰	۱۲۰	۱۹۱
۱۹۱	۱۲۶	۱۱۴	۲۳۱	۲۲۰	۱۲۰

قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ کے ۲۲۰ ہیں اور بیت ثانی میں اعداد اللہ

القَمَدُ ۲۳۱ ہیں اور بیت ثالث میں اعداد لَمْ يَلِدْ ۱۱۴ ہیں اور بیت رابعہ میں اعداد وَلَمْ يُولَدْ ۱۲۶ اور بیت خامس میں اعداد وَلَمْ يَكُنْ لَهُ ۱۹۱۔ اور بیت سادس میں اعداد كَفُوْا اَحَدٌ ۱۲۰ ہیں۔ یہ نقش بزرگ مطلق ہے یعنی ہر ضلع اس کا ۱۰۰۲ ہے اور جملہ اضلاع کا شمار ۸۰۱۶ ہے۔

ایک اور طریقہ اس نقش عظیم القدر کا یہ ہے کہ چاندی وجہ حلال سے حاصل کرے اور اس کے دس ٹکڑے کرے ایک کو منہ میں رکھے اور اس پر ایک ہزار مرتبہ سورہ بزرگ قلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ پوری پڑھے۔ دوسرے پر اسی طرح تیسرے پر اسی طرح یہاں تک کہ دسوں ٹکڑوں پر پوری دس ہزار ہو جائے گی۔ پھر ہر ایک کو اسی طرح ایک ایک ہزار سورہ اخلاص پڑھ کر منہ سے نکالتا جائے جو ٹکڑا سب سے پیچھے نکلے اس میں سوراخ کر لے اور اس پر کوئی سبز نشانی لگائے پھر اس ٹکڑے چاندی کو اندر دوسرے درہم یعنی ٹکڑوں کو ایک تھیلی میں رکھے جس کا ذکر پہلے آیا اور جس میں وہ نقش ہے اور جب کوئی درہم کہیں سے تیزے پاس آئے تو اسی میں رکھ دے بے شمار خرچ کرتا رہے پھر جب اس میں سے درہم نکالے تو دس سے کم نکالے اور اس کی نگہبانی رکھے کہ وہ ٹکڑا (درہم) جس پر نشانی لگا دی ہے تھیلی سے نہ نکل جائے ورنہ پھر اندر سیر نو عمل کرنا ہوگا۔

باب ۲ آیہ شریفہ کے بعض اسرار کا بیان

بجنت کا مستحق اے بھائی تو جان۔ خدا تعالیٰ تجھ اپنی عبادت بنانے والا عمل کی توفیق دے کہ اس آیت کے حروف کی تعداد انیس ہے موافق تعداد حروف بسم اللہ اور تعداد دوزخ کے فرشتوں کی ہے فرمایا اللہ تعالیٰ نے عَلِيْهَا تِسْعَةُ عَشْرَ وَاَجْعَلْنَا اَصْحَابَ النَّارِ الْاَمْلٰئِكَ وَاَجْعَلْنَا عِدَّةَ تَهْمُرِ الْاَفِئْتَةِ لِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِيَسْتَيْقِنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوْا كِتٰبَ دِيْزْدَادِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا اِيْمَانًا ترجمہ: دوزخ پر انیس فرشتے وارد غہ ہیں اور ہم نے دوزخ کے مالک فرشتے ہی بنائے ہیں اور یہ تعداد انیس کی آزمائش اور ابتلا کافروں کے لئے بنائی تاکہ یقین کر لیں اہل کتاب اور ایمان والوں کا ایمان زیادہ ہو۔ پس جو شخص اس آیت پر مداومت کرے گا وہ فرزند ناجیہ سے ہوگا۔

جس شخص کو چاہا ہو طلب کر لو اور جو شخص اس آیہ شریفہ کو اندر ماکل سے کام لینے کا عمل کرے کو انیس ہزار دفعہ پڑھے یعنی ہر حرف کے مقابل میں ہزار ہزار مرتبہ پڑھے اس کے بعد کہے

لے بموجب قاعدہ جعفر خذ حرفاً قل الفاء کے ۱۲ مرتبہ

يَا خَدَّامَ هَذِهِ الْآيَةِ الشَّرِيفَةِ تَوَجَّهُوا إِلَى فَلَانِ ابْنِ فَلَانَةَ
وَدُخُلُوا إِلَيْهِ فِي صِفَاتٍ مَهْوُولَةٍ وَغَرُّهُ عَيْنِي وَعَنْ رَأْسِي وَ
عَنْ كُنْيَتِي وَحَاجَتِي وَمَا أَنَا طَالِبٌ لِبَحْقٍ مَا تَعْتَقِدُونَهُ مِنْ
عَظَمَتِهَا عَلَيْكُمْ وَسَطُوقِهَا لَدَيْكُمْ أَجِيبُوا هَيَّا هَيَّا الْوَحَا
الْوَحَا الْعَجَلُ الْعَجَلُ السَّاعَةُ السَّاعَةُ بِأَمْرِكَ اللَّهُ فَيُنْكِرُ
وَعَلَيْكُمْ. إِنْ كَانَتْ إِلَّا مَنِيحَةً وَاحِدَةً فَإِذَا أَهْلُ جَمِيعٍ لَدَيْنَا
مُحْفَرُونَ وَاحْضَرُوا مَقَامِي وَاسْتَمِعُوا كَلَامِي بِحَقِّ هَذِهِ
الْآيَةِ الشَّرِيفَةِ وَمَا لَهَا عَلَيْكُمْ مِنَ الْقُوَّةِ وَالْعَظَمَةِ وَ
السُّلْطَانَةِ إِنَّهُ مِنْ سُلَيْمَانَ وَإِنَّهُ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
أَنْ لَا تَقُولُوا عَلَيَّ وَأَنْتُ بَنِي مُسْلِمِينَ هُوَ مُسْرِعِينَ طَائِعِينَ
بَلِّغْ رَأْيَ الْعَالَمِينَ هُوَ

جب صبح ہوگی وہ شخص تیرے پاس عاجز و ذلیل خوار ہو کر
آئے گا خواہ وہ زمین کے بادشاہوں میں سے ایک بادشاہ ہو۔ اور
خود پرچھے گا جس کام کا تیرا ارادہ ہو گا اور جب کام سے فارغ ہو
تو یہ کہنا چاہیے نَادَا الْجَبْنَةُ دَعَوَتِي وَكَبَيْتَهُ بِكُنْيَتِي فَالْتَسِرْنَا
بِأَمْرِكَ اللَّهُ فَيُنْكِرُ وَعَلَيْكُمْ جَانِ اسے طالب جب تو نے کوئی

لے اس جگہ اس شخص کا نام لے جس کی نسبت یہ عمل کرنا ہو۔ ۱۲ مترجم
لے گویا یہ خطاب ہو تو ان کو ہے ۱۲ مترجم

کام کیا اور وہ حکم بجالائیے لائق نہ تھا۔ وہ مؤکل تجھ کو اپنی تلواروں
سے ڈرائیں گے اور آنکھیں دکھلائیں گے۔
اب پھر وصیت کرتا ہوں تجھ کو اس بات کی کہ اس کام کے کرنے
سے پہلے جب تک کہ تیرے معدہ میں کھانا نہ رہے گا۔ تبوں کا درجہ
نہیں ملے گا۔ پس لازم بکڑ روزہ اور ریاضت کو اس سیدھے راستے
میں داخل ہونے سے پہلے اس میں اختلاف ہے بعض کے نزدیک،
دو ہفتہ یا مہینے کا روزہ رکھنا چاہیے اور ریاضت والوں کے نزدیک
ایک مہینہ یا بیس دن پورے ہونے سے ہوتا ہے جیسا کہ الشہ
کریم نے حضرت موسیٰ علیہ السلام سے چالیس دن کی میعاد شرط
فرمائی تھی تاکہ پاک ہو جائے معدہ غذاؤں کے میں سے اور
روح کی روحانیت قوی ہو جائے عقل صاف ہو جاوے۔ نفس
پاکیزہ ہو جائے اس کا نام صمدانیہ اجسام ہے اور صمدانیہ
ارواح کے واسطے پہلے بزرگوں نے ساٹھ دن کی ریاضت شرط
کی ہے اس میں عجائب ملکوت اور اسرار جبروت اور لطائف
ملکوت معلوم ہوتے ہیں اور صمدانیہ عقول مجموع ذات انسانیہ
کے واسطے ستر دن مقرر ہیں اور یہ انتہا ریاضت کرنے والوں کی
ہے اور اس سے پیدا ہوتے ہیں مقامات باطنی اور خصوصیت

لے صمدانیہ سے مراد یہ معلوم ہوتی ہے کہ بوجہ ریاضت و عبادت سے درجہ
غفار اور صفائی کا پورا پورا باعمل ہو جاوے۔ ۱۲ مترجم

کے انوار۔ اور باب احوال اور مراتب اعمال میں یہ باتیں ہیں۔ ان کو اسرار منکشف ہو جاتے ہیں اور بھیدوں کے پرے اٹھ جاتے ہیں یہ شخص فنا ہے مر جاتا ہے پھر بقا سے زندہ ہوتا ہے اور یہ آخر مرتبہ محمدانیہ انسانیت کا ہے تمام عوالم اور جمیع تجلیات میں۔ اور محمدانیہ طبائع کی مدد اٹھارہ دن ہیں۔ اور چودہ دن سے کم اسرار سکھانے کا کوئی مسک نہیں ہے۔

قید سے رہائی خوف سے امن اور | اور جو شخص مراد مت کرے
فقر سے فراخی حاصل کرنے کا عمل | اس آیت شریفہ پر ہر نماز کے پیچھے
تیرہ سو تیرہ دفعہ اگر امیر ہو چھوٹ جائے قید میں ہو غلامی پائے
خو فزہ ہو تو امن حاصل کرے فقیر ہو تو امیر ہو جائے ذیل ہو تو
عزت پائے اور اس میں عجیب معنی ہیں واسطے توڑنے ظالموں
کے اور ان کی جڑ کاٹنے کے۔

لوگوں میں مقبولیت اور | اور جو شخص اس آیت شریفہ کا نقش (جو)
ظالم کو ذیل کرنے کا عمل | ضرب دیا گیا ہو اس کے عدد کو اپنے

۷۸۶

۵۰۶۱۷	۵۰۶۳۲	۵۰۶۲۷	۵۰۶۲۲
۵۰۶۲۸	۵۰۶۲۳	۵۰۶۱۸	۵۰۶۳۱
۵۰۶۲۲	۵۰۶۲۵	۵۰۶۳۲	۵۰۶۱۹
۵۰۶۳۳	۵۰۶۲۰	۵۰۶۲۱	۵۰۶۲۶

میں (مثلاً)
کتاب کے
پانی نوہ ہزار
سے کہے اور

۱۔ اہل ایمان اس کی شریف بھی ہے اور نفس آخری کے اس کا نقش ذیل میں ہے "نرم

اپنے گلے میں لٹکا دے ہر ایک سخت ظالم اس کے سامنے ذلیل ہو
جائے اور شیطان سرکش ذیل ہو اور جو اس کو دیکھے محبت کرے۔

اسم اعظم کے ذریعہ | اور جس نے اس آیت شریفہ کا زیادہ ذکر کیا زندہ
اپنے ملک میں ترقی رکھے گا اللہ تعالیٰ اس کے باطن کو معرفت کے

نور سے اور اس کے ظاہر کو عمدہ مہربانیوں سے محفوظ رکھے گا اس
کے نفس اور مال و اولاد کو بچا دے گا اس کو شر سے جس سے کہ ڈرتا
ہے اور جو بادشاہ اس آیت کا در رکھے گا اس کا ملک وسیع ہو گا

اور اس کی مملکت زیادہ ہو گی اور اس میں اللہ کا اسم اعظم ہے۔
ظالم کا غصہ ختم ہو اور | اور جو شخص پڑھے اس کو سامنے ظالم کے
اللہ سے جو مانگو وہ ملے | اس کے غصہ کے وقت غصہ اس کا موقوف

ہو جائے اور جو اللہ تعالیٰ سے سوال کرے وہ اس کو دے اور جو
شخص اس پوشیدہ بھید اور چھپے ہوئے موتی کی کیفیت پہچانے
اکثر اذکار تصریف سے بے پروا ہو جائے جو اس قسم کے ہیں اور
اس کے واسطے غلات ہے جس کو ارباب بصیرت پہچانتے ہیں اگر
انسان یہ ارادہ کرے کہ اس باب کے اسرار میں سے یا قوت چمکدار
اور مرد روشن کو بتلائے جو اسرار اس کے اعداد اور آثار حروف
اور اس کے اسرار نورانی اور نقوش کے اوضاع کے متعلق ہیں یہ کام
اس کی تمام عمر کو کافی ہو اور ہر تنہا کے شروع میں یہ دعا پڑھے
ساتھ دفعہ یا اللہ عَلَیْكَ بِكَ عَلَیْكَ وَارْتُقِنِي مِنَ النَّبَاتِ

عِنْدَ جُودِكَ مَا أَكُونُ مُتَادِّبًا بِهِ بَيْنَ يَدَيْكَ بِمِثَرِ سَارِثٍ وَنَعْمَ كَيْ
يَا حَبِيبُ اسْتَغْلِيْنِي بِالْمُحَاسَبَةِ قَبْلَ الْحِسَابِ وَالسَّوَالِ دَكْنِ
فِي بَنِي جَبِيْنِ الْأَعْمَالِ وَالْأَحْوَالِ -

سارث اس آیت شریفہ کے خوارق اور خواص
بوقت خوشی اور رنج اور ہر عدد کے اسرار

لوگوں کے دلوں میں محبت اور بعض عارفین نے کہا ہے کہ جو شخص
فراخی رزق و تنگی میں آسانی چاہے کہ اللہ تعالیٰ اس کو کفایت
کے مخلوق کے شر سے اور اس پر رزق اسے ان کریمے اور مخلوق
کے دلوں میں اس کی محبت ڈالے اور ہر تنگی کو آسانی دے پس
چاہیے کہ پڑھے ہر روز حَسْبُنَا اللَّهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ موافق اعداد
حروف کے یعنی چار سو پچاس دفعہ پھر کہے سارث دفعہ الَّذِينَ
قَالَ لَهُمُ النَّاسُ إِنَّ النَّاسَ قَدْ جَمَعُوا لَكُمْ فَاخْشَوْهُمْ
فَتَوَادَّهُمْ ابْنَانَا وَقَانَا حَسْبُنَا اللَّهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ اور
ساتویں دفعہ یہ بھی پڑھے فَاثْقَبُوا بِنِعْمَةِ اللَّهِ وَفَضْلِ لَحْمِ
يَسْتَسْمِدُ سَوْءًا وَيَتَعَوَّاهُ ضَمَانًا اللَّهُ ذَرَا فَضْلٍ عِنْدَهُ
جس نے اس پر مداومت کی اس کے مشکل کام عجیب طرز آسان

ہوں گے۔ جان لے یہ مخاطب خدا تجھ پر رحم کرے حَسْبُنَا اللَّهُ وَنِعْمَ
الْوَكِيلُ میں پوشیدہ اسرار ہیں۔ اور چار سو پچاس عدد کی تین قسمیں ہیں
قسم اول میں اشارہ ہے طرف اسم اللہ علیہ کی جس کے اعداد ایک
سو پچاس ہیں۔ اور قسم دوم میں اشارہ ہے طرف اسم اللہ سُلْطَان کی
جس کے اعداد ایک سو پچاس ہیں اور قسم سوم میں اشارہ ہے طرف
سَيْف کی جس کے اعداد ایک سو پچاس ہیں اس عجیب مناسبت کو
دیکھنا چاہیے جب اس کی قرأت کو لازم پکڑے گا تو اللہ اس کو
پوشیدہ علوم کی اطلاع دے گا۔

آنحضرت صلم سے قرب صَلَوةُ الْغَاثِ وَالْقَرَبِ : سید عبد السلام
کا مجرب عمل بن بشیش سے منقول ہے جو اس کی مداومت
کرے اللہ تعالیٰ اس پر وصول کا دروازہ کھولے گا اور اس کو نبی صلی
اللہ علیہ وسلم سے قرب حاصل ہو گا اس پر ابتداء عمل اور انتہا درجوں
میں مداومت کرنی ضروری ہے برکت نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے اس
کی برکات ظاہر آنکھ سے دیکھ لے گا وہ یہ ہے۔ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى
مَنْ مِنْهُ انْشَقَّتِ الْأَسْرَارُ. وَنَفَلَتْ الْأَنْوَارُ وَذِيهِ ارْتَفَعَتِ
الْحَقَائِقُ وَنَزَلَتْ عُلُومُ آدَمَ فَأَعْجَزَ الْغُلَاظُ. وَلَهُ نَصْرُ
الْفُتُوْءِ فَلَمْ يَذْرُبْ لَهُ مَنَاسِبٌ وَلَا لَاحِقٌ فَرِيَاضُ الْمَلَكُوتِ
بِزَهْرِ جَمَالِهِ مُوَلِّقُهُ وَحِيَاثُ الْجَبَرُوتِ بِفَيْضِ أَنْوَارِهِ مِنْ دَفْقَةِ
لہ یہاں صَلَوة سے مراد درود شریف ہے ۱۲ مترجم

وَلَا شَيْءَ إِلَّا وَهُوَ بِهٖ مُنَوِّطٌ اِذْ لَوْلَا الْوَاسِطَةُ لَذَهَبَ كَمَا تَلِ
الْمَوْسُوطُ مَكْلُوءَةً تَلِيْنُ بِكَ مِنْكَ اِلَيْهِ كَمَا هُوَ اَهْلُهُ - اَللّٰهُمَّ اِنَّهُ
سِرُّكَ الْجَامِعُ الدَّالُّ عَلَيْكَ وَحِجَابُكَ الْاَعْظَمُ الْقَائِمُ لَكَ بَيْنَ
يَدَيْكَ - اَللّٰهُمَّ اَلْحَقِّيْ بِنَسَبِهِ وَحَقِّقْنِيْ بِحَسَبِهِ وَعَرِّفْنِيْ اَيَّاهُ
مَعْرِفَةً اسْلَمَ بِهَا مِنْ مَّوَارِدِ الْجَهْلِ وَالْكُرْعِ بِهَا مِنْ مَّوَارِي
الْفَضْلِ وَاحْبِلْنِيْ عَلَى سَبِيلِهِ اِلَى حَضْرَتِكَ حَمْلًا مَحْفُوظًا بِنَصْرِكَ
وَاَقْدِنِيْ عَلَى الْبَاطِلِ فَادْمُغْنِيْ وَنَزِجْنِيْ فِيْ بَحَارِ الْاَحْدِثِيَّةِ
وَاَسْتَلْنِيْ مِنْ اَوْحَالِ التَّوْحِيدِ وَاعْرِضْنِيْ فِيْ عَيْنِ بَحْرِ الْوَحْدَةِ
حَتَّى لَا اَرَى وَلَا اَسْمَعُ وَلَا اَجِدُ وَلَا اَحْسُ إِلَّا بِهَا وَاجْعَلْ
الْحِجَابَ الْاَعْظَمَ حَيَلَةً رُّوحِيْ وَرُوحَهُ سِرِّ حَقِيْقَتِيْ وَحَقِيْقَتُهُ
جَامِعُ مَوْلَانِيْ بِتَحْقِيْقِ الْحَقِّ الْاَوَّلِ يَا اَوَّلُ يَا اٰخِرُ يَا ظَاهِرُ
يَا بَاطِنُ اَسْمِعْ نِدَائِيْ بِمَا سَمِعْتَ بِهٖ نِدَاءَ عَبْدِكَ نَاكِسًا
وَالْقُرْبَى فِيْ بِلَدِكَ - وَارْتِدْ فِيْ بِلَدِكَ وَاجْمَعْ بَيْنِيْ وَبَيْنِكَ وَ
حُلْ بَيْنِيْ وَبَيْنَ غَيْرِكَ ثَلَاثًا - اِنَّ الَّذِيْ قَرَضَ عَلَيْكَ الْقُرْآنَ
لَرَادُّكَ اِلَى مَعَادٍ - رَبَّنَا اِنَّا مِنْ لَدُنْكَ رَاغِبَةٌ وَهِيَ لَنَا مِنْ
أَمْرِنَا شَدَّ ۳ رَبَّنَا اِنَّا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةٌ وَفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةٌ
وَتَبَا عَذَابُ النَّارِ ۳ - اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
مَبْدِكَ وَنَبِيِّكَ وَحَبِيْبِكَ وَرَسُولِكَ النَّبِيِّ الْاَرْحَمِ وَعَلَى اٰلِهِ
وَصَحْبِهِ عَدَدَ الشُّفْعِ وَالْوَسْرِ وَعَدَدَ كَلِمَاتِ رَبَّنَا التَّامَّاتِ الْمُبَارَكَا

سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُونَ وَسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِينَ وَ

الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝

ہر قسم کی برکات کا حصول اور جو شخص یہ چاہے کہ مخلوق اس کی طرف
و عوام میں مقبولیت متوجہ ہو اور ان کے دلوں میں اس کی تعظیم

ہو تو ہر نماز کے بعد اس آیت شریفہ کو چار سو پچاس دفعہ پڑھے پھر یہ بزرگ
دُعات و دعا پڑھے جب اکثر دعاؤں سے کہے گا تو اس قدر برکات

اس کو حاصل ہوں گے جو اندازہ فہم سے زیادہ ہوں اور احاطہ تحریر سے
باہر ہوں دُعا یہ ہے: بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلَى

سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى اٰلِهِ وَصَحْبِهِ وَسَلَّمَ يَا اللّٰهُ ۳ يَا رَبِّ ۳
يَا اَرْحَمَ ۳ يَا اَحْيِي ۳ لَا تَكِلْنِيْ اِلَى نَفْسِيْ فِيْ حِفْظِ مَا مَلَكَتْنِيْ لِمَا اَنْتَ

اعْلَمُ بِهٖ مَتْنِيْ وَامْدُدْنِيْ بِرِثِيْقَةٍ مِنْ رِّقَاتِنِ اِسْمِكَ الْحَفِيْظِ
الَّذِيْ حَفَظْتَ بِهٖ لِنَظَامِ الْمَرْجُوْدَاتِ وَاَكْسِنِيْ بِدُرِّعٍ مِنْ كَفَائَتِكَ

وَقَلِّدْنِيْ بِسَيْفِ نَصْرِكَ وَحِمَايَتِكَ وَتَوَجَّعْنِيْ بِتَاجِ عَمْرِكَ وَهَابَتِكَ
وَكِرْمِكَ وَهَرِّدْنِيْ بِسِرِّ اَمْرِكَ وَرَاكِبْنِيْ مَرْكَبَ النِّجَاةِ فِي الْمَحْيَا

وَبَعْدُ السَّمَاتِ بِحَقِّ فَجْشِ تَطْغِيْدِ وَامْدُدْنِيْ بِرِثِيْقَةٍ مِنْ رِّقَاتِنِ
اِسْمِكَ الْقَهَّارِ تَدْنِعُ بِهَا عَيْنِيْ مَنْ ارَادَ فِيْ سُوْرٍ مِنْ جَمِيْعِ

الْمُؤْذِيَّاتِ وَتَوَكَّلْنِيْ بِوَلَايَةِ الْعِزِّ تَخَفُّعُ لِيْ بِهَا كُلِّ جَبَّارٍ عَنِيدٍ
شَيْطَانٍ مَّرِيدٍ يَا اللّٰهُ يَا عَزَّازُ يَا جَبَّارُ ۳ اَللّٰهُمَّ اَلْقِ عَلَيَّ

مِنْ زَيْنَتِكَ وَمِنْ مَحَبَّتِكَ وَكَلَامَتِكَ وَمِنْ حَضْرَةِ رُبُّوْبِيَّتِكَ

مَا مَنَعَهُ بِهَ الْعُقُولَ وَتَذَلُّ بِهَا النَّفُوسُ وَتَخَفُّ لَهَ الرِّقَابُ وَ
 تَرَقُّ لَهَ الْأَبْصَارُ وَتَبْدُ دُونَهُ الْأَفْكَارُ وَلِيَصْغُرَ لَهَ كُلُّ مُتَكَبِّرٍ
 جَبَّارٍ وَيُسَخَّرَ لَهَ كُلُّ مَلَكٍ قَهَّارٍ يَا اللَّهُ يَا مَلِكُ يَا غَزِيْرُ يَا جَبَّارُ
 يَا اللَّهُ يَا وَاحِدُ يَا أَحَدُ يَا قَهَّارُ اللَّهُمَّ سَخِّرْ لِي جَسِيْعَ خَلْقِكَ مَا
 سَخَّرْتَ الْبَحْرَ لِسَيِّدِنَا مُوسَى عَلَيْهِ السَّلَامُ وَلَيْسَ لِي قُلُوْبُهُمْ
 كَمَا لَيْتَ الْعَبْدِيَّةَ لِدَاوُدَ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَإِنَّهُمْ لَا يَنْطَلِقُونَ إِلَّا بِإِذْنِكَ
 نَوَاصِيَهُمْ فِي بَقِيَّتِكَ وَقُلُوْبُهُمْ فِي يَدِكَ تَصَرَّفُهَا كَيْفَ شِئْتَ
 يَا مُقَلِّبُ الْقُلُوْبِ ۳ يَا عَلَّامُ الْغُيُوْبِ (۳) أَطَاعْتُ غَضَبَهُمْ بِإِلَّهِ
 إِلَّا اللَّهُ وَتُسْجَلِبُ مُحَبَّتَهُمْ بِسَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ مَّرْسُلِ اللَّهِ
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا رَأَيْنَاهُ أَكْبَرْنَاهُ وَنَلَمْنَاهُ أَيْدِيَهُمْ
 وَتَنَحَّاشَ لِلَّهِ مَا هَذَا بَشَرًا إِنْ هَذَا إِلَّا مَلَكٌ كَرِيْمٌ وَسَلَّى
 اللَّهُ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَسَلَّمَ

جان اسے بھائی خدا تجھ کو اور مجھ کو نیک کام کی توفیق دے یہ
 دُعا عجیب ہے ہر ایک بُرائی سے بچانے اور دشمنوں پر مدد حاصل کرنے
 کے واسطے۔

انلاس سے حفاظت اور | اور جو شخص انلاس میں ہو اور اپنے رزق
 فراخی رزق کے لئے | کی وسعت اور روزی کی کشائش چاہے تو
 ہر روز صبح کی نماز کے بعد پڑھے تین سو تیرہ دفعہ الَّذِيْنَ قَالَ لَهُمُ
 النَّاسُ إِنَّ النَّاسَ قَدْ جَمَعُوا لَكُمْ فَاخْشَوْهُمْ فَزَادَهُمْ إِيمَانًا

وَقَالُوا احْبَبْنَا اللَّهَ ۚ يَغْفِرُ الْوَكِيْلُ فَأَنْقَلَبُوا بِنِعْمَةٍ مِّنَ اللَّهِ وَنَسِلَ
 لَمْ يَنْسَهُمْ سُوءُ مَا اتَّبَعُوا مِنْهُ وَاللَّهُ عَظِيْمٌ
 اس کے بعد دعائے مذکور تین دفعہ پڑھے پھر نماز عصر کے بعد اس طرح
 پڑھے۔ نہیں گزے گا اس پر ایک ہفتہ مگر تمام دنیا اس کی طرف آنے
 لگے گی اور خدا تعالیٰ کے حکم سے اس کو فائدے حاصل ہوں گے۔

امیر درزی اور | اور جو شخص امیر درزی بننا چاہے وہ ہر نماز کے بعد
 فراخی رزق کیلئے | ایک ہزار دفعہ آیہ کریمہ کو پڑھا کرے اور تین دفعہ
 دعائے مذکور پڑھے اور اس عمل پر مقصود کے پہنچنے تک مداومت کرے۔
 جس شخص کے پاس جائے وہ | یہ سات چھوٹے نقش ہیں موافق
 محبت سے ضرورت پوری کئے | عدد اسماء کے اور دو بڑے آیہ
 کے نقش۔ ایک وقفی دوسرا تمسیری اور پھر اس کے بعد تین نقش اور
 پس جملہ بارہ ہیں۔

۲

۱	ل	ل	۵
۵	ل	ل	۱
ل	۱	۵	ل
ل	۵	۱	ل

۱

ب	س	ب
ب	ب	س
س	ب	ب
ب	ب	س

ن	م	ح	ر
ر	ح	م	ن
م	ن	ر	ح
ح	ر	ن	م

ع	ز	ی	ز
ز	ی	ز	ع
ز	ع	ز	ی
ی	ز	ع	ز

م	ی	ح	ر
ر	ح	ی	م
ی	م	ر	ح
ح	ر	م	ی

ق	ه	ا	ر
ر	ا	ه	ق
ه	ق	ر	ا
ا	ر	ق	ه

ج	ب	ا	ر
ر	ا	ب	ج
ب	ج	ر	ا
ا	ر	ج	ب

[illegible]

جان لے مخاطب خدا مجھ کو اور تجھ کو اپنی عبادت کی توفیق دے
اور اسرار اور آیات کے اسرار کے فہم کی استعداد دے جو اہم ان نقوش
میں ہیں وہی دعائیں ہیں۔ جو شخص ان کو طالع سبید میں لکھ کر آیت
شریفہ ان پر ایک ہزار دفعہ پڑھے اور ان اسماء کو تین سو تیرہ دفعہ پڑھے
پھر خوشبوؤں کی دھوئی کے بعد ان کو اپنے پاس رکھ کر جس شخص کے
پاس جملے گا وہ اس سے کمال محبت کرے گا اور اس کی ضرورت پوری
کرے گا باذن اللہ تعالیٰ۔

ظالم کی ہلاکت اور جو شخص کسی کے ماتحت ہو اور وہ اس کو ایذا
کے لئے پہنچاتا ہو اور باوجود کوشش کے اس سے خلاصی
نہ پاسکے۔ پس ان اسموں کو تین سو تیرہ مرتبہ پڑھے اور آیت شریفہ کو
چار سو پچاس دفعہ ہفتہ کے دن سے شروع کرے وہ ظالم شخص جلد ہی
ہلاک ہوگا۔ اس کا نشان اور اس کی جڑ باذن اللہ کٹ جاوے گی۔

دو دشمنوں میں صلح اور جو شخص دو مخالفوں کے درمیان ملاقات
و محبت کا عمل کرانی چاہے تو انہی اسموں کو تین سو تیرہ مرتبہ
اور آیت شریفہ کو چار سو پچاس دفعہ پڑھے اور پڑھنے کے وقت ان
میں الفت کرنے کی نیت کرے اس عمل کو کرتا رہے۔ انشاء اللہ
تعالیٰ جلد کام پورا ہوگا اس میں کچھ شک نہیں ہے اس عمل کا عامل
صاحب یقین ہو تاکہ پورے طور پر موافق حکم اللہ تعالیٰ کے چیزوں پر
اس کا اثر پڑے۔

غائب کا کشف اور خواب اور جو شخص یہ چاہے کہ کوئی پوشیدہ
میں مٹکوں کی حاضری کام دنیا کا یا دین کا اور حال کی اصلاح
اور غائب کام کا کشف ہو جائے (فی الواقع غیب تو اللہ ہی جانتا
ہے) تو چاہیے کہ مخلوق کے سونے کے بعد اٹھ کر وضو کرے اور
جس قدر مناسب ہوں نفل پڑھے ان سے فارغ ہو کر دو زانو بیٹھ
اور ہزار دفعہ استغفار پڑھے اور ہزار دفعہ درود شریف پڑھے اور
ہزار دفعہ اس آیت شریفہ کو پڑھے اور دعا کو سات دفعہ پڑھے اور
ان اسموں کو تین سو تیرہ دفعہ پڑھے پھر لکھے یا خذ اَمَّ هَذِهِ الْاَيَةِ
الشَّرِيفَةِ وَالذَّعْنَةَ الْمُنِيفَةَ وَالْاَسْمَاءَ الرَّبَّانِيَّةَ بِحَقِّ مَا
فِيهَا مِنَ السِّرِّ وَالْاَسْرَارِ وَالنُّجُومِ وَالْاَنْوَارِ بَيِّنُوا لِي مَا اَضْمَرَتْ
مَلِكِي مِنْ كَذَا وَكَذَا بِحَقِّ مَا تَلَوْنَهُ عَلَيَّكُمْ وَبِحَقِّ مُحَمَّدٍ صَلَّي
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَارَكَ اللَّهُ فِيكُمْ دِي عَلَيْكُمْ۔ پس بے شک
صورت بن جائے گی تیرے سامنے جس کی تو نے نیت کی اور اکثر دفعہ
تو دیکھے گا خدام کو یعنی مٹکوں کو اپنی خواب میں وہ اصل معاملہ بتلا
دیں گے اگر اول رات نہ دیکھے تو دوسری رات عمل کرو ورنہ تیسری رات
ماصل ہوگا باذن اللہ تعالیٰ جس کا تو ارادہ کرے گا۔

مٹکوں سے حسب منشا اور جو شخص یہ چاہے کہ اس دعا کے اسرار
کام لینے کا عمل سے واقف ہو پس چاہیے کہ سات دن
ملہ اس موٹے پر جو خیال کیا ہو اس کا تصور کرے ۱۲ مرتبہ

روزہ رکھنے اتوار کے دن سے شروع کرے اور آیہ شریفہ کو ہر نماز کے بعد ایک ہزار دفعہ پڑھے اور دعا کو سات دفعہ جو کی روٹی اور انجیر سے روزہ افطار کرے سات دن کے بعد آیہ شریفہ کا خادم جوان آئے گا لباس سبز ہوگا اول سلام کرے گا اس کا جواب اچھی طرح دینا چاہیے اور ذکر میں مشغول ہونا چاہیے وہ کہیگا تو کیا چاہتا ہے کچھ جواب نہ دینا چاہیے وہ تجھ کو ایک تھیلی ہزار دینار کی دیر گا وہ اس سے نہ لینا ورنہ نقصان ہوگا وہ کہیگا دو ہزار تو کچھ نہ لینا وہ کہیگا تم مجھے اپنی ضرورت نہیں بتلاتے جو چاہو اس سے ہرگز کلام نہ کرنا کیونکہ اگر تم نے کلام کیا تو تجھ کو ضرر ہوگا تو دعا میں مشغول رہ یہاں تک کہ اس کا سینہ تنگ ہو اور وہ کہے مجھ کو خدا کے واسطے آزاد کرے اور جو چاہے مجھ سے لے لے تو جواب دے کہ میں کچھ نہیں لیتا پھر وہ کہے گا اور کیا چاہتا ہے تو اس سے کہہ کہ میں یہ چاہتا ہوں کہ تمام جن اور شیاطین علوی اور سفلی میرے مسخر کر دے پس اس وقت بعد تمام کے مسخر کرنے کے تجھ سے کہے گا کہ مجھ کو آزاد کرے تو جواب دے کہ بہت اچھا پس وہ دے گا تجھ کو انگشتی جس کے انگلیں پر لکھا ہوگا: وَحُسْبَرُ سَلَامَانَ جُنُودَهُ مِنَ الْجِنِّ وَالْإِنْسِ وَالطَّيْرِ فَهُمْ يُؤْتُونَ عُونَ

اور دائرہ پر یہ لکھا ہوگا۔ اِنَّهُ مِنْ سُلَيْمَانَ وَ اِنَّهُ يَسْمِعُ اللّٰهُ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمُ اَنْ لَا تَقْلُوا عَلٰی وَاَنْتُمْ مُسْلِمِيْنَ پھر جو ارادہ ہو وہ کام کر یہ شکل ہوگی اور تصرف اس عمل کا اس طرح پر ہے کہ جب تو

کسی وَحُسْبَرُ سَلَامَانَ جُنُودَهُ مِنَ الْجِنِّ وَالْإِنْسِ وَالطَّيْرِ فَهُمْ يُؤْتُونَ عُونَ

غائب

یا بیمار کا حال

معلوم کرنا چاہے

تو بیٹھ جا اور

طشت تیرے

سامنے ہو جس میں

پانی ہو اور بچہ نابالغ ہو پھر

دعا اس طشت پر پڑھے وہ حاضر ہو گئے اور جس امر کا ارادہ ہو اسکی خبر دینگے۔

ظالم کی ہلاکت اور اگر تو کسی کی ہلاکت کا ارادہ کرے تو اس کا کپڑا

و بربادی کا عمل مستعمل کر اور اس پر آیہ شریفہ چار سو بچاں نہ

پڑھ اور دعائیں دندہ اور اس کو آگ میں پھینک دے وہ شخص تین دن

بعد ہلاک ہو جائے گا۔

ایک بزرگ عارف باللہ کو ایک شخص سنا تا تھا اور حد سے زیادہ

تکلیف دیتا تھا انہوں نے منع کیا وہ باز نہ آیا اور زیادہ تکلیف پہنچانے

لگا عارف باللہ نے اس دعا کو پڑھا تین دن گزرنے پر وہ شخص بڑھ

اور مرنے لگا یہ دیکھ کر بزرگ نے اسے معاف کیا اس کے سر اور چہرہ

پر ہاتھ پھیرا ہوش میں آ گیا پھر تمام عمر اس بزرگ سے محبت کے

ساتھ ملا۔

حل مشکلات اور ہر طرح اور واسطے مشکلات آسان ہونے کے آیہ
کے بخار کے لئے تعویذ شریفہ کو چار سو پچاس دفعہ اور دعا گو سات
دفعہ پڑھے وہ مشکل انشاء اللہ تعالیٰ آسان ہو جائے گی۔ اور منجملہ

ان چیزوں کے جو بخارات کے دور کرنے کو مفید ہیں
بسم اللہ کا جدول ہے جس میں یہ
آیہ شریفہ ہے اس میں بڑی تاثیر

ہے واسطے حیات دور کرنے کے یعنی بھائوں کے اور جو اس جدول پر
آیہ شریفہ پڑھے خدا چاہے اچھا ہو۔

حاسدین و معاندین اور اور جو شخص یہ چاہے کہ حاسدین و معاندین
ظالم اور نفس کو مطیع کرنا اس کی اطاعت کریں فرمانبردار بنیں سو اس
خناس اور نفس مارہ کے کید اور مکر سے نجات پائے آیہ شریفہ کو ہر
رات دن میں ایک ہزار دفعہ پڑھے اور کسی سے بات نہ کرے اللہ تعالیٰ
اس کو فتح دیدے گا ظاہری و باطنی دشمنوں پر غالب آجائے گا۔

سرکاری کا حصول اور جو شخص چاہے کہ سر دار سعادت بہند ہو جائے اور
اور کشف غیب اس کو غیب چیزیں ظاہر ہوں اس آیہ کو ہر نماز کے

بعد ہزار دفعہ پڑھا کرے۔

مستجاب الدعوات بننے کا کثیر الفوائد عمل

کاشغری رکھے کوئی دشمن اس کی

نقش اور دنیا و دنیا کے لئے اکسیر

نسبت عیب جوئی نہ کرے گا بکلام کی زبان بند ہو جائے گی ان کے منہ

پر زبان پر مہر لگ جائے گی۔ اور اس آیہ کا پڑھنے والا مستجاب الدعوات

ہوگا اس پر علم اور رزق کے دروازے کھل جائیں گے۔ اسے واقف اعمال

تجھ کو معلوم ہو کہ اس آیہ کے خواص شریفہ کو غلبہ زیادہ ہے اور ایسی

بزرگی ہے جس کی شرح نہیں ہو سکتی۔ جب تو کشف حقیقت کا ارادہ

کرے اور ظالم پر رعب کا اور دلوں کے رجوع ہونے کا پس اس بزر

دعا کو ظالم کے سامنے پڑھ اور دعا پڑھنے تک کلام نہ کر پھر جب تو

کلام کرے گا تو اس کی عقل اڑ جائے گی اور اس کے منہ سے کلام

جائے گے اور تیرا کام پورا کر دیوے گا۔ یہ دعا سریع الاجابت ہے۔

جب تو یہ چاہے کہ اس دعا کا بھیید ظاہر ہو اپنے کپڑے اور بدن

پاک اور عمدہ خوشبوؤں کی دھونی سے اور خلوت میں داخل ہو بعد

اس کے کہ تو ریاضت کر چکا ہو اتوار کی رات خلوت میں داخل ہو

پہلے درود شریف پڑھ پھر اس آیت کو ہزار دفعہ پڑھ پھر دعا کو

اس کے بعد ایک سو دفعہ پڑھ۔ جب تو یہ سنے کہ کوئی کہنے والا کہتا

ہے کھڑا ہو تب کھڑا ہو جا۔ دوسری تیرے پاس آنے والے آویٹے

اور تجھ سے کہیں گے کھڑا ہو تو اٹھ کر وضو کر رنو کر اور چھ رکعتیں

پڑھ کر پھر اس آیت کو ہزار دفعہ پڑھ۔ جب تو یہ سنے کہ کوئی کہنے والا کہتا

ہے کھڑا ہو تب کھڑا ہو جا۔ دوسری تیرے پاس آنے والے آویٹے

اور تجھ سے کہیں گے کھڑا ہو تو اٹھ کر وضو کر رنو کر اور چھ رکعتیں

پڑھ کر پھر اس آیت کو ہزار دفعہ پڑھ۔ جب تو یہ سنے کہ کوئی کہنے والا کہتا

ہے کھڑا ہو تب کھڑا ہو جا۔ دوسری تیرے پاس آنے والے آویٹے

پڑھ اور دل سے عاجزی اور ادب کے ساتھ اللہ تعالیٰ کی طرف رجوع
 کر اور آیہ شریفہ کو چار سو پچاس دفعہ پڑھ اداسم کو سودنہ اگر تیرا ارادہ
 مستحکم ہے اور دل اللہ کریم سے مشغول ہے تو ایسا نور تو دیکھے گا
 گویا آفتاب کی شعاع ہے گھر نور سے معمور ہو جائے گا خوب ذکر کر تو
 لذت پائے گا دل میں ایسی مناجات سنے گا جو دل کو کھول دے اور
 کہیں گے اے دلی اللہ کیا تجھ کو لذت ہے تو ان سے کچھ طلب نہ کر۔
 تیسری رات چھ فرشتے آویں گے جن کے چہرے قبول صورت ہوں گے
 اور تجھ کو بشارت دیں گے جو اللہ تعالیٰ نے تجھ کو بزرگی دی ہے اور
 بھمت کریں گے چوتھی رات بارہ فرشتے آکر مصافحہ کریں گے اور بشارت
 دیں گے سات دن تک صبر کر تیرے پاس فرشتہ نہایت اچھی صورت
 میں آئے گا اور کہیں گے پورا کر دیا وہ عہد جو درمیان ہمارے اور تیرے
 تھا اور نہ ہم لے سکتے تھے مگر اللہ تعالیٰ کی فرمانبرداری کا اور ہم کو اللہ
 تعالیٰ واجب ہے کہ تم لوگوں کو جمع کریں گے اور چھوٹے بڑوں کو بڑا
 زمانہ دار بنادیں گے اور تجھ کو عجائبات دکھلا دیں گے اور ہر جگہ
 سے خبریں لائیں گے اور دیں گے۔ جو کچھ تو طلب کرے گا تیرے سامنے
 حاضر کر دیں گے تو ان سے کہہ یہ ہمارا عہد ہے اور ہم اس پر قائم ہیں
 نے وہ تجھ سے نہیں لے سکتے بلکہ یہ تقویٰ کو تو کہہ بہت اچھا اور نکل
 خلوت سے نہایت عمدہ خوشبو میں اور نہ دیکھ کسی کی طرف اس دن
 صبح ہو گا جس امر کا تو اللہ کرے گا اور جو کچھ تو ان سے طلب کرے گا

وہ تیرے سامنے حاضر کر دیں گے اور تیرے حکم کی مخالفت نہیں کریں گے
 اور یہ نقش تیرے سجادہ کے نیچے ہو اور دعا وہی پہلی ہے کہ جو دعائے
 تسخیر۔

ذ	خ	ظ	ح	س	ج	ن
۶	۶	۶	۶	۶	۶	۶
۶	۶	۶	۶	۶	۶	۶
۶	۶	۶	۶	۶	۶	۶
۶	۶	۶	۶	۶	۶	۶
۶	۶	۶	۶	۶	۶	۶
۶	۶	۶	۶	۶	۶	۶
۶	۶	۶	۶	۶	۶	۶

دشمن پر غلبہ اور فتح اور جو شخص لکھے آیہ شریفہ کو سفید کپڑے میں
 اور آسبک حفاظت ہفتہ کے دن ساعت عطارہ میں جب کہ قمر
 مسعود ہو اور اپنے سر پر رکھے اور جھگڑے کے وقت آیہ کو برابر پڑھتا
 رہے یا جس وقت ہو سکے پڑھے وہ اپنے دشمن پر غالب ہو گا اور فتح
 پاویگا۔ اور آسبک گزند سلاح وغیرہ سے بھی امن میں رہے گا۔ وہ
 نقش آئندہ صفحہ ہے۔

لے دینی ملو جو شریعت میں سماعت ۱۲ مترجم لکھ مینی برج نور میں زیر درجہ ۱۲ مترجم

يَا حَاسِبِ الْوَحْشِ اِحْتَلْ عَيْنِي مَنْ ظَلَمْتَنِي وَاِذَا ابْنِي وَاَسْجِنَهُ فِي سِجْنٍ
فَقُولِ الَّذِي لَا يَدْخُلُهُ رَحْمَةٌ مِنْ رَحْمَتِكَ وَاغْلِبْ مَنْ غَلَبَنِي كَتَبَ
اللَّهُ لَا عِلْبَانَ اَنَا وَاَسْأَلُ اِنَّ اللَّهَ قَوِيٌّ عَزِيزٌ وَكَذَلِكَ اخَذَ مِنْكَ
اِذَا اخَذَ الْقُرْآنُ وَرَحَى ظَالِمَةٌ ط اِنْ اخَذَكَ اَلِيْمٌ شَدِيدٌ ط وَرَدَّ
اللَّهُ الَّذِيْنَ كَفَرُوا بِعَيْظِهِمْ لَمَنْ نَزَّلُوا خَيْرًا وَكَفَى اللَّهُ الْمُؤْمِنِيْنَ
الْقِتَالَ ط وَكَانَ اللَّهُ قَوِيًّا عَزِيزًا ط اور الم تر كيف پڑھے اور کہے
اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اُرِیدُ اَنْ اَذْرَا بِكَ فِیْ نُحُوْبِهِمْ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ
شُرُوْرِهِمْ اَللّٰهُمَّ سَلِّطْ عَلَیْهِمْ اَنْزَلَ الْعَذَابِ خَلِصْنِیْ مِمَّنْ
ظَلَمْتَنِیْ وَاِذَا ابْنِیْ وَلَا تَهْلِكْهُمْ یَا شَدِیدُ الْبَطْشِ یَا قَادِرًا
مُنْتَقِمًا حَسْبُنَا اللَّهُ وَنِعْمَ الْوَكِیْلُ ط وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا
بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ط پس نہیں گنہے گی نھوڑی مدت مگر تیری حاجت
پوری ہو جاوے گی اور مطلوب حاصل ہو گا۔ اور کہا بعض مافین باللہ نے
یہ آیت تصرف کرتی ہے نیک کام میں اور شفا ر امراض میں جب بیمار کی
بیماری زیادہ ہو اس آیت کو پڑھے اگر بشرط مذکورہ بہ نیت ہلاکی ظالم
بہت جلد ہلاک ہو جاتا ہے۔ اور بعض مافین نے کہا ہے کہ یہ آیت
نفع دیتی ہے دشمنوں سے بچنے کے واسطے اور ہر ایک خوف کی بات ہے۔
دشمنوں سے حفاظت اور دشمنوں سے حفاظت اور بچنے کے واسطے
اور حاجت برآری یہ صورت ہے کہ اس آیت شریفہ کہ چار سو یکاں
دفعہ پڑھ کر یہ دُعا پڑھ کر یہ دُعا تین دفعہ پڑھے اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُکَ

بِسْمِ الَّذَاتِ هُوَ اَنْتَ اَنْتَ هُوَ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ ۛ اِحْتَجِبْتُ بِسْمِ
اللّٰهِ وَبِسْمِ عَرَشِ الْمَلِكِ وَبِكُلِّ اِسْمٍ هُوَ يَشْرِي مِنْ عُدُوِّي وَعَدُوِّيَّةِ
وَمِنْ شَرِّ كُلِّ خَلْقٍ اَللّٰهُ بِمِائَةِ اَلْفِ اَلْفٍ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا
بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ خَتَمْتُ عَلٰی نَفْسِیْ وَدِیْنِیْ وَاهْلِیْ وَوَلَدِیْ
وَجَمِیْعٍ مَا اَعْطٰی رَبِّیْ بِخَاتَمِ اللّٰهِ الْبَصْدُوْسِ الْمَنِیْعِ الَّذِیْ خَتَمَ
بِهِ عَلٰی اَنْدَامِ السَّمَوٰتِ وَالْاَرْضِ مِنْ حَسْبُنَا اللَّهُ وَنِعْمَ الْوَكِیْلُ
وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ط وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰی سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِهِ وَصَحْبِهِ وَسَلَّمَ۔

ہر قسم کے شیاطین و رندوں اور دشمنوں سے بچاؤ اور ان پر غالب ہونے
اور حاکم کے شر سے حفاظت کے واسطے اور ہر ایک شیطان کے شر سے بچاؤ
کے واسطے اور حاکم اور درندہ اور ہلاکی سے بچنے کے واسطے یہ عمل ہے
کہ آفتاب نکلنے کے وقت آیہ شریفہ کو چار سو یکاں دفعہ پڑھ کر یہ دُعا
سات دفعہ پڑھے اَشْرَفَ نَوْمِ اللّٰهِ وَظَهَرَ كَلَامُ اللّٰهِ وَثَبَتَ اَمْرُ اللّٰهِ
وَنَعَزَّ حُكْمُ اللّٰهِ اسْتَعْنَتْ بِاللّٰهِ تَوَكَّلْتُ عَلٰی اللّٰهِ مَا شَاءَ اللّٰهُ
وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ تَحَقَّقْتُ بِخَفِيِّ لُطْفِ اللّٰهِ وَبِلَدِّ
صَنِيعِ اللّٰهِ وَبِجَمِیْلِ سِتْرِ اللّٰهِ وَبِعَظِیْمِ ذِکْرِ اللّٰهِ وَبِقُوَّتِ اس آیت شریفہ
اللّٰهِ دَخَلْتُ فِیْ كَنْفِ اللّٰهِ وَاسْتَجَرْتُ بِرَسُوْلِ اللّٰهِ اس آیت شریفہ کو
حَوْلِیْ وَقُوَّتِیْ وَاسْتَعِزْتُ بِحَوْلِ اللّٰهِ وَقُوَّتِیْ اَللّٰهُ
نَفْسِیْ وَاهْلِیْ وَوَلَدِیْ بِسِتْرِكَ الَّذِیْ مِنْ تَشَاؤُمِیْدِكَ الْخَبِیْرُ

قُلَّاعَيْنَ تَرَآكَ وَلَا يَدُ نَسِيلُ الْيَلَفِ يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ الْحُبُّنِي عَنِ
الْعَوَمِ الظُّلَمِينَ بَقَرَتِكَ يَا قُرْبَى يَا مَتِينُ حَسْبُنَا اللَّهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ
وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ وَصَلَّى اللَّهُ عَلَى سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ خَاتَمِ النَّبِيِّينَ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ أَجْمَعِينَ وَسَلَّمْ تَسْلِيمًا
كَثِيرًا دَامَتْ أَلِي يَوْمِ الدِّينِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ -

اللہ تعالیٰ کا قرب اور اور بعض مشائخ نے کہا ہے کہ جو شخص اس آیت
تمام عبادت پوری ہو کر لازم پکڑے اللہ تعالیٰ اس کا مرتبہ بڑھائے اور
بادشاہ کا مقرب کرے اور جو شخص اس آیت کا شغل کرنا چاہے اس کو
چاہیے کہ اچھا وضو کر کے دو رکعت نماز بہ نیت تقرب الی اللہ ادا
کرے پہلی رکعت میں سورہ الحمد اور یہ آیت چار سو پچاس دفعہ پڑھے۔ اسی
طرح دوسری رکعت پڑھے اور یہ عمل لوگوں کے سوجانے کے بعد کرے اور
اگر اس کیفیت سے زیادہ نفیس پڑھے گا تو بہت اچھا ہو گا اور جلد تمام
عاجت پوری ہوں گی کیونکہ سب کام اور اسباب باذن اللہ تعالیٰ پورے
ہوتے ہیں اور اس کا عامل امیر و وزیر بن جائے گا اگر اس مقام کے لائق
نفع دینے والے ہوں اور سوال کرنا چاہیے کہ جس کے لائق ہو۔ اور یہ عمل
دشمنوں سے جھگڑے میں ہو کیونکہ فرمایا اللہ تعالیٰ نے جب بندہ مجھ سے ایک بالشت
اور حاجت برآ رہے تو میں اس سے ایک گز بندہ گز ایک ہو تو میں دو گز
دفعہ پڑھ کر یہ دعا پڑھوں اور اگر بندہ آہستہ میری طرف چل کر آتا ہے تو
دو گز چل کر آتا ہے اور فرمایا اللہ جل شانہ نے اے میرے

بندے جب تو مجھے تنہائی میں یاد کرتا ہے تو میں تجھ کو اپنے دل میں یاد
کرتا ہوں اور جب جماعت میں میرا ذکر کرتا ہے تو میں اس سے بہتر جائز
میں تجھ کو یاد کرتا ہوں اور اگر تو ایک بالشت نزدیک ہو تا ہے تو میں تجھ
سے گز بھر نزدیک ہو جاتا ہوں اور اگر تو گز بھر نزدیک ہو تو میں دو گز
نزدیک ہوتا ہوں اور اگر میرے پاس آہستہ چل کر آئے گا تو میں تیرا
طرف دوڑ کر جاؤں گا۔ اور فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تہجد کی
نفیست میں۔ لازم پکڑدات کے اٹھنے کو کیونکہ یہ تہارے سے پہلے صالحین
کی عادت ہے اور نماز تہجد کی اللہ تعالیٰ سے نزدیک کرتی ہے۔ گناہ
سے دکتی ہے۔ گناہوں کا کفارہ ہوتی ہے۔ جسم سے بیماری کو دور کرتا ہے۔
اور فرمایا رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے لازم پکڑدات کی عبادت کو خواہ
ایک ہی رکعت ہو جب بندہ اللہ سے نزدیکی حاصل کرنا ہے رکوع اور سجدہ
کے ساتھ اس کو نجات حاصل ہوتی ہے۔ اور کہا امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ
نے اس آیت شریفہ میں بہت فوائد ہیں رزق کا طلب کرنا۔ علوم کا کھل جانا۔
حسدین اور باغیوں سے چھپ جانا۔ قیدی کو قید سے آزاد کرنا۔ مشکل
کا آسان ہونا۔

کشاکی رزق کا مجرب رزق کے واسطے اس طرز عمل کرے کہ اس آیت شریفہ
عمل اور نقیض کو تین سو تیرہ دفعہ پڑھے پھر اس آیت شریفہ کو
دس دفعہ پڑھے اَللّٰهُمَّ مَا بَلَكَ الْمَلُوكُ تَوَقَّى الْمَلُوكُ مِنْ تَشَاؤُكَ وَتَنْزِعُ
الْمَلُوكَ مِنْ تَشَاؤُكَ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَاؤُكَ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَاؤُكَ بِمَبْدَلِ الْخَيْرِ

إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ وَتُؤَلِّجُ اللَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَتُؤَلِّجُ النَّهَارَ فِي اللَّيْلِ وَتُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَتُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَتَرْزُقُ مَنْ تَشَاءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ اور ان اسمائے الہی کو ان کے اعداد کے موافق پڑھنا چاہیے
الرَّحْمَانُ - الرَّحِيمُ - الْفَاحِشُ - الْغَنِيُّ - الْمُعْطِيُّ اور اگر یہ محسن میں لکھے جائیں تو وہ بہت مفید اور لائق ہے اور یہ کسی طالع یا ساعت وغیرہ پر موقوف نہیں ہے اور اہم ذات اس کے درمیان میں ہو مع اپنے طلب کے مثلاً یوں لکھے - فَلَانٌ يَطْلُبُ مِنَ اللَّهِ سَعَةً الرِّزْقِ وَفَلَانٌ يَسْتَكِنُ بِنِ فُلَانٍ اور ذکر کرنا چاہیے ان اعداد کا بتعداد دو ہزار چار سو بچاس کے پھر دعا مانگے جو ارادہ ہو طلب رزق وغیرہ سے ہر ایک سو پر موافق اپنی غرض اور ضرورت کے اور اس عمل سے پہلے دو رکعتیں پڑھے

پہلی رکعت میں سورۃ الحمد

۴۶۸	۵۰۲	۴۹۶	۴۹۰	۴۸۴
۴۹۱	۴۸۵	۴۶۶	۴۹۸	۴۹۷
۴۹۹	۴۹۳	۴۹۲	۴۸۶	۴۸۰
۴۸۷	۴۸۱	۵۰۰	۴۹۴	۴۸۸
۴۹۵	۴۸۹	۴۸۳	۴۸۲	۵۰۱

اور یہ آیت قال عیسیٰ ابن مریم اللہم ربنا انزل علینا ماء من السماء لنغسبہ الا ولنا اجرنا وایۃ منک وارضنا و انت خیر الرازقین ط اور یہ جدول محسن سے اس کو مشک و عنبر

ملے یعنی فلاں شخص اللہ تعالیٰ سے رزق کی ترقی چاہتا ہے ۱۲ فلاں شخص فلاں شخص سے قرار کرتا ہے

کی خوشبوؤں سے بخور کرنا چاہیے اس کے بعد اس محسن کو علامہ میں رکھ کر آیت پڑھنی چاہیے اور ذکر ایسے وقت میں ہو کہ تیرا دل فارغ ہو اور یہ بھی یاد رکھ کہ ذکر کے آٹھ دن ہیں خدا چاہے اس سے پہلے ہی دعا قبول ہوگی۔ کشف مہم اور عالم میں اور کشف علوم کے واسطے اس آیت کا عمل یہ ہے تصرف کیلئے اسم اعظم کہ اس آیت کو ہزار دفعہ پڑھنا چاہیے۔ دس دفعہ سبحانک لا اعلم کنا الا ما علمتنا انتک انت العلیم الحکیم ط پھر ان اسموں کو ہزار دفعہ پڑھنا چاہیے ہادی - خبیر - مبین - علام الغیوب ط پس بیشک یہ کشف صحیح ہے اس تمام کام کے واسطے جس کا توارہ کرے اور ان اسموں کا بھیہد امر کشف میں مؤثر سریع الفعل عظیم البرہان ہے جو ان پر مداومت کرے اور آیت شریفہ کو پڑھتا رہے عالم میں اس کا تصرف ہو گا جب کہ اس پر یہ اور زیادہ کرے - ذوالجلال و الاکرام القُدُّوس السَّلَامُ الْمُؤْمِنُ اس میں اسم اعظم ہے بالاتفاق احادیث اور اسناد اس کی صحیح ہیں۔

نیک اعمال کی توفیق جو بچہ دودھ پس جو شخص اسم ہادی کو لکھے اور نقش نہ پیتا ہو اس کے لئے مجرب بنا کر چاندی کی مفید انگشتی میں رکھے

اس کو تمام نیک اعمال کی توفیق ہوگی۔ اور جو بچہ دودھ نہ پیتا ہو اس کی گردن میں ڈالنے سے دودھ بنے لگے۔

۱	د	ی	۵
۵	۱	د	ی
۵	ی	د	۱
۵	۱	۵	ی

نقش یہ ہے :-

آئندہ کی خبریں اور اگر تو اندھیرے میں برائے اور کبے یا کھادے
حاصل کرنے کا نقش [اھدین پس بلاشبہ تجھ کو راستہ ملے گا اور] غیر

۷۸۶

خ	ب	ی	۷
۷	ی	ب	خ
ب	خ	ر	ی
ی	۷	خ	ب

کا جو شخص زیادہ ورد لے گا جو کچھ چاہیگا
عالم میں اس کی خبر پاوے گا اس میں کشت
اور اطلاع ہے جب اس کو انسان لوہے کی
انگشتیں میں لکھ کر پیئے اور نقش جمع کئے
ہو اور سواریے تو اس کو خبر مل جائے گی آئندہ
کل کی نقش خیر یہ ہے۔

خواہشات کو رد کرنا، دشمنوں کا دور کرنا
دور کرنا جنات کو تیرا کرنا اور خواہشات سے نفس کو روکنا اور جن کر
جلا دینا اور بادشاہوں کے کام کا ذمہ لینا اور ان کے حکم کے موافق قیام
کرنا واللہ سبحانہ وتعالیٰ اعلم بالصواب وصلى الله على سيدنا
محمد وعلى آله واصحابه وسلم اصل صورت نقش منبہ کی یہ ہے
میکو حتم سے لیا گیا ہے اور نوں سوں کے نوں میں سے اور یادوں کے
نیں میں سے اور تائبا تہ الذی نزل القرآن سے جب اس
کو کسی نشان پر لکھ کر ہمراہ رکھے تو اس کا دشمن ہٹ جائے اور باذن
اللہ الی شکست کھا کر بھاگ جائے کیونکہ وہ ایسے کلمہ سے مشتق
ہے جس کے معنی قوت کے ہیں اور اگر کوئی شخص اس کو راز کپڑے پر
لکھے اور پڑھے اسم کو آیت کے ہمراہ بغیر ملال کے تو اپنے اندر ایسی قوت

پائے گا کہ جو دوسروں میں نہ ہوگی اور اس کے دل سے خبیث چیزوں کی
مجسمت دور ہو جائے گی۔ اور اگر لکھے اس کو انسان اور بیمار کی ناک میں
ڈال دے اور اس پر آیہ شریف پڑھے تو وہ باذن اللہ جل جائے گا اور سم
کو خبر دی ہے جس نے یہ کام بارہا کیا ہے۔ اور اگر اس کو کوئی شخص
لوہے کی چھری میں لکھ لے اور پاس رکھ کر ظالم کے نزدیک جائے رہ
ظالم باذن اللہ تعالیٰ ذلیل اور فرمانبردار ہو جائے گا۔

کسی کا دلی اور اسم غلام الغیوب میں اہل اعمال ریاضت کرتے ہیں۔
حال معلوم کرنا ذکر کرنے والوں کے واسطے ذکر ہے جو انسان اس اسم کا
ذاکر ہوگا طالب کے دل کا حال بتا دے گا۔

۷۸۶

ذو	ذوالکرام	الجلال
ذوالکرام	الجلال	ذو
الجلال	ذو	ذوالکرام

اللہ سے جو سوال اور اسم
کرے وہ پائے ذوالجلال
ذوالکرام میں تمام عمدہ
اوصاف جمع ہیں۔ پاک اور
بخشش پس جو شخص اس کا نقش سرخ نانے کی انگشتی پر کندہ کر کے اپنے
ہمراہ رکھے گا جو کچھ خدا تعالیٰ سے سوال کریگا وہ پاویگا۔ نقش یہ ہے۔
ملک میں اندازن شکار میں کامیابی۔ وقت اور جو شخص اس اسم کو ماہ رجب
پر نیند سے جاگنا۔ چوسوں کو ختم کر نیکو عمل کی چھٹی تاریخ زیتون کے پیالہ
میں لکھے اور اس پر کچھ لکھی اور شہد ڈالے اور اسم کو تین سو تیرہ دفعہ بار
نذاکے ساتھ پڑھے اور ہر یک کرب کے آخر میں کہے انت بالترخا

يَا مَنْ ذَهَبَ بِاللَّيْلِ وَيَا قِيَّامَ النَّهَارِ ذَابُّسُطًا عَلَيْنَا مِنْ مَحْسَبَتِكَ
يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ اس ملک کی زمین میں ضرر دار زانی ہوگی اگرچہ
اس میں کھیتی نہ ہوئی ہو۔ اور ایسا ہی لکھے جب اتوار کے دن اُس کو مثلث
میں سُرخ پتھر پر اور دریا میں ڈالے اور اسم کو ہر روز پڑھے اور یہ کہے
يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ احْفَظْنَا مِنَ الْعَدُوِّ إِنَّكَ عَلَى كُلِّ
شَيْءٍ قَدِيرٌ اور ایسا ہی اگر اس کو راتنگ کے ٹکڑے پر لکھ کر شکاری
کے بال میں ڈال دے باذن اللہ تعالیٰ اس کو بڑا فائدہ ہوگا۔ اور اگر
اس کو وضو کے لوٹے میں لکھے اور سر ہانے رکھ کر سو جائے غفلت کے
وقت جاگ اُٹھے گا اور نیند اُس کی ہلک ہوگی۔ اور جو شخص سفید سنگ
میں چوہے کی صورت بنائے اور اس میں اس اسم کا نقش بنائے اور
اس میں اس اسم کا نقش بنائے اور اُس صورت کو آگ میں رکھ کر
کسی گوشہ تاریک میں خوب دبا دیوے اور اس اسم کو پڑھے چوہے
اس پر جمع ہو جاویں گے۔

اللہ کے حکم سے زمین و آسمان اب ہم وہی پہلا ذکر کرتے ہیں پس جو شخص
کے خزانے کھل جائیں بلند درجات پر چڑھنا چاہے وہ ظاہر
باطن میں پاک ہو کر سات دن کے روزے رکھے اور ہر نماز کے پیچھے ان
اسماء کی تلاوت کرے ایک ہزار دفعہ یا ہادی یا جبریل یا متین
یا علام الغیوب پس اس شخص پر آسمان اور زمین کے خزانے باذن
اللہ تعالیٰ کھل جاویں گے اور لوگوں کے دلوں کے بھید بنلانے لگے گا

اگر تین ہفتے ریاضت پوری کر دی تو باذن اللہ تعالیٰ زمین و آسمان کے ملک
مکشوف ہو جاویں گے۔

ظالموں سے پوشیدہ ہونے اور ظالموں سے بچنے کی ترکیب یہ ہے کہ
اور ان کو مطیع کرنے کا عمل اس آیت شریفہ کو سات ہزار پچاس دفعہ پڑھے
اور تین سو تیرہ دفعہ کہے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ یَسَّ وَالْقُرْآنُ الْحَکِیْمُ
إِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِیْنَ عَلٰی صِرَاطٍ مُسْتَقِیْمٍ ۝ تَنْزِیْلِ الْعَزِیْزِ الرَّحِیْمِ
لِتُنذِرَ تَنْزِیْلًا مَّا أُنْذِرُ مَا أَبَادُهُمْ فَهُمْ غَافِلُونَ ۝ لَقَدْ حَقَّ الْقَوْلُ
مَعٰی أَكْثَرِهِمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ۝ إِنَّا جَعَلْنَا فِیْ أَعْنَاقِهِمْ أَغْلَآلًا
فَمَعَا إِلَىٰ الْآدَتَانِ فَهُمْ مُّقْتَدِرُونَ ۝ وَجَعَلْنَا مِنْ بَیْنِ أَيْدِيهِمْ سَدًّا
وَمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَأَغْشَيْنَاهُمْ فَهُمْ لَا يُبْصِرُونَ ۝ اگر زمین و آسمان
کے باشندے تجھ کو نقصان پہنچانا چاہیں تو نقصان نہیں پہنچا سکیں
گے اللہ تعالیٰ ان کی آنکھیں بے نور کر دے گا وہ تجھ کو نہ دیکھیں گے اور
اکثر ایسا ہوگا کہ اللہ تعالیٰ اُن کے دلوں میں مہربانی محبت نرمی ڈال
دے گا وہ نہایت محبت سے مال کے ساتھ سلوک کریں گے۔

قید رہائی اور ہر اور قیدی کو چھڑانے اور مشکل کی آسانی کے واسطے
مشکل میں آسانی یہ ترکیب ہے کہ اس آیت شریفہ کو چھ ہزار چھپتر مرتبہ
پڑھے غلامی پاوے گا اس تکلیف سے جس میں وہ ہے۔

گناہوں سے پاکی اور جو شخص اپنے اقوال و احوال میں دیانت کے خلاف
اور اللہ کی رضا ہو اور اس حالت سے نیک کر اللہ تعالیٰ سے تقرب

مائل کرنا چاہے تو خالص دل سے توبہ کرے پھر سات دن روزے رکھے اور
 آیہ شریفہ کو پڑھتا شکر کرے اس ارادہ سے کہ اللہ تعالیٰ اس کے کام کا
 متولی ہو جائے اور اس کو نکالے ایسی حالت رومی سے ایسی حالت کی طرح
 جس سے اللہ پاک رضامند ہو اس پر ملامت رکھے اور آیہ کے بعد وہ دعا
 پڑھے جس کا ذکر آئے گا دعا دو دفعہ یا تین دفعہ پڑھے پس اللہ تعالیٰ
 اس سے ایسا خوش ہو گا کہ ناراضی نہ رہے گی اور مخلوق اس کی نیک یاد
 سے تعجب کرے گی اور اس کا اچھا ذکر سب کے نزدیک ہو گا۔
 سنیوں اور پرستشوں سے اور جو شخص سنیوں کے مجبور میں ہو پھر چار
 نجات کے لئے اکبر اعظم رکعتیں پڑھے اور ہر ایک رکعت میں سورہ
 الحمد اور آیہ شریفہ چار سو بار اس مرتبہ پڑھے پھر سلام پھیر کر تین دفعہ پڑھے
 اللہ اس سے مشکل دور کرے گا اس دعا کے بہت سے خواص ہیں جو اس
 کو روزہ پڑھے گا اس کو بھلائی حاصل ہوگی اور باذن اللہ تعالیٰ مستجاب
 الدعوات ہوگا بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاَمْنٍ
 لَا اَرَاهُ الْغُیُوْنُ وَلَا تَغْیِرُهُ الْعَوَارِثُ وَالْذُّهُوْرُ وَلَا تَقْنَعُهُ الْوَاغِیْرُ
 یَعْلَمُ مَا فِیْهِ الْعِبَادُ وَمَا بَیْنَ الْبَحَارِ وَعَدَدُ تَطْلُاْ مَطَارٍ وَعَدَدُ اَوْدَانٍ
 لَا تُشْعِرُ وَوَعْدُ مَا اَقْلَمَ عَلَیْهِ اللَّیْلُ وَاقْدَاْ عَلَیْهِ النَّهَارُ وَلَا تُوَارِیْهِ
 سَنَاءٌ مِنْ شَاءَ وَلَا اَذَمُّ مِنْ اَذَمٍّ وَرَجَبٌ عَمَّا فِیْ اَمْرِہِ اِلَّا وَیَعْلَمُ
 مَا فِیْ دُخْرٍ وَتَهْنِیْہِ وَلَا یَعُوْزُ اِلَّا بِعَدُوِّ مَا فِیْ قَسْرِہِ وَسَاجِلِہِ اَللّٰهُمَّ
 اِنِّیْ اَسْئَلُكَ اَنْ تُغْنِیَ عَنِّیْ سَیِّدَنَا مُحَمَّدًا عَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلَّمَ اَنْ

تَجْعَلَ خَیْرَ اَعْمَالِنَا خَوَانِیْنَهَا وَخَیْرَ اٰیَامِنَا یَوْمَ لِقَائِکَ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ
 قَدِیْرٌ اَللّٰهُمَّ مَنْ عَاذَنِیْ فَعَادَہُ وَمَنْ کَادَنِیْ فَکَدَّہُ وَمَنْ بَغٰی عَلَیَّ
 فَخَدَّہُ مَنْ اَرَادَنِیْ بِسُوْءٍ فَرَدَّ کَسِدَہُ فِیْ نَحْبِہِ وَاطْفَقَتْیْ نَاسَہُ
 اَدْخِلْنِیْ فِیْ رَحْمَتِکَ الْحَمِیْمِ وَبَسِیْرَکَ الْجَمِیْلِ وَمَنْ اَرَادَ اَبَالَہُ رُبَّ
 فَارَادَہُ وَمَنْ کَادَ نَاصِدَہُ وَمَنْ بَغٰی عَلَیْنَا فَاعِزَّلَہُ یَا مَنْ کَفَا اَوْلَادُہُ
 بَلَوَہُ شَیْءٌ اِلَّا فَنَاشَرَا مَا اَهْتَمَّا مِنْ اَسْرَالِ الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ وَوَسَّیْ اَقْرَبَیْ
 وَفَعَلِیْ بِالْحَسَنِ یَا سَفِیْقَ یَا رَفِیْقَ فَرَجَ عَنِّیْ کُلَّ ضِیْقٍ وَلَا تَحْجِلْنِیْ مَا لَا
 اُطِیْرُ یَا نَازِکَ اَنْتَ اللّٰہُ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ الْحَیُّ الْحَقِیْقُ یَا مُشْرِقَ الْبُرْشَانِ
 یَا فَوْقَ الْاَرْمَکَانَ یَا مَنْ رَحِمْتَهُ فِیْ هٰذَا الْمَکَانَ یَا مَنْ لَا یَخْلُوْا عَنْدُہُ
 مَکَانٌ اَحَدٌ سِوٰی بِعَیْنِکَ الَّذِیْ لَا تَنَامُ وَالْکُنْفِیْ فِیْ کُنْفِکَ الَّذِیْ لَا یُرَامُ اِنَّہُ
 قَدِیْقَنَ فَلَیْیَ اَنْ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ وَارِیْ لَا اَھْلَکَ وَاَنْتَ رِسَالِیْ فَاَرْحَمَیْ
 بِقُدْرَتِکَ یَا عَلِیُّ یَا عَظِیْمُ رُحْمٰی لِکُلِّ عَظِیْمٍ یَا حَلِیْمُ یَا عَلِیْمُ یَا کَرِیْمُ
 یَا لَعِیْفُ اَنْتَ رِجَالِیْ عَلِیْمٌ وَعَلٰی خَلَاِیْکَ قَدِیْرٌ رَّعِیْرُ عَیْنِکَ هٰیثُ سَیْرُ
 نَامُنُّ عَلٰی بِقَضَائِہِا وَخَلِیْقِیْہِا اِنَّا فِیْہِ یَا حَیُّ یَا ذِیْ شَرَفٍ یَا بَدِیْعَ
 الشَّمْسِ وَالْاَیْمَانِ یَا ذَا الْعِزِّ وَالْاَسْرَارِ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ بَرُّ نَبِّ
 اَسْتَغِیْثُ لَا تُکَلِّبْنِیْ اِلٰی نَفْسِیْ طَرَفَ نَفْسٍ عَیْنٍ وَلَا لِاَحَدٍ مِنْ خَلْقِکَ وَاصْلِحْ
 لِیْ شَأْنِیْ کُلُّہُ یَا رَبَّ الْعَالَمِیْنَ یَا اَلْحَسَنُ یَا اَلْکَرِیْمُ الْاَسْرَمِیْنَ یَا مُبْرِیَّ النَّاصِرِ
 وَصَلِّ اللّٰہُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلَّمَ

تسخیر قلوب اور رجوع | اور جو شخص تسخیر اور رجوع عام کا ارادہ کرے ان دروں
عام کے لئے غسل | اسوں کو نقش خمس میں گلاب اور زعفران کے
پانی سے لکھے اور خوشبو کی دھونی سے اور چار سو پچاس دفعہ آیہ شریفہ کو پڑھے
اور یہ دعائیں دفعہ مانگے۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا
اَنْتَ الْعَلَّامُ الْغُیُّ اَنْ تَجْعَلَ لِیْ رِزْقًا دَعْنًا نَّعْمًا وَمُحِبَّةً فِیْ قَلْبِیْ
كَذَا وَكَذَا وَمَلَکِیْ بِأَمْرِهِمْ وَعَقْلِهِ وَمَجَامِعِ قَلْبِهِ وَاسْمِیْ بِمَجْتَبِیْ
جَمِیعِ عَمَلِیْهِ وَلَا جَعْلُهُ طَرَعُ یَدِیْ وَمَنْعَهَا أَمْرُیْ حَتَّى لَا یَهْمَالَهُ أَكْلٌ
وَلَا شُرْبٌ حَتَّى یَرَانِیْ فِیْ جَمِیعِ أَحْوَالیْ أَجِیْبُنَا بِأَحَدِهَا مِنْ هَذِهِ الْأَسْمَاءِ

۴۸۶

۲۰۸	۲۳۲	۲۲۶	۲۲۰	۲۱۴
۲۲۱	۲۱۵	۲۰۹	۱۲۸	۲۲۴
۲۲۹	۲۲۳	۲۲۲	۲۱۶	۲۱۰
۲۱۶	۲۱۱	۲۳۰	۲۲۴	۲۱۸
۲۲۵	۲۱۹	۲۱۳	۲۱۳	۲۳۱

وَقَدْ نُوْا بِلَا فِیْ ذِكْرًا
اَسْئَلُ فِیْ طَوْعًا وَكَرْهًا
بِعَنْ أَسْمَاءِ الْمَلٰٓئِكَةِ
وَبِعَنْ هَذِهِ الْاٰیَةِ
الشَّرِیْفَةِ وَمَا بَیْنَ
مِنْ الْقُوَّةِ وَالطَّاقَةِ
اَجِیْبُنَا بِاَحَدٍ مِنْكُمُ وَعَلَيْكُمْ وَصَلِیْ اَسْئَلُ عَلَى سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِهِ وَصَحْبِهِ
وَسَلَوٰتِهِ اور وہ جدول خمس یہ ہے۔

رزق میں کسادگی | اور جب رزق اور برکت کا طالب ہو اللہ تعالیٰ کے یہ
اور برکت | اسماء الرزاقی الوهاب الفتح الغنی المعنی
خمس میں لکھ اور اپنی حاجت اس کے وسط میں لکھ پھر آیہ شریفہ کو

تین سو تیر دفعہ پڑھ اور ہر سیکڑے پر جو مناسب ہو دُعا مانگنی چاہیے۔ غنرو
مشک سے بخور یعنی دھونی کرنی چاہیے اور ذکر شرع کر دینا چاہیے یہ
نقش خمس عمامہ میں رہے تمام ذکر کرنے کے آٹھ دن ہیں اور قول اللہ کریم
کی جانب سے ہے دُعا یہ پڑھنی چاہیے اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا
اَنْتَ الْعَلَّامُ الْغُیُّ اَنْ تَجْعَلَ لِیْ رِزْقًا دَعْنًا نَّعْمًا وَمُحِبَّةً فِیْ قَلْبِیْ
كَذَا وَكَذَا وَمَلَکِیْ بِأَمْرِهِمْ وَعَقْلِهِ وَمَجَامِعِ قَلْبِهِ وَاسْمِیْ بِمَجْتَبِیْ
جَمِیعِ عَمَلِیْهِ وَلَا جَعْلُهُ طَرَعُ یَدِیْ وَمَنْعَهَا أَمْرُیْ حَتَّى لَا یَهْمَالَهُ أَكْلٌ
وَلَا شُرْبٌ حَتَّى یَرَانِیْ فِیْ جَمِیعِ أَحْوَالیْ أَجِیْبُنَا بِأَحَدِهَا مِنْ هَذِهِ الْأَسْمَاءِ

۴۸۶

۵۶۵	۶۲۰	۶۱۴	۶۰۷	۶۰۱
۶۰۸	۶۰۲	۵۹۶	۶۱۶	۶۱۵
۶۱۷	۶۱۱	۶۰۹	۶۰۳	۵۹۷
۶۰۴	۵۹۸	۶۱۸	۶۱۲	۶۰۶
۶۱۳	۶۰۶	۶۰۰	۵۹۹	۶۱۹

اَفْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ الْغِنٰی
اَللّٰهُمَّ یَا غَنِیُّ اَغْنِیْ اَللّٰهُمَّ
یَا مُغْنِیُّ اَمْنِیْ بِخَیْرِكَ
وَبِرِّكَ اِنِّکَ عَلٰی
شَیْءٍ قَدِیْرٌ اور
نقش خمس یہ ہے۔

تسخیر قلوب اور | اور اگر تو تسخیر قلوب اور مرتبہ چاہے پس اعداد ان
حصول مرتبہ | اسماء کے لکھ اَلْعَزِیْزُ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ الْعَالِیُّ
اَلْکَبِیْرُ اور اس کو عمامہ میں رکھ لے اور چار سو پچاس دفعہ آیہ شریفہ
پڑھ، جو شخص تیری طرف دیکھے گا گہرا رے گا پھر اس آیہ سے فارغ
ہونے کے بعد یہ دُعا تین دفعہ پڑھ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِعَلْوِ کَلَامِکَ
وَبِعِزَّةِ سُلْطَنِکَ وَبِاَمْرِ تَفَاعِ قُدْرِکَ وَعَظِیْمِ اسْمَائِکَ یَا اَللّٰهُ یَا
مُتَعَالٰی یَا عَزِیْزَ یَا عَلِیُّ یَا عَظِیْمُ یَا کَبِیْرُ اَسْئَلُکَ بِکَ اِنِّکَ وَکَلَا
اَسْئَلُ اَحْمَدِیْرَکَ اَنْ تَجْعَلَ لِیْ الْعِزَّةَ عَلٰی خَلْقِکَ وَعَظِیْمِیْ فِیْ

۲۶۵	۲۶۲	۲۶۸	۲۸۳	۲۵۹
۲۶۹	۲۸۰	۲۶۰	۲۶۶	۲۶۳
۲۶۱	۲۶۷	۲۶۴	۲۶۵	۲۸۱
۲۶۰	۲۶۶	۲۸۲	۲۶۲	۲۶۸
۲۸۳	۲۶۳	۲۶۴	۲۶۱	۲۶۶

اَعْيُنُهُمْ رَا جَعَلَ لِي
الْهَيْبَةِ فِي قُلُوبِهِمْ
يَا صَبِّحْ يَا قَرِيبُ يَا
مُحِبُّ سَقَرِي تَكُونُ
خَلْفَكَ اَجْمَعِينَ اور

بدول خمس یہ ہے۔

ظالم کی ہلاکت اور اگر ظالم کی ہلاکی کا ارادہ ہو تو اَمِ الْهَيْبَةِ الْمُسْتَكْمِلَةِ کو
دیر مادی بدول خمس میں لکھ اور اس پر آیہ شریفہ چار سو پچاس دفعہ
پڑھ اور یہ دعائیں سات دفعہ پڑھ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ تَعْلَمُ بَاَعْدَ اَيَّامٍ اَعْدَدَ اَفْلَاقُ
مِنْهُمْ اَحَدًا اَوْ اَنْتَ الْبَاقِي سَرْمَدًا فَبَدِّدْ شَتْلَهُمْ بَدَدًا وَلَا تُبْقِ مِنْهُمْ
اَحَدًا اَللّٰهُمَّ اَنْتَ تَعْلَمُ فَلَا نَا فَاهْلِكَ دَامِعًا اَثَرُهُ وَاَقْطَعْ مِنْ
الْاَمْنِ خَبْرَهُ - اَللّٰهُمَّ سَرِّبْ لَهُ يَسْرًا بِالْهَيَاةِ وَتَقِمْ لَهُ قِيَمًا لِّذَلِّ
وَالْخُسْرَانِ نَامُصَابُهُمُ اللّٰهُ يَذُرُّ دِيَهُمْ وَمَا كَانَ لَهُمْ مِنَ اللّٰهِ مِنْ وَاَقِ
نَقِطَةً دَارِ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ

۱۰۶	۱۱۳	۱۱۹	۱۲۵	۱۰۱
۱۲۰	۱۲۱	۱۰۲	۱۰۸	۱۱۴
۱۰۳	۱۰۹	۱۱۵	۱۱۶	۱۲۲
۱۱۱	۱۱۷	۱۲۳	۱۰۴	۱۱۰
۱۲۴	۱۰۵	۱۰۶	۱۱۲	۱۱۸

ظَلَمُوا وَاَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ
الْعَالَمِينَ حَسْبَا اللّٰهُ
نِعْمَ الْوَكِيلُ وَلَا تَحْزَنْ وَلَا
تُؤَدِّ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ
الْعَظِيمِ جب تونے

اس عمل پر آٹھ روز ملاومت کی تو ظالم باذن اللہ تعالیٰ مر جائے گا۔
جان لے بھائی دعا اور عمل اس آیہ شریفہ کا تمام تاثیرات عالم علوی
اور سفلی کو شامل ہے۔ جو شخص اکتالیس دن اس دعا کا عمل کرے اور اتوار کے
روز طلوع شمس ساعت شمس میں شروع کرے اور ایک ہزار دفعہ پڑھے اور دوسری
دعا تسخیر قلوب کے واسطے ہے وہ بھی پڑھے ضرور مقصود حاصل ہو گا۔

بند مراتب حاصل اور جو شخص بلند مراتب حاصل کرنا چاہے تو اس آیہ شریفہ کو
کرنے کا عمل چار سو پچاس دفعہ پڑھے ہر نماز کے بعد اور دعائے تسخیر
سات دفعہ پڑھے باذن اللہ تعالیٰ حاصل کریگا جو چاہے گا اور جو شخص
اس کو زیادہ پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس کے دل کو منور کرے گا۔ ایسا عجیب
کہ اس کو تمام پوشیدہ چیزیں نظر ہونے لگیں گی۔

دنیا و آخرت کی اور جس کو دنیا یا آخرت کی ضرورت ہو اتوار کے دن
حاجات پوری ہوں وقت طلوع شمس غسل کرے اور آیہ شریفہ چار سو
پچاس دفعہ پڑھے کر دعائے تسخیر سات دفعہ پڑھے اور اللہ تعالیٰ سے ما
مانگے۔ پوری ہوگی۔

مطلوب کو فرمانبردار اور جب کوئی مطلوب کسی طالب کا فرمانبردار نہ ہوتا
کرنے کا عمل ہو تو بدھ کے دن پورا وضو کرے اور خوشبوؤں کی
دھونی لے اور کسی کھانے کی چیز پر ایک ہزار دفعہ آیہ شریفہ پڑھے اور
مطلوب کو کھلائے وہ فوراً تابع ہو گا طالب کے پاس جائے گا مناسب
یسے کہ قرأت سچے دل سچے اعتقاد سے ہو قرأت کے وقت کچھ شکر

دل میں نہ آنے سے تاکہ جلد مقصود کو پہنچے اور یہ امر ضرور ہے کہ آیہ شریفہ کا
 عامل ہو شرائط کا لحاظ رکھے محرمات سے بچے۔ نادانوں، جھوٹوں، مکاروں
 سے اعراض کرے اور بچوں، عورتوں، غلاموں، لونڈیوں سے جو اس کے
 اہل نہیں۔ اس عمل کے اسرار چھپائے نامناسب بات زبان سے نہ نکالے۔
 بادشاہ اور حاکم اور اگر یہ چاہے کہ بادشاہ اس کے مسخر ہوں اور فرمانبردار
 مسخر ہوں بنیں تمام کاموں میں۔ پس مناسب ہے کہ اپنے واسطے
 چاندی کی انگوٹھی تیار کر دے پہلے انیس روز تک اس کا عمل کرے اور ہر
 نماز کے بعد ایک ہزار دفعہ پڑھے اور دھونی جلائے زبان کی اور بادشاہ
 کے پاس جانے کے وقت اس انگوٹھی کو پہنے اس کی مجلس میں جانے کے
 بعد بکثرت اس انگشتری کو دیکھتا رہے۔ بشرطیکہ بادشاہ کو خبر نہ ہو ضرور
 ہے کہ وہ اس کا مطیع اور فرمانبردار ہو گا۔ اور اس کے موجود رہنے سے خوش
 ہو گا اس کلام کرے گا لیکن اس کے عامل کو مناسب ہے کہ صحیح الاعتقاد
 ہو اور مخالفین و منکرین سے احتراز و پرہیز رکھے۔ اللہ تعالیٰ سے ڈرے
 غواہش کا پیرو نہ ہو اور اپنے نفس امارہ کی خواہش کے واسطے دُعا
 نہ پڑھے۔ ورنہ پھر عینب کے حالات معلوم نہ ہوں گے نفس کی سعادت
 سے خود بھی سعید ہو جائے گا دولت الہی ازلی ابدی اس کو ملے گی
 دروازے دولت کے اس پر کھلیں گے اور انشاء اللہ تعالیٰ جمیع مقاصد
 دینی و دنیوی پر پہنچے گا۔

یعنی شرائط عمل و عامل ۱۲

تمام شہر مسخر ہو۔ اور جو شخص اس آیہ شریفہ کو چالیس دن تک ہر زمانے
 تمام حاجات پوری ہو بعد چار سو پچاس دفعہ پڑھے اور رات کے وقت ہزار
 دفعہ پڑھے اور پاک خوشبو کی دھونی جلائے خدا تعالیٰ تمام اہل شہر کو اس
 کا مسخر بنائے گا اور اس کو ان سے بے پرواہ کر دے گا۔

تنگ دستی دور ہو اور اور جب کہ مال نہ ہونے کے سبب تنگ دست ہو گیا
 مل مودلت حاصل ہو اور مخلوق کی نظر میں حقیر و لائق ہے کہ اس آیہ
 شریفہ کو ہر روز بعد نماز صبح کے ایک ہزار دفعہ پڑھے اور دھونی جلائے
 کو تین دفعہ پڑھے امیر ہو جائے گا اور اس کو عظمت حاصل ہوگی۔ جو دیکھے
 گا تعظیم کرے گا اور اس کی پیشانی پر حشمت کے نشان ظاہر ہوں گے۔
 بشرطیکہ اتقان اور قوت قلب میں پختگی ہو تاکہ مراد کو پہنچے۔

سرداروں پر سرداری۔ جاہ و حشمت کا اور جب کوئی امیروں میں سے یہ چاہے
 حصول اور دنیا و آخرت کی سعادت کہ اس کا درجہ پہلے کی نسبت زیادہ بڑھ
 جائے اور اس کو ہمیشہ کا شرف اور سعادت حاصل ہو کہ تمام اکابر اور اشراف
 اور سردار اس کے ملازم ہوں اس کے گرد پھریں اس کی اطاعت کریں اس
 کے احکام کو بجالادیں اس کے حکم سے عطا اور تکبر سے مدد نہ کریں دل
 سے اس کی محبت کریں۔ تو مناسب ہے کہ سترہ روز تک ہر روز سات
 ہزار دفعہ اس آیہ شریفہ کو پڑھے۔ اگر جاہ و حشمت اور کثرت مال کا طالب
 ہو گا تو اس کو ملے گا۔ اور اللہ تعالیٰ اس کی حاجت دنیا و آخرت کو
 پورا کر دے گا اور اللہ تعالیٰ سے درجات اور مقامات علم حقیقی اور معاد

کا طالب ہوگا تو کمال حقیقت پر پہنچے گا اور حقیقت میں سالکوں کا سرفراز ہوگا۔ اور اگر سلطنت اور ملک کی اہمیت کا خواہاں ہوگا تو اس آبیہ شریف کو تمام اس جگہ تک پڑھے **وَتَبِعُوا رِضْوَانَ اللَّهِ وَاللَّهُ ذُو فَضْلٍ عَظِيمٍ** مراد حاصل ہوگی۔

مقام عظمت حاصل ہو اور جو شخص یہ ارادہ کرے کہ ہمیشہ مقام عظمت میں
اور صاحب نصیب ہو رہے اور کوئی اس کو نہ پہنچے تو سات اوقات کی
اعترفی تیار کر لے اور مشتری کی ساعت میں اس پر یہ آیہ شریفہ نقش
کرے جمعرات کے دن بعد طہارت کا نامہ اس کو یکھ کر ادا مصل ہوگی۔

اور جو شخص یہ چاہے کہ صاحبِ نصیب ہو جائے۔ بموافقتِ طالع معطل پر اس کو نقش کرے اور جو اس امر کا خواہش مند ہو اس کے منہ میں رکھنے وہ اس کا پانی نکلے ہمیشہ کی دولت پر پہنچے گا اور تکلیف و محنت سے آرام میں رہے گا لیکن مال کو مناسب ہے کہ پاکیزہ اور معطر ہے تاکہ ارواحِ مالیہ اس سے اُنس پکڑیں محبت کریں تمام کائنات میں اس کی مدد کریں بلند درجوں پر اس کو پہنچاویں اور حرمِ قدرت سے محرم کریں مگر لازم ہے کہ مجید اپنا کسی پر ظاہر نہ کرے بلکہ چھپائے اس سے ضرور مراد کو پہنچے گا۔

تمام مخلوق میں اور جو شخص یہ جانتے کہ تمام مخلوق اس کی تعریف کرتے
قبولیت اور عظمت اس سے محبت رکھتے تو اس آیت شریفہ کو پیاسی دل تک
اس طرح پڑھے کہ ہر روز تین ہزار دفعہ اس طرح رات کو پڑھے اور

اللہ تعالیٰ سے ڈرتا رہے اور بھید نظر نہ کرے عیب اسماء اس پر نظر ہو
گئے چاہیے کہ خالصاً غلصاً اللہ کے واسطے پڑھے تاکہ مقصود پر پہنچے اور
مجاہد غرائب کی طرف مطلق التفات نہ کرے بلکہ پیروی کرے سلطان الانبیاء
برہان الاتقیاء حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی کہ فرمایا اللہ تعالیٰ نے
مَآئِزَ الْبَصَرِ وَمَاطِئَ الْقَدَمِ اِیْ مِنْ اٰیَاتِ مَرَاتِبِ الْکُبْرٰی ۝ نہیں
کجی کی آنکھ رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے اور نہ حد سے تجاوز کیا اور اپنے
رب کی بڑی آیات کو دیکھا۔ (مطلب یہ ہے کہ عامل بھی سوائے مقصود
حقیقی کے کسی طرف التفات نہ کرے۔

تمام عبادت کے لئے اور اور نیز جو شخص ان تالیس دن اس آیت شریفہ کا اس
بیمار کی شفا کیلئے مجرب طریق عمل پڑھے کہ ہر روز تین ہزار دفعہ پڑھے جب
دعا پوری ہوگی تمام چیزیں اس کے ہمراہ ہوں گی اسرار ظاہر ہوں گے۔
اور باذن اللہ تعالیٰ فہم و ادراک میں استعداد پیدا ہوگی اور اس ریاضت
کا کئے والا اگر کسی کو نظر تہر سے دیکھے گا وہ باذن اللہ سلاک ہوگا اور
اگر نظر رحمت و شفقت سے دیکھے گا تو وہ دنیا و آخرت میں نیک ہو
جائے گا اور اگر اندھوں یا بربص والوں یا جذامیوں یا مفلوجوں کو صحت
کی نظر سے دیکھے گا۔ تو وہ باذن اللہ تعالیٰ تندرست ہو جائیں گے۔
حاکم یا دشمن۔ جائے دنیا و آخرت۔

اور جب کسی انسان کو درد ہو یا کسی
گزندوں وغیرہ سے اللہ کی حفاظت
وقت غسل کرے پھر نماز سے فارغ ہو کر چار سو پچاس دفعہ اس آیت شریفہ

کو پڑھے اس کا دشمن باذن اللہ تعالیٰ مفلوج ہو گا اور اللہ کریم اس سے
لافی ہو گا بادشاہ خوش ہو جائے گا اور تمام کمزورتیاں سے امن میں رہے
گا اور کوئی حاسد اور بدخواہ اس پر غائب نہ ہو گا۔ ابساں جو اس آیت
پر مداومت کرے گا اس کو نہ جادو سے نقصان پہنچے گا نہ سانپ سے نہ کچھ
سے نہ اور کسی درندہ دگرزند سے۔

اور جو اس آیت شریفہ کو چالیس دن تک ہر روز پانچ دفعہ پڑھے اور
دعاے نسفر کو پانچ دفعہ پڑھے تمام مخلوق اس کا مسخرین جائے گی اس
کے مرید اور معتقد ہو جائیں گے۔

اللہ کا قرب۔ اولیاء اللہ کے درجات اور نیز جو شخص مشغول ہو گا اس طریقہ سے
دنیا و آخرت میں سرخروئی جس کا ہم ابھی ذکر کریں گے اس کو
ذوق عظیم اور بڑی دولت حاصل ہو گی صنائع موجودات اور بدائع مخلوقات
اور منظم کائناتیں۔ وہ طریق یہ ہے کہ اس آیت شریفہ کو ایک سو ساٹھ
یوم تک ہر روز نو ہزار پانچ سو دفعہ پڑھا کرے جب پورا کر لے کسی
دست و غماز کو اس کے اسرار کی خبر نہ سے اور اس وقت دیکھے کار فرما
کرنے والا اپنے آپ کو ذات اور صفات تمام مخلوقات اور کمونیات میں
انبیاء اور اولیاء کے درجات پر سرفراز ہو گا کیونکہ علیٰ انبیاء کے وارث
ہیں اور اس کا وہ مقام ہو جائے گا کہ کہتا ہو گا کہ نہیں دیکھی میں نے
کوئی چیز مگر اللہ کو اس میں دیکھا اور اللہ کی حقیقتیں اس پر منکشف
ہو جائیں گی اس طور پر کہ ازل سے آخر تک اس کے سامنے ہمیشہ

جاویں گی اس کی فطرت سے موافق جس پر اس کو پیدا کیا ہے اس سے
اس کو ادین و آخرین کا علم ہو جو جائے گا اور تمام اشیاء باوجود اختلافات
کے اس کی نظر میں متحد نظر آویں گی حق تعالیٰ کی تجلی ان میں دیکھے گا اور
جان لے گا کہ مبداء سے معاد تک۔ دونوں جہانوں میں اللہ تعالیٰ کے سوا
اور کوئی نہیں اور عالم ملک کی شہنیوں، ملکوت کے درختوں تک قرب
حقیقی کا پھل ظاہر ہو جائے گا۔ اُنبا و درم اس سے مراد پہنچیں گے
اور پورا حلقہ اٹھائیں گے اور ناقصاں بھی بطفیں اس کی مہربانی کے
عرفان کے مرتبہ تک پہنچیں گے اور پہلے گا اس کی حقیقت ہر ایک
عالم۔ اسی سے ہم نے تم کو پیدا کیا اور اسی میں لوٹا دیں گے اور اسی
سے پھر نکالیں گے اور اصلاح پارسے گا دل اس کا تمام مخلوق کے دلوں
برابر و نیز جو کو اس آیت شریفہ کو بعد نماز فجر اور عصر کے چار سو پچاس
دفعہ پڑھے اس پر مداومت کرے اللہ تعالیٰ تمام عالم کو اس کا مسخر اور
فرمان دار بنائے لیکن ربانیت کے اسرار کو چھپانا چاہیے۔ کسی پر ظاہر
نہ کرے۔

دو دشمنوں کے صلح اور جب یہ نقش مرن کی جھلی پہنچا۔ مشک اور زعفران
کرنے کا نقش سے لکھے اور دو جھگڑنے والوں کو دے بازن کو پلا
دے تو ان کی مخالفت اور خصومت جاتی رہے گی۔ مگر آیت شریفہ کو
ایک ہزار بار اس نقش پر پڑھنا چاہیے۔

نقش درم سے صغہ پر ملاحظہ ہو

نفل ہے۔

وَاتَّبَعُوا	رَضَوْنَ	وَالْحَمْدُ	وَالْحَمْدُ	وَالْحَمْدُ	وَالْحَمْدُ
وَاتَّبَعُوا	رَضَوْنَ	وَالْحَمْدُ	وَالْحَمْدُ	وَالْحَمْدُ	وَالْحَمْدُ
وَاتَّبَعُوا	رَضَوْنَ	وَالْحَمْدُ	وَالْحَمْدُ	وَالْحَمْدُ	وَالْحَمْدُ
وَاتَّبَعُوا	رَضَوْنَ	وَالْحَمْدُ	وَالْحَمْدُ	وَالْحَمْدُ	وَالْحَمْدُ
وَاتَّبَعُوا	رَضَوْنَ	وَالْحَمْدُ	وَالْحَمْدُ	وَالْحَمْدُ	وَالْحَمْدُ
وَاتَّبَعُوا	رَضَوْنَ	وَالْحَمْدُ	وَالْحَمْدُ	وَالْحَمْدُ	وَالْحَمْدُ
وَاتَّبَعُوا	رَضَوْنَ	وَالْحَمْدُ	وَالْحَمْدُ	وَالْحَمْدُ	وَالْحَمْدُ
وَاتَّبَعُوا	رَضَوْنَ	وَالْحَمْدُ	وَالْحَمْدُ	وَالْحَمْدُ	وَالْحَمْدُ

دشمنوں سے بدلہ اور جو شخص دشمنوں سے بدلہ لینا چاہے جمعرات جمعہ لینے کا عمل کا روزہ رکھے جب ہفتہ کی رات ہو عشاء کے بعد چار رکعتیں پڑھے اول رکعت میں الحمد اور اِذَا مَا نَزَلَتْ چالیس دفعہ دوسری میں الْحَمْد کے بعد سُبْحَانَكَ اَللّٰهُ اَكْبَرُ چالیس دفعہ پھر سلام پھیرے اور دو رکعتیں اخیر اس طرح پڑھے اول میں بعد الْحَمْد، وَنُكِّلَ لِكُلِّ چالیس دفعہ اور دوسری میں بعد الحمد، اَلَمْ تَرَ كَيْفَ چالیس دفعہ سلام پھیر کر بیٹھ کر آیہ شریفہ ایک ہزار پانچ سو دفعہ اس کے بعد دوا تین دفعہ یہ عمل تین رات متواتر کرنا چاہیے اگر ایک ہفتہ پورا کرے تو اور اچھا ہو پس ضرور دشمنوں پر بلا نازل ہوگی جس کے دفعہ کرنے سے آسمان اور زمین کے باشندے عاجز ہوں گے۔

ماسدوں اور دشمنوں اور جو شخص یہ چاہے کہ تمام فلقوں کی زبانیں اپنے کی زبانیں بند ہوں سے بند کرے تو چاہیے کہ ایک لوح جست مسفی تین شہ سال کے مقدار بنائے اور اس آیہ شریفہ کا اس پر نقش کرے پھر آیہ شریفہ کو ایک ہزار ایک دفعہ اس

لوح پر پڑھے اور تازی چھل کے پیٹ میں رکھ کر اسے زمین پر دفن کرے جو زمین کہ ترمہ شہنم سے اور دشمنوں اور ماسدوں کے نام بھر اس میں لکھ دے باذن اللہ تعالیٰ ان کی زبانیں بند ہو جاویں گی۔ اس کو مسعود اور جو شخص یہ چاہے کہ نام اور تمام ابنی آدم اس کے مطیع کرنے کا عمل مطیع ہو جاویں۔ تو اس آیت کو کبیر کے دن بعد طلوع شمس ایک ہزار دفعہ پڑھے اور یہ دوا تین دن پڑھے۔ ویسا ہی ہو گا۔

خوف اور آفات اور یہ تجربہ ہوا ہے کہ خوف کے وقت آیہ شریفہ کو چار سے حفاظت سو پچاس دفعہ پڑھے خون سے امن ہو گا۔ آفت سے سلامت رہے گا اور وہ دوا ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

جَعَلْتُ نَفْسِيْ وَ اِيْمَانِيْ وَ حُبِّيْ مَا هُوَ عَلٰی مِنَ النَّبِيِّ فِيْ حِمِيْنِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَا يُرَامُ وَ فِيْ جَنِّ اِيْمَانِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَا يَخْفَى وَ فِيْ نِدَا اِيْمَانِ الَّذِيْ لَا تَدْنٰكُ فِيْ سِتْرِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَا يُهْنٰكُ وَ فِيْ جَنِّ اِيْمَانِ الَّذِيْ لَا يَنْفَعُ وَ فِيْ جَوَارِ اللّٰهِ الْخَفُوْطِ وَ مِنْ اَعْتَصَمَ بِاَللّٰهِ فَهُوَ مَعْصُوْمٌ وَ جَلَّ جَلَالُ اللّٰهِ وَ لَا بَغَارُ مَكَانٍ مِنْ اَسْمٰئِهِ وَ عَمِيَّتْ كُلُّ عَيْنٍ

نَفَرَتْنِي بِإِذْنِ اللَّهِ سُبْحَانَ اللَّهِ وَاسْمُهُ زَلَّ إِلَهُ إِلَّا إِلَهُهُ وَ
 اللَّهُ الْكَرِيمُ الْوَاحِدُ وَلَا فِرَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَلِيمِ نَسْأَلُكَ اللَّهُ
 اللَّهُ وَهُوَ السَّيِّدُ الْعَلِيمُ حَسْبِيَ اللَّهُ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ وَلَا يَنْزِلُ عَنْ
 عِلْمِ اللَّهِ شَيْءٌ فَإِذَا رَأَاهُ وَالْغَالِبُ اللَّهُ مُذِلُّ كُلِّ جَبَّارٍ وَعِنْدَ
 نَاصِرِ الرَّبِّ حَيْثُ كَانَ بِإِلْهِ الْقُرْآنُ كَانَتْ لَنَا مَنَاجِيَةٌ وَاحِدَةٌ
 فَإِذَا هُوَ جَمِيعُ لَدَيْنَا مَعْزَرَةٌ

۷۸۶

۶۷۷	۶۸۰	۶۸۵	۶۷۰
۶۸۳	۶۷۱	۶۷۶	۶۸۱
۶۷۲	۶۸۷	۶۷۸	۶۷۵
۶۷۹	۶۷۲	۶۷۳	۶۸۶

ظالموں کی ہلاکت اور اور یہ
 بر باد ی کے یہ نقش نقش
 واسطے ہمارے کرنے ظالم کے
 جو اس کا ارادہ کرے وہ اس
 کا نقش بنائے۔ سُبْحَانَ

الَّذِي سَخَّرَ لَنَا هَذَا وَمَا كُنَّا لَهُ مُقْرِنِينَ ط

ہر قسم کے خوف سے اور جو شخص اللہ سال کے اسم اللطیف الخبیر
 نجات کے لئے کو موافق ان کے اعداد کے پڑھے پھر اللطیف
 کی حزب سے دعا مانگے جس کا شروع یہ ہے اللَّهُمَّ سَلِّ أَفْضَلَ الصَّلَاةِ
 وَنَجِّ الْبَرَكَاتِ اور آپ شریفہ کو اس کے تعداد کے موافق پڑھے۔
 ہر ایک خوف سے حفاظت میں رہے گا۔

اور یہ جدول مَابَاتِ الْمُلُوكِ اور قَبِيْرُومَ باقی کی ہے جس کی صیغہ
 خود ہی ظاہر ہے۔ وفق دوسرے صغیر پر ہے

۷۸۶

۱۱۹	۱۲۲	۱۲۸	۱۱۳
۱۲۷	۱۱۳	۱۱۸	۱۲۳
۱۱۳	۱۳۰	۱۲۰	۱۱۷
۱۲۱	۱۱۶	۱۱۵	۱۲۹

وفق یہ ہے۔

اور جو ارادہ کرے قتل ظالم
 کا پس پڑھے کہ وفق مرتب کرے
 الْمُهْلِكُ الْمُسِيْتُ كَالسَّاهِدَاتِ
 آیہ شریفہ کے جیسا کہ اوپر گزر چکا

ہے اور ہر صدی پر یہ دعا پڑھے اللَّهُمَّ إِنَّكَ تَعْلَمُ أَعْدَاءَنَا عَدَدًا أَفْلا
 تُبْقِي مِنْهُمْ أَحَدًا وَأَنْتَ الْبَاقِي سَرْمَدًا أَنْبَدَ شَمْلَهُمْ تَبَدُّدًا وَلَا
 تُبْقِي مِنْهُمْ أَحَدًا۔ اللَّهُمَّ إِنَّكَ تَعْلَمُ دَفْلَانَ بَنِي فُلَانَةَ فَأَهْلِكَ وَأَمْع
 أَشْرَكَ وَأَنَارَهُمْ وَأَنْطَعُ مِنَ الْأَرْبَابِ مِنْ خَبَرِهِمْ اللَّهُمَّ سَرِّبْهُمْ سَرَّابًا
 الْهُمُومَانَ وَمَقْصَهُمْ قَبِيْعَ الدَّلِّ وَالْخَرَابِ فَاخْذَهُمُ اللَّهُ بِذُنُوبِهِمْ
 وَمَا كَانَ لَهُمْ مِنَ اللَّهِ مِنْ دَاقٍ وَحَسْبُنَا اللَّهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ۔ وَلَا
 حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ وَفُطِعَ دَائِرَ الْقُرُومِ الَّذِينَ
 ظَلَمُوا وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ۔

طلب جاہ و تسخیر قلوب اور واسطے طلب جاہ و تسخیر قلوب غلامی کے چاہ
 جو دیکھے وہ عزت کے کہ شروع کرے تلاوت اس آیہ شریفہ کی روز
 دو شنبہ سے اور بعد نماز صبح کے تین سو تیرہ مرتبہ پڑھے پھر اسی قدر ان
 اسماء کو پڑھے يَا مُتَعَالٍ يَا غَنِيَّ يَا عَظِيمٍ۔ يَا مَنِيْعٌ۔ يَا عَلِيٌّ۔ يَا كَبِيْرٌ
 اور اس وفق کو لکھ کر اپنے پاس رکھے۔ جس کی نظر اس پر پڑے مہابت
 عزت اس کی واقع ہوئے پھر دعا کرے اس دعا کے ساتھ اللَّهُمَّ إِنِّي

تَخْشَى - لَا تَخْشَى إِنَّكَ أَنْتَ الْأَعْلَى - لَا تَخْشَى إِنَّكَ مِنَ الْأَمِينِينَ - لَا
تَخْشَى إِيَّائِي مَعَكُمْ أَسْمَعُ وَأُفَارِي - لَا تَخْشَى وَلَا تَحْزَنَ إِنَّا مَنُجُّوكَ
وَأَهْلَكَ - لَا تَخْشَى نَجْوَى مِنَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ - وَامْلِكْ يَغِيثُكَ
مِنَ النَّاسِ - إِنَّا كَفَيْنَاكَ الْمُسْتَهْزِئِينَ - فَيُكْفِيكَهُمُ اللَّهُ وَهُوَ
السَّابِقُ الْعَلِيمُ اور ان تینوں کنکریوں کو اپنے پاس رکھے اور سرتے
وقت ہر مانے رکھے اور حَسْبُنَا اللَّهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ کا برابر درد رکھے
خدا چاہے تو اس سفر میں کوئی امر مکروہ پیش نہ آئے گا۔

دشمنوں کے دغیبہ جو شخص ارادہ کرے دفع اعداء ظاہری و باطنی کا تو
کے لیے عمل چاہیے کہ ستر روز رزے رکھے اور ہر روز آیہ شریفہ
انیس ہزار نو مرتبہ پڑھے جب دعوت تمام ہو جائے گی۔ فتح پاوے گا
اعداد پر۔

اور اس آیہ شریفہ کا چار ہزار مرتبہ بعد نماز صبح کے ہر روز پڑھنا
ترقی قدر و عزت قاری اور مہذولی اعداد کے واسطے مفید ہے۔
مال ضائع یا گم شدہ اور جب کسی کی کوئی چیز یا مال ضائع ہو جائے
کی بازیابی کے لئے تو اس آیہ شریفہ کو نو سو مرتبہ پڑھے تو انشاء اللہ
وہ مال مل جائے گا۔

اور جو شخص ارادہ کرے عزل ظالم جابر کا تو پڑھے اس آیہ شریفہ
کو چالیس چھوٹے کی گٹھلیوں پر بنیت عزل ظالم ہے۔ اور کہے معزول
کیا۔ میں نے فلاں بن فلاں کو مملکت فلاں سے اور ان گٹھلیوں کو کسی

خندق ناپاک میں ڈال دیوے تو وہ معزول ہو جائے گا۔
رزق میں وسعت اور اگر سالک اس آیہ شریفہ کی مداومت ہر نماز کے بعد
اجابت دعا کا عمل رکھے اور اکثر پڑھا کہے تو انشاء اللہ رزق میں
وسعت ہوگی۔

اقد اگر اسی طرح اس کا نقش بساعت شہر دن زحل اپنے پاس رکھے
تو جو خدا سے مانگے وہ عطا ہو۔

غنا اور مال داری اور جو بعد نماز صبح کے ننگے سر سجدہ کرے اور سجدہ میں اس
کا عمل کے عدد کے موافق درد کرے تو مال دار ہو جائے۔

مکان کی حفاظت ہے اور جو اس آیہ شریفہ کو اس کے عدد کے موافق
اور صالح لڑکا پیدا ہو ہر ایک گوشہ مکان میں پڑھے تو وہ مکان حفاظت

میں رہیگا اور خداوند کریم اس کو حیات خوش اور ولد صالح بھی عطا
فرمائے گا اور خداوند کریم ہر حال میں اس کا مہربان و معین ہوگا۔

مکان یا اشیاء اگر اس کا دفن مکان میں رکھے تو جملہ زندگان و غائبین
کی حفاظت امن میں رہے گا اور جس چیز میں رکھا جائے اس کی حفاظت
ہوگی۔ دفن یہ ہے۔

۷۸۶

۲۷	۳۰	۳۳	۲۰	دفن لکھنے کے بعد آیہ شریفہ
۳۲	۲۱	۲۶	۳۱	اس کے عدد کے موافق پڑھے
۲۲	۳۵	۲۸	۲۵	اور بعد تحریر دفن کے یہ دعا
۲۹	۲۴	۲۳	۳۲	کہے۔ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اس کے ختم ہونے تک اس دعا کو ستر مرتبہ پڑھا کرے اَللّٰهُمَّ يَا غَنِيُّ
 يَا حَمِيدُ يَا مُبْدِيُّ يَا مُعِيدُ يَا رَحِيمُ يَا دَوْدُ اَغْنِنِي بِحَلَالِكَ
 عَنْ حَرَامِكَ وَبِطَاعَتِكَ عَنْ مَعْصِيَتِكَ وَبِفَضْلِكَ عَنْ سُؤَالِكَ
 اور بعض عارفین نے اس کو یوں فرمایا ہے کہ جو اسی دعائے مذکور کو
 ہر جمعہ کو بعد نماز جمعہ کے بدون کلام بغیر پھیرنے منہ کے قبلہ کی طرف سے
 بعد و مذکور مداومت رکھے رزق قلیل میں خداوند کریم بہت خیر و برکت
 عطا فرمائے۔

بے گمان رزق اور اور جو شخص مداومت کرے بعد ہر نماز کے علی الخصوص
 اسباب معیشت بعد نماز جمعہ کے اس دعا پر کہ جو آگے لکھی جاتی ہے

تو وہ حفاظت میں رہیگا ہر ایک خوف سے اور منصور ہوگا اعداد پر اور
 رزق اس کو ایسی جگہ سے پہنچے گا کہ جہاں سے گمان اس کا نہیں ہے
 اور اسباب معیشت کے اس پر آسان ہوں گے اور جملہ حاجات اس
 کی راہوں کی اگرچہ نہایت مشکل و خلاف عقل ہوں اور خداوند کریم
 اس کو ایسا خزانہ عطا فرمائے گا کہ کبھی کم نہ ہو۔ دعا یہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ
 الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ يَا اللّٰهُ يَا عَلٰی يَا اَحَدُ يَا اَحَدُ يَا جَوَادُ يَا بَاسِطُ يَا
 كَرِیْمُ يَا دَآءِبُ يَا ذَا الطَّوْلِ يَا غَنٰی يَا مُغْنٰی يَا فَتَاحُ يَا رَزَاقُ يَا عَلِیْمُ
 يَا حٰیُّ يَا قَیُّوْمُ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحِیْمُ يَا مُدِیْعُ السَّمَرٰتِ وَالْاَرْضِ يَا
 تَغْنِیْنِیْ بِهَآءِ سِوَالِكَ اِنْ تَسْتَفِیْحُوا فَقَدْ جَاءَكُمْ الْفَتْحُ الْاَوَّلُ فَتَبَارَکَ

يَا حَفِیْظًا لَا یَسْتِیْ وَیَا مَنْ نَعْمَتُهُ لَا تُحْصٰی یَا مَنْ لَّهِ الْعِزَّةُ وَالْعِزَّةُ
 اَلْوُثْقٰی وَیَا مَنْ لَّهِ الْعِزَّةُ وَالشَّوْکَةُ اَلْاَسْمَاءُ الْحُسْنٰی اِحْفَظْ کَذَا
 وَکَذَا بِمَا حَفَظْتَ بَیْرَ الْاَمَمٰتِ وَالسَّمَاوٰتِ وَالْجَنّٰتِ ظَهَرِیْ وَحَفِظْتَ
 اِنَّکَ اَنْتَ الْحَقُّ الْقَیُّوْمُ فَاَنْتَ قُلْتَ وَقَوْلُکَ الْحَقُّ اِنَّا نَعْنُ
 نَزَلْنَا الْاِدْنُ کُرُوْا اِنَّا لَهٗ لَحَافِظُوْنَ ط الَّذِیْنَ قَالَ لَهُمُ النَّاسُ اِنَّ
 النَّاسَ قَدْ جَمَعُوْا اَلْکَلْمَ فَاخْشَوْهُمْ فَرٰ اَدْبَهُمْ اِنَّمَا نَاوَقَاوْا حَسْبُنَا
 اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِیْلُ فَاَنْقَلَبُوْا اِبْنِعْمُوْا مِنْ اللّٰهِ وَفَضِّلْ لَمْ یَسْئَلْهُمْ
 سُؤْرًا وَاتَّبَعُوْا اِیْھُوْا اللّٰہِ وَاللّٰہُ ذُوْ فَضْلٍ عَظِیْمٍ ۝ اور یہ دونوں
 اوقات اور دعائے حفاظت بھی حفاظت کے واسطے لکھی جائے۔

۴۸۶

ظ	ی	ن	ز
ز	ن	ی	ظ
ی	ظ	ز	ن
ن	ز	ظ	ی

۴۸۷

ب	ی	س	ز
ز	س	ی	ب
ی	ب	ز	س
س	ز	ب	ی

غوثی اسباب اور اور جو شخص اس آیت شریفہ کو بڑے جمعہ جس وقت کہ امام
 فتنائے نفس منبر پر ہو ہزار مرتبہ بہ نیت دفعہ شروضا اعداد واجب
 رزق و مژر کے بدستے تو اس سے حفاظت و غنائے نفس بھی حاصل ہوتا ہے۔
 ملال رزق میں ترقی بعض مارتین سے روایت ہے کہ واسطے وسعت
 کے لئے ملال رزق ملال کے ہر جمعہ کو شروع اذان سے اس
 لے جو ابھی اور کبھی ملال سے ۱۷ مرتبہ

لَكَ نَحْمًا مِمَّنْ أَنْفَرْنَا مِنْ اللَّهِ وَفَتْحٌ قَرِيبٌ وَبَشِيرٌ لِّلْمُؤْمِنِينَ وَاللَّهُمَّ
يَا مُبْدِي يَا مُبْدِي يَا مُعِيدُ يَا رَحِيمُ يَا دُودُ أَغْنِنِي بِعِلَالِكَ عَنْ
حَزَانِكَ وَأَغْنِنِي بِفَضْلِكَ مِمَّنْ سِوَاكَ وَاحْفَظْنِي بِمَا حَفِظْتَ بِهِ
الذِّكْرَ وَنَصْرَتِي بِمَا نَصَرْتَ بِهِ الرُّسُلَ إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ
وَصَلَّى اللَّهُ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَسَلَّمَ

ظالم و جابر لوگ مطیع اور بعض عارفین ارباب بصائر نے ذکر کیا ہے
و فرماں بردار ہوں کہ اس دعا کی برکت سے ظالم اور جابر لوگ
مطیع و منقاد ہو جاتے ہیں اور مداومت کرنے والا اعداء پر مظفر و
منصور ہو جاتا ہے۔ اور جو شخص نصف شب میں بعد معلوم نیت
خالص سے دعا کرے ضرور قبول ہوگی۔

ذکر اللہ کے | فائدہ :- بعض عارفین نے در باب تفسیر آیہ کریمہ
 ﴿وَإِذْ كُذِّبَتْ﴾ | فاذا كُذِّبَتْ اذ كُذِّبَتْ کے یہ لکھا ہے کہ جب ذکر شروع
 و محبت کے ساتھ خداوند کو یاد کرتا ہے تو خداوند تعالیٰ اس کو وصل و
 قرب سے یاد کرتا ہے اور جب بندہ حمد و ثناء سے یاد کرتا ہے تو خدا
 تعالیٰ جزا اور احسان سے یاد کرتا ہے اور جب بندہ توبہ سے یاد کرتا
 ہے تو خدا تعالیٰ مغفرت سے یاد کرتا ہے اور جب بندہ دُعا سے تو خدا
 عطا سے اور جب بندہ سوال سے تو خدا انوال و بخشش سے اور جب
 بندہ غفلت سے تو خدا بلا مہلت یاد کرتا ہے اور جب ندامت سے
 تو خدا بخشش سے اور جب بندہ معذرت سے تو خدا مغفرت سے اور

جب بندہ ارادت سے تو خدا تعالیٰ افادت سے اور جب بندہ تفصیل سے تو خدا تعالیٰ تفصیل سے اور جب بندہ قلب سے تو خدا تعالیٰ کشف کر دے اور جب بندہ بیان کے ساتھ تو خدا امان کے ساتھ ایسا ہی جب بندہ اعتقاد سے تو خدا اقتدار سے اور جب بندہ صفات سے تو خدا اخلاص سے اور جب بندہ صدق سے تو خدا رفق اور صفائی سے اور جب بندہ فنا سے تو خدا بقا سے اور جب بندہ اعتراف سے تو خدا محو اعتراف سے اور جب بندہ طلب عفو اور تعظیم سے تو خدا تکریم اور ترک جفا سے اور جب بندہ حفظ وفا اور ترک خطا سے تو خدا انزاع عطا سے اور جب بندہ جہد سے تو خدا نعمت سے اور جب بندہ یاد کرتا ہے اپنی عبودیت کی حیثیت سے تو خدا تعالیٰ یاد کرتا ہے اپنی ربوبیت کی شان سے اور اللہ بہت ہی بڑا ہے اور اللہ سب کچھ خوب جانتا ہے جو تم کرتے ہو۔

عاجتِ دُعار | اور بعض عارفین نے فرمایا ہے استجابتِ دُعار کے واسطے
کئے اوقات | اوقاتِ خاص ہیں۔ علی الخصوص حدیث شریف میں
وارد ہے کہ ثلثِ اخیرِ شب میں پردہِ کارِ عالمِ آسمانِ دنیا پر نزول
ابلال فرماتا ہے اور ارشاد کرتا ہے کہ کون بندو ہے کہ جو مجھ سے
مانگے میں اس کو عطا کروں یہاں تک کہ صبح صادق ہو جاتی ہے۔
عجیب و غریب | فائدہ :- یہ وقت آیہ شریفہ کا سفید حریر پر لکھے
تاثرات کا نقش | اور بخورِ خوشبودار کر کے طالب اپنے پاس رکھے

۴۸۶			۴۸۶		
۱۲۹	۱۵۴	۱۳۴	۱۲۹	۱۵۴	۱۳۴
۱۳۸	۱۵۰	۱۵۲	۱۳۸	۱۵۰	۱۵۲
۱۵۳	۱۴۶	۱۵۱	۱۵۳	۱۴۶	۱۵۱

تو آئینہ عیب مشاہدہ کرے نقش
کسی ظالم سے بدلہ اگر کسی ظالم
انتقام لینے کامل سے انتقام
سرعت اور عملت کے ساتھ لینا
چاہے تو چاہیے کہ اس عمل کا شروع

سینچ کے دن سے کہے اور ہر نماز کے بعد آیہ شریف ہزار بار پڑھے
اور رکھے اس تعویذ کو ساتھ نام ظالم کے اور لٹکائے اس کو اور شاخ
انار ترش کے تو حصول مطلوب میں سرعت ہو۔ پھر اگر اس میں زیادہ
تر تعین چاہے تو وضو کامل کرے اور دو رکعت نماز پڑھے اول میں
فاتحہ و آیہ الکرسی اور دوسری میں آیہ نور یعنی اَللّٰهُ نُورٌ السَّمَوَاتِ وَ
الْاَرْضِ مِثْلُ نُورِهَا كَشَفَا فِيهَا مِصْبَاحٌ ط الْمِصْبَاحُ فِي نَهْجٍ جَلِيلَةٍ
نُورُهَا كَالنَّوْءِ كُتِبَ فِيهَا نُورٌ مِنْ شَجَرَةٍ مُبَارَكَةٍ تَأْتِي نُورُهُ
بِالسُّرُورِ وَلَا غَرْبَ لَهُ يَكَادُ نَوْنُهَا يُغْنِي وَ لَوْ لَمْ تَنْسَهُ نَارُهَا
لَوْنُهَا عَلَى نُورِهَا يَعْبُدُ اللّٰهُ لِنُورِهَا مَنْ يَشَاءُ لَا يَغْنُوبُ اللّٰهُ
الْاَمْتَالِ بَلْ مَنْ دَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلَيْهِ ط فِي مِثْقَلِ ذَرَّةٍ اَذِنَ اللّٰهُ
اَنْ تَزُولَ وَ يَذْكُرُ فِيهَا اسْمُهُ يُسَبِّحُ لَهُ فِيهَا بِأَلْفِ عِدَّةٍ وَ الْأَمْثَالُ
بِجَلَالِ لَا تُحِصُّ بَعَادَةُ وَلَا مِيعَةٌ عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ وَ اِقَامِ الْقُلُوبِ
وَ اِيْمَانِ كَرِيْمَةٍ يَخَانُونَ بَيْنَ مَا تَقَلَّبَ فِيهِ الْقُلُوبُ وَ الْأَبْصَارُ
يُحِبُّوْنَهُمْ اللّٰهُ أَحْسَنَ مَا عَمِلُوا وَ يَزِيدُهُمْ مِنْ فَضْلِهِ وَ اللّٰهُ

يَزِيدُنِي مِنْ فَضْلِهِ بِعِزِّ جَنَابِهِ اور بعد نماز کے درود شریف سو مرتبہ
پڑھے اور یہ نقش لکھے اور آیہ شریف اس کے عدد کے موافق پڑھے پھر

۴۸۶		
۲۰۱	۲۰۶	۱۹۹
۲۰۲	۲۰۲	۲۰۳
۲۰۵	۱۹۸	۲۰۳

دعا مانگے خُشوع و خضوع سے پھر
پڑھے اَللّٰهُمَّ شَرِّهِ تِنِ مَرْتَبَةٍ پھر یہ
دعا پڑھے اَللّٰهُمَّ يَا مَنْ مَفَاتِيحُ
اَسْرَارِ الْغُيُوبِ مَفَاتِيحُ اَسْرَارِ

الْقُلُوبِ بِيَدِهِ اَسْأَلُكَ عَنْ تَكْشِيفِ لِي مِنْ كُلِّ سِرٍّ مَكْتُومٍ وَ سِرٍّ مَخْتُومٍ
يَا مَنْ وَسِعَ عِلْمُهُ كُلَّ مَعْلُومٍ وَ احاطَتْ حَبْرَتُهُ بِكُلِّ مَفْقُومٍ
يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ اَسْأَلُكَ اَنْ تَقْبَلَنِي عَلَى شَمْسِ مَعَارِفِ اَسْمَائِكَ
وَ مظهر لطائف اَسْرَارِ حَاسِدِي نَا حَمْدِي عَبْدِي ذَاتِكَ وَ مَشْهُدِ
مَفَاتِيحِكَ وَ عَلَى اِلَهِهِ وَ مَحْجَمِهِ وَ كُلِّ مَنْسُوبٍ اِلَى هَذِهِ الْجَنَابِ وَ
اَنْ تَشْهَدَ فِي غَيْبِ كُلِّ شَيْءٍ يَا مَنْ بِيَدِهِ مَلَكُوتُ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ
حَلِيمٌ عَلَامٌ عَلِيمٌ اور اس عَلِيم کے لفظ کو پندرہ مرتبہ تکرار کرے
فائدہ : طالب صادق کو لازم ہے کہ رضائے خداوند کریم
کو مقدم رکھے اور صدق نیت و اخلاص و اعتقاد و خشوع و خضوع
وغیرہ کو جمع اعمال میں مقدم جائے۔

جن و انس سے حفاظت | فائدہ : حضرت شیخ ابوالحسن شاذلی سے
راایت ہے کہ انہوں نے فرمایا ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ
و آہ وسلم ارشاد فرمایا کہ پاک رکھ کپڑوں کو ناپاکی سے اور قدم مار رضا
مہ کو خواب میں دیکھا آپ نے مہ

الہی میں ہر دم جب تجھ کو کچھ خوف ہو جن داس سے تو پڑھ حَسْبِيَ
اللَّهُ ذُو الْفَعْلِ الْوَكِيلُ۔

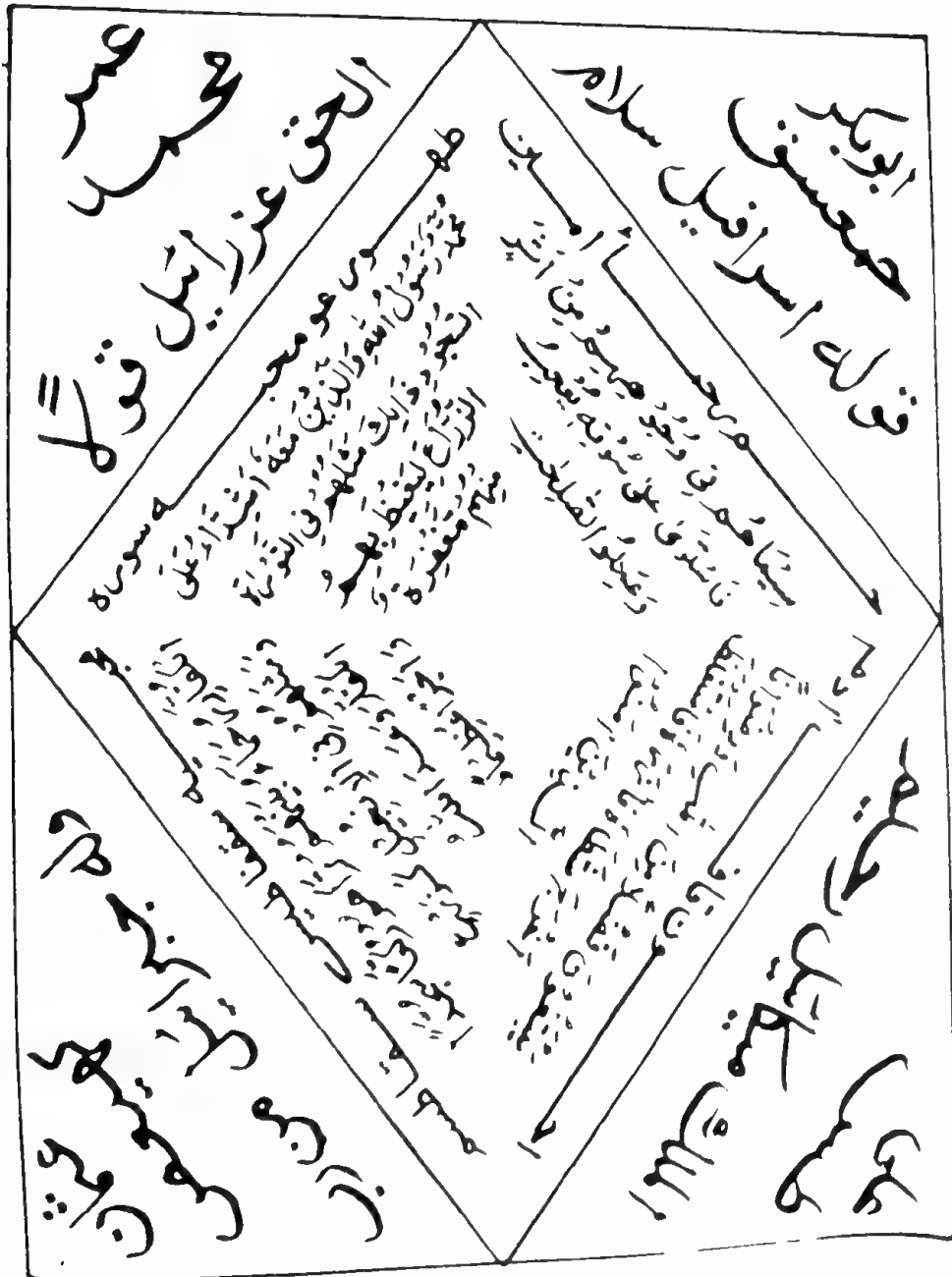
چند مشہور سورتوں کے خواص مجربہ

اور جب ارادہ ہو طلب اخلاص کا تو سورہ اَخْلَاصِ پڑھ۔
اور جب ارادہ ہو حفظ شریعت سے تو سورہ قُلْ اَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ پڑھ۔
اور جب ارادہ ہو حفظ شریعت سے تو سورہ قُلْ اَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ پڑھ۔
اور جب کہ امن چاہے شرعاً دوسے تو مَاتِ اِنِّیْ مَغْلُوْبٌ فَاَنْتَصِرُ۔ اور
مَاتِ اِنِّیْ مَغْلُوْبٌ فَاَنْتَصِرُ۔ اَللّٰهُمَّ لَا تَشْتَطِیْ قَلْبِیْ بِسَوَاکَ۔ پڑھ۔
اور جب تنگی رزق سے پریشان ہو تو لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اَرَرَانِ
اللّٰهُ یَرْزُقُنِ مَنْ یَّشَاءُ بِغَیْرِ حِسَابٍ اور اللّٰهُ یَرْزُقُنِیْ مَنْ یَّشَاءُ
وَهُوَ الْقَوِیُّ الْعَزِیْزُ پڑھ۔

س۔ مل سکوت حاجت روائی فاسدہ۔ حضرت امام یافعیؒ نے اس تعویذ
رزق میں کشادگی کی خاصیت میں فرمایا ہے کہ جو اس کو رکھے
اور اپنے پاس رکھے اللہ تعالیٰ اس کی سب مشکلات آسان فرمائے
اور جو مانگے وہ ملتا کرے اس کے رزق کو کشادہ کرے اور جو دیکھے اس
کو دوست رکھے۔

(تعویذ نندہ صغیر پر ہے)

تعویذ یہ ہے :-



ضمیمہ

مَعْمُورَاتِ صَدِیْقِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

نَحْمَدُكَ يَا رَبِّ الْعَالَمِينَ. وَالْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِينَ. وَالْقَلْبُورَةُ
 اَسْلَامٌ عَلَى سَيِّدِ الْمُرْسَلِينَ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَمَنْجِيهِمْ أَجْمَعِينَ
 بعد حمد و نعت کے حق عِبْدُ الصَّمَدِ رَضِیُّ عَنْہُ
 پند اعمال و رفت و آمد مفید و مجرب و آسان نفع خاص و عام کے
 واسطے تحریر ہے۔ خدا تعالیٰ تاثیر بخشنے اور توفیق نیک عمل
 فرمادے۔

اللّٰهُمَّ اغْنِنِي مِنَ الْفَقْرِ

۞۞۞۞۞۞۞

تہمید

جاننا چاہیے کہ اعمال و اورداد افاق میں تاثیر کامل و عاجل پوری پوری
 اسی وقت بخوبی حاصل ہو سکتی ہے کہ جب خاص حروف تہجی و اسمائے
 باری تعالیٰ واس کے مؤکلات اور اس کے منوبات اور تاثیرات بروز و
 نجوم اور اس کے متعلقات سے واقفیت تامہ حاصل کر کے جمیع شرائط
 دعوت کبیر و نصاب و زکوٰۃ و قفل و در و در مدور و غیرہ کو بحکمال احتیاط
 ترک حیوانات جلّالی و جمالی و متحمل جفا کشی و ریاضت شاقہ و خلوت و
 عزلت و اویسکان و صوم کے (کہ یہ سب نہایت مشکل بلکہ قریب قریب
 غیر ممکن الوقوع کئے ہیں) بلکہ کم و کاست پورے پورے طور پر بجا لاد
 سوائے اس کے ایسے اعمال میں خود استاد عامل یا مرشد کامل کا پاس
 موجود رہنا بھی ضروریات سے شمار کیا گیا ہے کیونکہ اس میں ادنیٰ بے احتیاجی
 سے ہر وقت رجعت کا خوف لگا رہتا ہے لہذا ان سب شرائط صعب اور
 اعمال دشوار گزار سے قطع نظر کر کے صرف آسان آسان اعمال اور ان کی
 آسان آسان شرطیں جو کہ بہت ضروری و لا بدی تھیں وہی درج کی
 گئیں خدا تعالیٰ عمل کی توفیق عطا فرمادے۔ اور تاثیر کامل بخشنے۔

وہ پچیس شرائط جو تمام اعمال و افاق کے لیے ضروری ہیں

(۱) صفائی ظاہر و باطن (۲) طہارت کامل (۳) صدق نیت (۴) صدق

ذخیرات حسب مقدار (۵) نفور صحت اشتراک و گریز اختلاط اغیار و امرا
 سے (۶) کثرت استعمال اشیائے خوشبودار عطریات (۷) ترک استعمال
 اشیائے بُرے بد مثل حقہ و پیاز و لہسن و مولیٰ و غیرہ کے (۸) بخور خوشبودار
 وقت عمل مثل لوبان، غود، عنبر، مشک، زعفران، سعد کوئی وغیرہ
 (۹) خلوت و تنہائی (۱۰) خلوص قلب (۱۱) خشوع و خضوع (۱۲) قصور
 مطلب مطلوب (۱۳) توجہ تام (۱۴) اکل حلال (۱۵) صدق مقال
 (۱۶) احتراز و احتیاط امور غیر مشروع شرعیہ سے (۱۷) قلت کلام و
 قلت طعام و قلت منام کی عادت کرے (۱۸) قرأت درود شریف
 اول و آخر دعا کے بحساب عشر مقدار اعداد دعا بر عایت عدد طاق کے
 (۱۹) آیات و دُعا کے معانی پر عبور و سہ خانہ پُری و نفاق حسب رفتار
 و اصول اور سب خانے و نفاق کے برابر یکساں رہیں (۲۱) کثرت قرأت
 استغفار، درود شریف، حوقلہ، کلمہ طیبہ بلا قید و وقت و تعداد کے۔
 (۲۲) اگر اول و آخر عمل تین تین روزے نہ رکھ سکے تو صرف ایک ہی
 ایک روزہ اول و آخر ضرور رکھے (۲۳) اجابت اوقات دعا کا زیادہ
 تر خیال رہے غافل کر آخر شب اور سحر کے وقت کو ہاتھ سے نہ جانے
 لے (۲۴) جن اعمال میں شرائط ستارگان اور ساعات کی قید نہیں
 ہے ان میں ضرور ہے کہ ابتدائے عمل کی عروج ماہ شب پنجشنبہ یا روز
 پنجشنبہ خواہ شب جمعہ یا روز جمعہ سے کیا کرے (۲۵) تمامی اوقات
 میں ضرور ہے کہ سب سے اول اربع عناصر کا عمل کر لیا جائے اور اس

کا طریقہ یہ ہے کہ تعویذ کو موافق تعداد اعداد اس کے بموجب شرائط کے
 لکھ کر اس کے چار حصے کرے۔ اول حصہ کو آگ میں جلا دیوے۔ دوسرے
 حصہ کو ندی یا نہر جاری کے کنارے ریگ کے نیچے مدفون کر دے
 تیسرے حصہ کو آبِ رواں میں چھوڑ دے یا آنکھ آٹے میں گولیاں بنا کر
 مچھلیوں کو کھلا دے اور چوتھے حصہ کو کسی باغِ عمدہ کے اٹھارہ دروازے
 شیریں پُرشہ خام سے باندھ کر آویزاں کرے پھر اس کے بعد دو
 تعویذ اور لکھے ایک اپنے پاس اور دوسرا کنبہ میں رکھے اور یہ عمل بروز
 پنجشنبہ عروج ماہ میں ہونا چاہیے۔

استخراج ساعات شبانہ روزی و رفتار مثلث و مربع و مخمس کا ضروری بیان

دافع ہو کہ ساعات ستارگان رات دن میں اسی ترتیب سے
 برابر آیا کرتی ہیں ل۔ م۔ ش۔ خ۔ ی۔ م۔ ش۔ ل۔ یعنی اول
 زحل پھر اس کے بعد مشتری پھر مریخ پھر شمس یعنی آفتاب پھر زہرہ
 پھر عطارد پھر قمر اسی طرح بعد ختم ایک دور کے پھر اور دور متواتر
 ایسے ہی ہوتے رہتے ہیں جس ستارے کی ساعت سے جو دن شروع
 ہوتا ہے اس کو اسی کا ربُ الیوم کہتے ہیں چنانچہ سنیچر کا ربُ الیوم
 دحل ہے اتوار کا آفتاب پیر کا چاند منگل کا مریخ بدھ کا عطارد
 جمعرات کا مشتری جمعہ کا زہرہ اس طور پر جس کی بدول آگے ہے۔

جدول یہ ہے:

یوم شنبہ	ل	ی	خ	س	د	س
یوم یکشنبہ	س	د	س	ل	ی	خ
یوم دوشنبہ	س	ل	ی	خ	س	د
یوم سه شنبہ	خ	س	د	س	ل	ی
یوم چهار شنبہ	د	س	ل	ی	خ	س
یوم پنجشنبہ	ی	خ	س	د	س	ل
یوم الجمعة	د	س	ل	ی	خ	س

مثال: مثلاً جمعہ کے روز بارہ بجے کے بعد سے ایک بجے تک کی ساعت دریافت کیا چاہتے ہیں کہ اس وقت کس ستارہ کی ساعت ہو کس کا عمل ہے تو اول دریافت کیا کہ اس کا رب الیوم زہرہ ہے اور طلوع آفتاب مثلاً چھ بجے ہوتا ہے تو اس طرح پر اس کا استخراج ہوا۔ ۵ د س ل ی خ س پس معلوم ہوا کہ اس وقت آفتاب کا عمل یعنی آفتاب کی ساعت ہے۔

نقش بھرنے کی ضروری مختصر ترکیب مع رفتار
مثلاً میں بارہ طرح دے کر نمٹ سے بھرنا چاہیے۔ ایک کسر

ہو تو خانہ ۷۔ دو ہو تو خانہ ۴ میں اضافہ کیا جائے۔
مربع میں تیس طرح دے کر ربع سے بھرنا چاہیے جو کچھ کسر ہو خانہ

۱۳ میں زیادہ کی جائے۔
نمیس میں ساٹھ طرح دے کر خمس سے بھرنا شروع کرے ایک کسر
ہو تو خانہ ۲۱۔ دو ہو تو خانہ ۱۶۔ تین ہو تو خانہ ۱۱۔ چار ہو تو خانہ پنجم میں
اضافہ کر کے نقش پورا کرے۔
اور رفتار ان سبھوں کی اس طرح ہے۔
از گاہ پیارہ و دوا سب است

۱۸	۱۱	۱۴	۱
۱۳	۲	۷	۱۲
۳	۱۶	۹	۶
۱۰	۵	۴	۱۵

۸	۱	۶
۳	۵	۷
۴	۹	۲

۱۹	۲۵	۱	۷	۱۳
۲	۸	۱۴	۲۰	۲۱
۱۵	۱۶	۲۲	۳	۹
۲۳	۴	۱۰	۱۱	۱۷
۶	۱۲	۱۸	۲۴	۵

اسپ فرزیں اسپ سخ باز اسپ فرزیں اسپ گیر
 نیل دار از ہر ربع یک عدد کمتر بجیسر
 یہاں اسی قدر لکھنا کافی ہے اگر اس سے زیادہ کی ضرورت ہو تو
 بڑی کتابوں کی طرف رجوع کی جائے۔

بیشمار عیب اور بیشمار فائدہ سوم: خاص لوح آیہ کریمہ سَلَامٌ قَوْلًا مِنْ رَبِّ
 خَالٍ نَوَافِدُ الْآيَاتِ الرَّحِيمَةِ اس کے اعداد (۸۱۸) ہیں اس آیہ معطلہ کے خواص
 بیشمار عیب و عیب ہیں۔ کیونکہ یہ آیہ
 سورہ یس کا قلب ہے اور سورہ مومنون

اول مظہر

۷۸۶

سَلَامٌ	قَوْلًا	مِنْ رَبِّ	رَحِيمٍ
رَحِيمٍ	مِنْ رَبِّ	قَوْلًا	سَلَامٌ
قَوْلًا	سَلَامٌ	رَحِيمٍ	مِنْ رَبِّ
مِنْ رَبِّ	رَحِيمٍ	سَلَامٌ	قَوْلًا

سوم ذوالکتابہ

۷۸۶

سَلَامٌ	قَوْلًا	مِنْ رَبِّ	رَحِيمٍ
۲۹۳	۲۵۷	۱۳۲	۱۳۶
۲۵۶	۲۹۰	۱۳۹	۱۳۳
۱۳۸	۱۳۲	۲۵۵	۲۹۱

دوم معنوم

۷۸۶

۲۰۴	۲۰۷	۲۱۰	۱۹
۲۰۹	۱۹۸	۲۰۳	۲
۱۹۹	۲۱۲	۲۰۵	۲
۲۰۶	۲۰۱	۲۰۰	۲

آفتاب کو شرف برج حمل میں انیسویں درجہ پر ہوتا ہے۔ ہمیشہ
 ۳۰ اپریل خواہ یکم مئی کو کسی وقت ہوتا ہے۔ تقویم سالانہ سے یہ امر بخوبی
 دریافت ہو سکتا ہے۔ پس شرف آفتاب میں بساعت شمس خواہ مشتری
 اس تعویذ ذوالکتابہ کو بدعایت شرائط تانبے کی تختی پر نقش کرے پھر
 یہ آیہ اس پر ۸۱۸ مرتبہ پڑھے اور سورہ یس ایک مرتبہ اس ترکیب سے
 پڑھ کر اس پر دم کرے کہ ہر ہر لفظ مبین سے از سر نو ابتداء کرتا ہے
 جب اس طریقہ سے سورہ مذکورہ ختم ہو جائے سر پر ہنہ سجدہ میں جا کر
 اپنی حاجت طلب کرے اس کے بعد ہر روز بلا ناغہ بعد نماز صبح ایک
 تعویذ کا غنڈ سفید پر لکھے اور اس پر آیہ ۸۱۸ مرتبہ اور سورہ مسطورہ
 بترکیب بالا ایک مرتبہ پڑھ کر دم کرے اور تعویذ کو اپنے پاس رکھے
 اور اسی طرح ہر روز نیا تعویذ بدلتا رہے اور پچھلے تعویذوں کو آب
 رواں میں ڈالتا رہے۔ چالیس روز تک بلا ناغہ ایسا ہی عمل کرے
 اور لوح مذکور ہمیشہ اپنے پاس رکھے اور ہر روز عمل کے وقت اس
 کو رو برو رکھے۔ اس کے بعد جس مطلب مقصد کے واسطے اس کا
 تعویذ کا غنڈ سفید یا سرن کی جھلی پر شرف آفتاب کا لکھا ہوا جس کسی
 کاٹے گا انشاء اللہ ضرور مفید ہو گا۔ (۱) سرخروئی حکام و اعزاز کے
 واسطے یہ تعویذ عمامہ میں رکھا جائے گا (۲) خلاصی محبوس کے لئے
 گلے میں لٹکا یا جائے گا (۳) خلاصی درد زہ کے واسطے بائیں ران پر
 رشتہ خام سے باندھا جائے گا (۴) حفاظت اطفال کے واسطے گلے

میں رکھا یا جائے (۵) مال و متاع کی حفاظت کے لئے اس مال میں رکھا جائے جس کی حفاظت منظور ہو۔ (۶) ترقی رزق و فتوح کے واسطے اپنے پاس رکھے (۷) محبت و تسخیر فلاح کے لئے بازوئے دست راست پر باندھا جائے۔

عامل کو چاہیے کہ بقائے عمل کے لئے سورہ تیس و آیہ کریمہ کا رو ہمیشہ رکھے اور لوح مذکور کو پڑھتے وقت رو برد پیش نظر اور پھر اس کو ہمیشہ اپنے پاس یا نیکہ میں رکھے۔

کثیر خواص لوح آیہ قل | تا بغیر حساب اس کے اعداد (۱۶۸۸) اللہم ما ملک الملک ہیں اور یہ اس کی لوح ہے۔

یہ عمل خاص ☆ ۱۱۱۱ # ۱۱۱ ۱۱۱ ☆

واسطے

☆	۴۲۱۳	۴۲۲۸	۴۲۲۳	۴۲۲۰	☆
☆	۴۲۲۴	۴۲۱۹	۴۲۱۴	۴۲۲۴	☆
☆	۴۲۱۸	۴۲۲۱	۴۲۳۰	۴۲۱۵	☆
☆	۴۲۲۹	۴۲۱۶	۴۲۱۴	۴۲۲۳	☆

☆ ۱۱۱۱ # ۱۱۱ ۱۱۱ ☆

☆ ۱۱۱۱ # ۱۱۱ ۱۱۱ ☆ ہے۔ ترکیب اس کی یہ ہے کہ شرف آفتاب میں بساعت آفتاب اس لوح کو حسب شرائط تانبے کی تختی مربع پر نقش کرے اول تعویذ کو حسب رفتار

لکھے پھر اس کے گرد اکڑا لیس میم اسی طرز کی مدد سے لکھیں اس میں اس میں لکھے پھر اس کے اوپر نقش سلیمانی کی سطر گردا گرد جیسے کہ اس میں ہے (یعنی ہر) پھر اس کے بعد ہر صبح بعد نماز صبح اول ذکر استغفار و درود شریف لکھے۔ اس کے بعد ہر صبح بعد نماز صبح اول ذکر استغفار و درود شریف میں مشغول رہے یہاں تک کہ سورن نکلے پھر سورج طلوع ہوتے ہی فوراً پشت بہ قبلہ شرق رو بہ بیٹھ کر لوح مذکور رو برد رکھے اور ایک تعویذ کاغذی بھی اسی کا لکھ کر سامنے رکھ لے اور پھر آیہ مذکورہ ۴۲۳ بار اور سورہ الشمس ۹ بار اور درود شریف اول و آخر بحساب عشر پڑھ کر اس کے دم کرے اور چار رکعت نماز چاشت ادا کرے اس ترکیب سے کہ اول رکعت میں بعد فاتحہ سورہ فاتشس دوسری میں وَاللَّيْلِ تَيْسَرِي میں وَالْفُجَىٰ جَوْتِي میں اَلْكَشْرُحُ بعد فراغ نماز آیہ مذکورہ نو نو مرتبہ پڑھ کر سجدہ میں سر بزمہ اپنی حاجت خداوند کریم سے طلب کئے واضح ہو کہ صبح سے چاشت تک سوائے اس کے اور نہ کوئی کام کرے اور نہ کچھ کلام کرے خلوت میں یہ عمل کرے چالیس روز تک برابر بلانا اسی طرح یہ عمل کرتا رہے بعد پوسے ہو جانے چلے کے آیہ مذکورہ اور سورہ مذکورہ کا ورد نو نو مرتبہ لوح کے رو برد رکھ کر اور لوح کو ہمیشہ اپنے پاس یا اپنے نیکہ میں رکھے۔

امراء و حکام میں فائدہ پنجم۔ خواص لوح یا عن نیز اور صورت لوح تقرب و عزت آگے صفحہ پر ہے۔ تقرب و عزت امراء و حکام کے واسطے اس لوح کو شرف قمر میں بساعت قمر چاندی کی چھوٹی تختی مربع پر

نقش کر کے اور اس پر اسم مذکور ۹ مرتبہ اور دعائے ذیل ۲۲ مرتبہ پڑھ کر دم کرے اور اس کی انگشتی نقرنی بنوا کر ہمیشہ دست راست کی چھوٹی انگلی میں پہنے رہے

۱۶	۲۹	۲۶	۲۳
۲۷	۲۲	۱۷	۲۸
۲۱	۲۴	۳۱	۱۸
۳۰	۱۹	۲۰	۲۵

اور اسم اور دعائے ۹ کا ورد بعد از مذکور ہمیشہ رکھے دعائے یہ ہے

عَنْ نَبِيِّ فِي عَيْنِ قَاسٍ
قمر کو شرف برج ثور کے تیسرے درجہ پر ہوتا ہے اور یہ ہر ماہ کی کسی ایک تاریخ کو ہوتا ہے اور تقویم سے بخوبی دریافت ہو سکتا ہے۔
حفاظت و عزت | فائدہ ہشتم: خواص لوح حررت مقلعات قرآنی و برکت اعداد اس کے ۶۹۳ میں لوح کی صورت یہ ہے۔

۱	۳	۷۸۶	۷
۲۳۲	۲۲۷	۲۳۳	۹
۲۳۳	۲۳۱	۲۳۲	۸
۲۲۸	۲۳۵	۲۳۰	۷

حفاظت و عزت و برکت کے واسطے یہ لوح اول پنجشنبہ ماہ رجب المرجب کو وقت طلوع آفتاب بساعت ششتری چاند کی چھوٹی تختی پر دوائے ذیل

۲۹ بار پڑھ کر دم کرے اور اس کی انگشتی نقرنی بنوا کر دست راست میں پہنے دعائے یہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰهِ بِابْنِ بَارَكٍ حَيْطًا تَابَسَ سَفْنًا كَهَيْئَتِ

كفایتنا جمعہ حق جہایتنا فسلفینا لہم اللہ وھو السیّد العلیم
ماسدوں کی زبان | فائدہ ہفتم: خواص لوح حررت مامنتہ اعداد ہندی کیلئے نقش اس کے ۵۴۳ صورت لوح یہ ہے۔ زبان ہندی

۱	۳	۷۸۶	۷
۱۶۸	۱۸۵	۱۸۰	۹
۱۸۳	۱۸۱	۱۷۹	۸
۱۸۲	۱۷۷	۱۸۴	۷

ماسدان زماندان کے لئے یہ تعوید لوح آہنی پر جبکہ قمر تحت الشعاع ہو۔ بساعت عطارد یا بساعت زحل نقش کر کے اس پر یہ آیات ۵۱ مرتبہ پڑھ کر دم کرے اور ہمیشہ تختیہ میں رکھے

یوم لا یظفون ولا یؤذن لھم فیعتذرون مسم بکم عمنی ذھولا یذھبون مسم بکم عمنی ذھولا یذھبون۔ قمر تحت الشعاع ہر ماہ میں ۲۹۰۲۸۱۲۷ تاریخوں میں سے کسی ایک تاریخ کو کسی وقت ہوتا ہے اور یہ امر تقویم سے بخوبی دریافت ہو سکتا ہے۔
طالب مطلوب میں | فائدہ ہشتم: خواص لوح اعداد متجاہیہ عمل خاص اتحاد و محبت | محدث اتفاق طالب مطلوب کے واسطے ہے۔ یہ دو عدد ہیں ۱۷۰ (۲۲۰) دوم (۲۸۴) اس کی ترکیب بہت مشکل ہے مگر یہاں ایک آسان ترکیب بطور مثال سے استخراج کر کے لکھ دی جاتی ہے تاکہ طالب اس کو غور و تأمل کرے اس سے مستفید ہو سکے۔
مثلاً زید بن مریم بکر بن آسیہ سے دوستی و ملافت چاہتا ہے۔ پس

زید طالب، ہوا اور بکر مطلوب۔ صورت استخراج کی یہ ہے۔

عدد مطلوب	عدد مطلوب	عدد مطلوب	عدد مطلوب
۲۸۱	۲۲۵	۲۲۲	۲۸۹
۲۲۳	۲۸۸	۲۸۲	۲۲۴
۲۸۶	۲۲۰	۲۲۶	۲۸۲
۳۲۶	۲۸۱	۲۸۶	۳۲۱

اس کو تیرہ اٹھ خانوں میں بڑ کرے۔ اس کو پانچویں خانہ میں زبادہ کرے

کی فتح اس کا ۱۲۱۰ ہوا اور تعویذ اس کا یہ ہوا پس جب یہ ترکیب سمجھ میں آجائے

اور اس ترکیب سے تعویذ مرتب ہو جائے تب اس تعویذ کو وقت شرف زہر

خواہ شرف مشتری میں بساوت زہرہ یا مشتری چاندی کی تختی پر نقش کرے

وہ اس پر یہ آیت بعد از حمد و اس کے پڑھ کر دم کرے اور اپنے پاس

رکھے ہر روز زہرہ ذکر کرے اور یہ آیت پڑھنا ہے۔ یُجَبُّوْنَہُمْ

نَعْتِ اللّٰہِ ذَٰلِکَ یٰۤاٰمَنُوْا اَشَدُّ حُبًّا لِلّٰہِ شَرَفِ زہرہ برج حوت میں

۱۰ درجہ اور شرف مشتری برج سرطان میں ۱۵ درجہ پر ہوتا ہے۔

فائدہ نمبر: خواص آیہ کریمہ ذالنون لا الہ

إِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظَّالِمِیْنَ ط

لکے اعداد (۲۳، ۵) ہیں۔ نقش آگے ہے۔

دفعہ جمع ہم و ظم کے واسطے اس تعویذ کو حسب شرائط اول لکھ روز بروز

رکھ لیوے پھر آیہ کریمہ اس پر بعد از ذکر پڑھ کر دم کرے اور وہ تعویذ

اپنے پاس رکھے دوسرے

تعیذ یہ ہے

۵۸۶	۴۰۰	۵۹۶	۵۹۳
۵۹۶	۵۹۲	۵۸۶	۵۹۹
۵۹۱	۵۹۲	۴۰۲	۵۸۸
۴۰۱	۵۸۹	۵۹۰	۵۹۵

روز پہلا تعویذ آب و اداں

میں ڈال دے اور دوسرا

تعویذ لکھے اور آیہ کریمہ

بدستور پڑھ کر اپنے پاس

رکھے۔ اسی طرح چالیس

روز پڑھنا و بدلتا رہے بعد چلے کے جو تعویذ لکھے اس کو اپنے پاس رکھے

اور ۳۳ مرتبہ آیہ کریمہ ہمیشہ پڑھ لیا کرے۔

استخارہ خیر و شر اور دفع فائدہ دھم: خواص آیہ نَعْدَ جَاءَ کُھ رسول

رنج و غم اور حاجات کیلئے مِّنْ اَنْفُسِکُمْ نَا مَاتُ الْعَرْشِ لِعَظِیْمِہ اعداد

اس کے (۶۴، ۸۰) اور تعویذ مربع حسب اختیار پڑھ کرے۔

اس آیہ شریفہ کا عمل خاص استخارہ خیر و شر و دفع رنج و غم کے لئے

اور عام ہر ایک حاجت اور مطلب کے واسطے نہایت نافع ہے۔ بعد

نماز عشاء کے اس کا ایک تعویذ حسب شرائط لکھے اور اس پر ایک سو

ستر مرتبہ آیہ شریفہ پڑھ کر دم کرے اور اس تعویذ کو سر ہانے تک یہیں

رکھ کر سو رہے اور جو کچھ خواب میں دیکھے کسی سے بیان نہ کرے ایک

چند تک ایسا ہی کرے اور تعویذ بدلتا رہے بعد چلے کے ستر مرتبہ ہر روز

سوئے وقت پڑھ لیا کرے۔

وسعت رزق | فائدہ یازدہم - خواص آیہ اللہ لَطِيفٌ بَعْبَادِهِ
کے لئے نقش | يَرْزُقُ مِنْ بَيْنَاءِ وَهُوَ الْقَوِيُّ الْعَزِيزُ اس کے

اعداد (۱۲۸۴) ہیں

۳۲۱	۳۲۲	۳۲۸	۳۱۴
۳۲۶	۳۱۵	۳۲۰	۳۲۹
۳۱۶	۳۳۰	۳۲۲	۳۱۹
۳۲۳	۲۱۸	۳۱۴	۳۲۹

وہ تعویذ یہ ہے -

حب شرائط بہ نیت

وسعت رزق کے اس

کا تعویذ لکھے اور موافق

اعداد کے آیہ مذکورہ پڑھے اور بعد چلے کے ان اسماء کو اسی کے مدد کے
موافق پڑھ لیا کرے - يٰلَطِيفُ - يٰقَوِيُّ - يٰعَزِيزُ -

حاجات اور فتوحات | فائدہ دوازدہم : عمل سورۃ مزمل واسطے

کے لئے نقش | فتوحات کے مفید ہے ہر روز یہ سورہ تین مرتبہ بعد

نماز صبح اور تین مرتبہ بعد نماز عشاء کے اس ترکیب سے پڑھا کرے کہ

جب اس آیت پر پہنچے رَبِّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ فَاتَّخِذْهُ

وَكَيْلًا تَوَاسَّ آيَةُ كَوْنِ بَارِتَكَ رَكَرْ اور یہ تعویذ روز روز رکھ کر حُبْنَا

اللَّهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ ۵۰ بار

پڑھے اور سورۃ مذکورہ کو تمام کرے

آخر میں سجدہ کرے اور حاجت طلب

کے یہ تعویذ حُبْنَا اللَّهُ وَنِعْمَ

الْوَكِيلُ کا ہے جس کے اعداد ۵۰ ہیں

۱۱۲	۱۱۵	۱۱۸	۱۰۵
۱۱۶	۱۰۶	۱۱۱	۱۱۹
۱۰۷	۱۲۰	۱۱۳	۱۱۰
۱۰۴	۱۰۹	۱۰۸	۱۱۹

ارائے فرض اور فقر و فاقہ | فائدہ سیزدہم - عمل سورۃ دَافِعَةُ دُخَانِ
کے لئے اسیر | فقر و فاقہ و ادائے قرض کے لئے نہایت مفید

ہے - درمیان مغرب و عشاء کے یہ سورہ تین مرتبہ پڑھا کرے اور ہر مرتبہ

ختم سورہ پر یہ دعائیں مرتبہ پڑھے مگر چار ختم ہونے کے دن سب کے

آخر میں یہ دعا ۲۵۲ مرتبہ پڑھ کر سجدہ میں اپنی حاجت طلب کی

اللَّهُمَّ يَا رَازِقَ الْمُفْلِسِينَ وَيَا رَاحِمَ الْمَسَاكِينِ وَيَا خَيْرَ الْفُقَرَاءِ

إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَإِيَّاكَ نَسْتَعِينُ اللَّهُمَّ إِنْ كَانَ بَرَاءَتُنَا فِي السَّمَاءِ فَإِنِ

وَأِنْ كَانَ فِي الْأَرْضِ فَأَخْرِجْهُ وَإِنْ كَانَ مَعْدُومًا فَأَتْبِئْهُ وَإِنْ

كَانَ بَعِيدًا أَفْقَرْنَاهُ وَإِنْ كَانَ قَرِيبًا فَنَسِّرْهُ وَإِنْ كَانَ يَسِيرًا فَكَثِّرْهُ

وَإِنْ كَانَ كَثِيرًا فَطَيِّبْ لَنَا وَبَارِكْ لَنَا وَارْحَمْنَا فَكُنْ لَنَا دَاوًّا أَنْتَ

خَيْرُ الْمُرَافِقِينَ رَحِمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ - بعد ختم چلے ایک

مرتبہ سورہ اور ایک مرتبہ دُعا کا ہمیشہ ورد رکھے -

تفسائے حاجت و | فائدہ چہار دہم - عمل سورۃ فَارِحَةُ واسطے

ترقی کے لئے | ترقی رزق و تفسائے حاجت کے ہمیشہ اس سورہ

مستبرکہ کو سنت اور فرض فجر کے درمیان میں ام بار برصل میم بِسْمِ اللَّهِ

کے ساتھ الْحَمْدُ لِلَّهِ کے پڑھے اور بعد فرض کے طلوع شمس تک

استغفار ورد در شریف برابر روز رکھے اور ہمیشہ نماز صبح اول وقت

پڑھے - جب تک نماز وظیفہ سے فراغت نہ ہو صراحتہ یا کنایتہ کوئی

کلام نہ کرے -

ہر قسم کی آفات آگ پانی فائدہ پانزدہم۔ خواص اسما بر اصحاب
چوری وغیرہ سے حفاظت کھف یہ سات نام امان میں حرق و غرق و
سرق سے جس شخص کے پاس یہ ہوں یا جس مال و متاع یا مکان میں ہوں
وہ ب بفضل خدا محفوظ رہتے ہیں جملہ مکروہات و آفات سے۔ اس کے
اعداد (۲۵۴۲) ہیں۔ اس کا تعوید اور اس کی دعا درنوں علیہ علیہ

۷۸۶

۸۸۳	۸۹۸	۸۹۳	۸۶۰
۸۹۲	۸۸۹	۸۸۲	۸۶۷
۸۸۸	۸۹۱	۹۰۰	۸۸۵
۸۹۹	۸۸۰	۸۸۷	۸۶۲

کے جاتے ہیں تعوید یہ ہے۔
جب شرائط لکھ کر اس پر دعا
بتدار حروف اس دعا کے پڑھا
ضرور ہے۔ یَمْلِكُنَا مَكْسِلِينَا
كُفُوْلُط. اَذْرُفِيُوْنَسْ

كُفَا فُطْبُوْنَسْ. بَيُوْنَسْ. يُوَالِيْشْ بُوْس. وَكَلْبُهُمْ فِطْمِيرٌ وَعَلَى
اللّٰهِ نَفْعُهُ السَّبِيلِ وَمِنْهَا جَائِرٌ. [حَفْظُ هَذَا عَنِ الْحَرَقِ وَالْغُرُقِ
وَالسَّرَقِ جَمِيعِ الْآفَاتِ وَالْعَاثَاتِ بِرَحْمَتِكَ وَنَفْسَانَا. ان ناموں
کیا بہت اختلاف ہے جو مجھ کو صحت سے ملا ہے اور میرا معمول
ہے یہی ہے۔

اوائے فرض و غزلے فائدہ شانزدہم۔ اور ارشب جمعہ
نہی کیلئے مجرب عمل اور روز جمعہ۔ جمعہ و شب جمعہ کو جس قدر ممکن
ہو سکے استغفار و درود شریف کا درود اوائے فرض و غزائے قلبی کر
بہت مفید ہے۔ شب جمعہ کو یہ دعا وقت خواب ۴۹ بار پڑھے یا اللہ

يَا رَحْمَانُ يَا رَحِيمُ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ اَنْ تُحْيِي قَلْبِي بِمَعْرِفَتِكَ اَوْ
بِرُزْجُمِ قَبْلَ نِمَازِ جُمُعَةٍ يَابَعْدَ نِمَازِ جُمُعَةٍ يَدُعَا بِلَا كَلَامِ كَيْ سَتَرِ بَارِئِ
اللّٰهُمَّ اغْنِنِيْ بِخَلَايِكَ عَنْ حَوَائِكَ وَبِطَاعَتِكَ عَنْ مَعْصِيَتِكَ
وَبِفَضْلِكَ عَنْ سِوَاكَ۔

۱۲۲ وسعت رزق فائدہ ہفدہم۔ وسعت رزق کے واسطے درمیان
کے لئے مغرب عشاء کے بعد صلوٰۃ الادا بین کے اس آیت کو
۲۳۸ مرتبہ پڑھا کرے وَمَنْ يَتَّقِ اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّهٗ مَخْرَجًا وَيَرْزُقْهُ
مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ وَمَنْ يَتَّقِ اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّهٗ مَخْرَجًا وَيَرْزُقْهُ
اِنَّ اللّٰهَ بِالْاِمْرِ قَدِيرٌ قَدْ جَعَلَ اللّٰهُ لِكُلِّ شَيْءٍ قَدْرًا۔

۱۲۳ صاحب منسا کا مں فائدہ ہجدهم۔ درمیان سنت فرض صبح
کی تکبیل کے لئے کے اس دعا کو ۴۱ بار پڑھا کرے خدا چاہے تو سب
کام خاطر خواہ ہوں۔ یا اللہ یا سحر یا سحر یا سحر یا سحر یا سحر یا سحر
اَسْتَغِيْثُ۔

۱۲۴ حل مشکلات فائدہ نوزدہم۔ جب کوئی مشکل پیش آئے
کے لئے تو چاہیے کہ بعد و سنو کال و غلوت دو رکعت نماز پڑھے
اور پھر یہ دعا بتعداد حروف ۲۱۹ بار پڑھے اور سجدہ میں اپنی حاجت
طلب کرے۔ اللّٰهُمَّ يَا دُوْدُ يَا دُوْدُ يَا دُوْدُ يَا دُوْدُ يَا دُوْدُ يَا دُوْدُ
مُبْرِئِ يَا مُبْرِئِ يَا فَعَالِ لِمَا يَرِيدُ اَسْأَلُكَ بِتَوْفِيقِكَ الَّذِي مَلَأَ
اَمَّا كَانَ عَزَمَتِكَ وَبِسَدَمَتِكَ الَّتِي قَدَرْتَ بِهَا عَلَى جَمِيعِ خَلْقِكَ وَ

وَرَحْمَتِكَ الْبَرِّ وَصَمَّ عَلَى شَيْءٍ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ يَا غَنِيَّ يَا غَنِيَّ يَا غَنِيَّ
اَغْنِنِي يَا غَنِيَّ اَغْنِنِي يَا غَنِيَّ اَغْنِنِي يَا غَنِيَّ اَغْنِنِي يَا غَنِيَّ اَغْنِنِي
تین روز تک متواتر یہ عمل کرے۔

مشکل کاموں کی فائدہ بستم: جب کوئی ایسی ہم پیش آئے کہ
انجام دینے کے لئے اس کی تدبیر سے عاجز ہو تو چاہئے کہ اس دعا کو تین
روز بار بار موافق شرائط کے ۶۶ بار روز پڑھے۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ
مَعْدَةً وَنَعْمَةً وَبِعِذِّ اَبْنِ بَكْرٍ وَجَلَّ ذَنْبُهُ وَبِعِذِّ عُمَرَ وَصَلَّیْهِ
وَبِعِذِّ عُمَانَ وَصَلَّیْهِ وَبِعِذِّ عَلِیٍّ وَصَلَّیْهِ وَبِعِذِّ فاطِمَةَ
وَبِعِذِّ عَادَةَ الْحُسَيْنِ وَصَلَّیْهِ وَبِعِذِّ الْحُسَيْنِ وَصَلَّیْهِ
اَنْ تَقْنِیَ حَاجَتِیْ یَا تَامِقُ الْعِلَاجَاتِ۔

تین سات سو سال کی فائدہ بست ویکم: واسطے قنات
اور کے تقرب کے لئے حاجات و عزت و حرمت و غول امر اور
مقام کے چاہئے کہ ہر پنجشنبہ ہر درجہ ماہ میں روزہ رکھے اور انگوڑیا
شمش یا ریش سے روزہ انظار زیب اور نماز مغرب پڑھ کر پوری بستم
اعتد کو ایک سو اسی بار پڑھے پھر نماز عشاء کی پڑھے اور اسی جاگ
بستم اعتد پڑھنے پڑھتے بلا تعداد بار بار اور صبح صادق کے وقت
اٹھے اور بعد نماز بستم اعتد کو ۱۰۰ بار پڑھے اور یہ دونوں تعویذوں
کے منظر و منظر لکھ کر اپنے پاس رکھے مگر اس کا عمل اربع و نامہ حسب
فائدہ پہلے کر لینا چاہئے۔ تعویذ ماننے سے غور فرمائیے۔

بِسْمِ	اللّٰهِ	الرَّحْمٰنِ	الرَّحِیْمِ
الرَّحِیْمِ	الرَّحْمٰنِ	اللّٰهِ	بِسْمِ
اللّٰهِ	بِسْمِ	الرَّحِیْمِ	الرَّحْمٰنِ
الرَّحْمٰنِ	الرَّحِیْمِ	بِسْمِ	اللّٰهِ

دونوں تعویذ یہ ہیں:-

۷۸۶

۱۸۹	۲۰۲	۱۹۹	۱۹۶
۲۰۰	۱۹۵	۱۹۰	۲۰۱
۱۹۲	۱۹۷	۲۰۳	۱۹۱
۲۰۳	۱۹۲	۱۹۳	۱۹۸

وسعت رزق اور قیدی فائدہ بست و دوم: بیان عمل یَا لَطِیْفُ
کی رہائی کے لئے اس کے اعداد کبیر (۱۶۶۴) اور اس کی چار
خاصیتیں ہیں۔ اس

۷۸۶

۲۱۵۲	۲۱۶۵	۲۱۶۲	۲۱۵۹
۲۱۶۳	۲۱۵۸	۲۱۵۳	۲۱۶۴
۲۱۵۷	۲۱۶۰	۲۱۶۷	۲۱۵۲
۲۱۶۶	۲۱۵۵	۲۱۵۶	۲۱۶۱

کا تعویذ یہ ہے:-

اول واسطے وسعت

رزق کے اس کی ترکیب

یہ ہے کہ ہر درجہ ماہ میں

۶۶ پنجشنبہ روزہ رکھے

اور برعایت شرائط یہ تعویذ لکھے اور اسم مذکور کو

بتعداد اعداد اس کے حسب شرائط پڑھے اور ہر صدی پر یہ آیت اور یہ دُعا
 اِبارتلاوت کرے۔ اَللّٰهُ لَطِيفٌ اَبْعَادِهِ يَرْزُقُ مَنْ يَّشَاءُ وَهُوَ الْقَوِيُّ
 الْعَزِيزُ۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ اَنْ تَرْزُقَنِیْ بِرِزْقٍ قَادٍ اَسْعَاطِیْبًا مِنْ غَیْرِ
 نَعَبٍ وَلَا نَعَبٍ۔ اِنَّكَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ وَدُم واسطے برآمد ماحلات
 کے بعد ذکر اسم مذکور کے یہ آیت اور یہ دُعا پڑھے اَلَا یَعْلَمُ مَنْ خَلَقَ
 وَهُوَ اللَّطِیْفُ الْخَبِیْرُ۔ اَللّٰهُمَّ اَقْضِ حَاجَتِیْ اِنَّكَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ
 قَدِیْرٌ۔ باقی ترکیب سب اُسی ہے جو اوپر لکھی گئی ہے۔ سوْم واسطے
 غلامی مجبورس کے بعد ذکر اسم کے یہ آیت تلاوت کرے۔ باقی سب وہی
 ترکیب ہے۔ اِنَّ رَّبِّیْ لَطِیْفٌ لِّمَا یَشَاءُ اِنَّهٗ هُوَ الْخَلِیْمُ الْخَلِیْمُ۔
 چہارم واسطے چشم پوشی ظالم کے۔ اس میں بعد ذکر اسم مسطور کے اس آیت
 کی تلاوت کرنا چاہیے۔ باقی سب وہی پھل ترکیب ہے۔ لَا تُدْرِکُہُ
 الْاَبْصَارُ وَهُوَ مُدْرِکُ الْاَبْصَارِ وَهُوَ اللَّطِیْفُ الْخَبِیْرُ۔